Falak nama

Rangeen Lahore

بہ عون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان نسخہ

حسب فرمایش جان محمد و محمد اسمعیل تاجران کتب لاہور بازار کشمیری

فرس نامہ رنگین
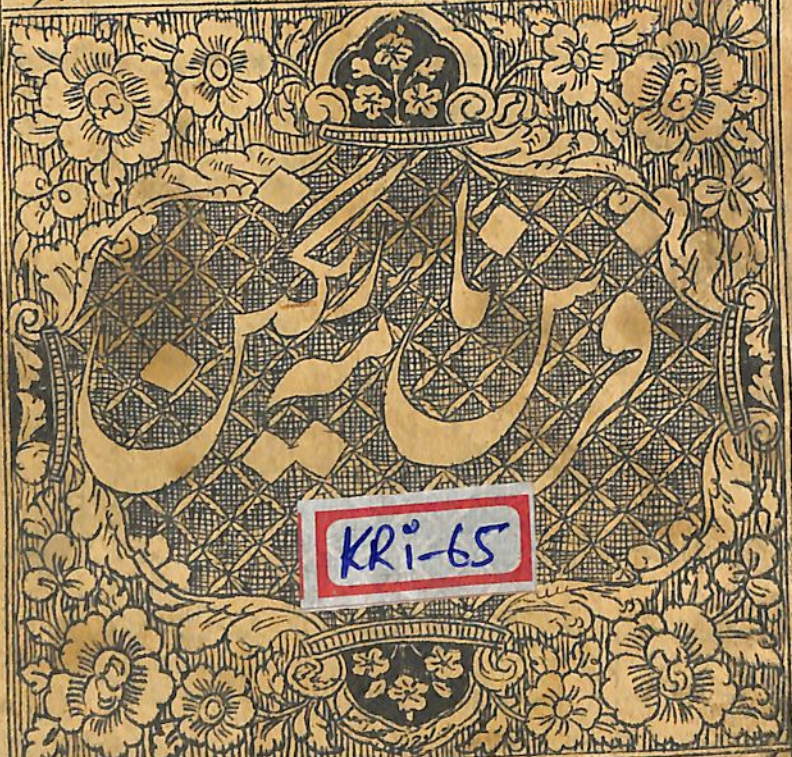
جنکی دوکان سے ہر ایک علم و فن کی کتابیں تاجران کو بارعایت مل سکتی ہیں

مطبع نامی محمدی واقع لاہور میں بحسن انطباع مطبوع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی راہ کا وادی نہ کم ہو / روان تا حشر پیر اگر قلم ہو — کہان قدرت قلم نے اتنی پائی / کہ یہ اسکی کرے صنعت نمائی

سب اُس وادی مین آ چھپا گئی ہین / فرس کو فہم کو ڈپٹا گئے ہین — بہت سی سب نے اسمین خاک چھانی / نہ کچھ اسکی ماہیت نہ جانی

مری کب حمد کے قابل زبان ہے / یہ خود کیا ہے اور اسکا کیا بیان ہے — کوئی ہر چند ہمیان اپنا لگاوے / نہ پاوے کنہ کو اسکی نہ پاوے

سمجھ یان فہم کا چلتا نہین ہے / یہان کچھ عقل کا چلتا نہین ہے — بھلا ہو ہوش کی کیونکر رسائی / کہ ہے یان بندگی اور وان خدائی

یہان جو کچھ کیا ہے اسنے پیدا / کیا ہے کب کسی پر سب ہویدا — مگر جسکو محمد کر کے بولا / کچھ اپنا اس ہی پر احوال کھولا

در نعت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

لکھون نعت اسکی مین کسطرح ساری / براق ادنی تھا جسکی اک سواری

چڑھا ہے عرش سے بھی انکا پایا / کہ سب کچھ جنکی خاطر ہے بنایا — بظاہر گرچہ وہ امی تھے لیکن / بھرا تھا علم سے کل انکا باطن

وہ باتین انکو تھین نہ دیکھ آسمان / کہ جنکو کر سکے مطلق نہ انسان — بیان انکے کرین کیا تم سے اوقات / یہ الفت انکو تھی ہمسے کہ دن رات

جناب کبریا مین کر کے زاری / طلب کرتے تھے آمرزش ہماری — اگر حامی نہ ہوتے ایسے کامل / تو بیشک ہمکو پڑتی سخت مشکل

نبی کتنے گئے اس غم سے روتے / کہ اے کاش انکی ہم امت مین ہوتے — تلف یون ہی تھی سب انکی رقیت / برآویگی مگر عاصی کی حسرت

میسر اپنی ہم قسمت کو نگین / کہ امت مین ہمیں جو ہم انکی ہے کہین — یونہین بس چاہتی ہے اب مری فکر / کہ اصحابونکا انکے مین کرون ذکر

در مدحت چار یار و منقبت صاحب ذوالفقار دلدل سوار رضی اللہ عنہم

وہ چارون یار پیغمبر تھے اسطرح / جسے تھی بیچ کا تھا ہون جسطرح — پیمبر جان تھے ان سبکی لاریب / وہ عنصر چار تھے ہر چار بے عیب

بری تھی بغض سے اور وہ حسد سے — کرے جو چاہے کوئی اونکو کد سے
خصوصاً وہ نبی کا تہا جو ہادی — کہوں کس منہ سے میں اسکی بڑائی

کہوں وصف اونکا جو کچھ ہے وہ تھوڑا — کہ دلدل جنکے تہا چڑہنے کا گھوڑا
نہیں پاتا ہوں مین اتنا زبان کو — اور اوسکی ہی زبان مین ہین یا رکو

کہ یہ اوسکا کرے کچھ وصف تحریر — بھلا یہ کیا ہو اور کیا اسکی تقریر
بیان اوسکا خدا ہی سے ہوا ہے — دیا کچھ مصطفیٰ ہی سے ہوا ہے

غرض جب ہو چکے سارے پیمبر — ہوئے تب خلق میں پیارے پیمبر
سب اصحابوں کے نیچے یون ہی ہیں یکتا — علی کو جان کہو اور کہ یکتا

کوئی اس بات کو سمجھے کسی طرح — سمجھ ہے دیا اسکو اسی طرح
نبوت جو ہوئی آخر نبی پر — خلافت ختم ہے دو نبی پر

بس آگے تو زبان کہول رنگین — یہ ہو چکا ادب مت بول رنگین

مناجات بجناب قاضی الحاجات

دیا ہو تونے یا رب مجھکو سب کچھ — طلب کرتا نہیں مین تجھ سے کچھ
مگر اک آرزو میری بڑی ہے — کہ مشکل سخت آ مجھپر پڑی ہے

سوا اسکے نہیں اب اور یارا — کہ عرض اپنی کرون تجھ سے دوبارا
حواس اور ہوش کو اپنے کہو کر — یہ اب مین مانگتا ہوں تجھ سے یا رب

جہان سے مجھکو با ایمان اوٹھانا — وگرنہ کچھ نہیں میرا ٹھکانا
الٰہی کر قبول اس مدعا کو — اجابت کے لگا پر اس دعا کو

مری یہ عرض ہے اب تجھ سے یارو — رکھو تم وہیان سے کر کان لو وہر کو

بیان سبب تالیف این نسخۂ نادر

تو پھر مین مدعا پر اپنے آؤن — تمہین اک سرگذشت اپنی سناؤن
فلک کے ہاتہ سے مین تنگ آیا — تو ابر اک غم کا ہے دلپہ چھایا

خیال آیا کہ یہ دنیا ہے فانی — خدا جانے ہے کہ دن زندگانی
عبث لہو و لعب مین عمر گذرا — کرون برباد کیون اپنی مین اوقات

زن و فرزند سب دشمن ہین جسکے — نہیں آتا کوئی آڑے کسی کے
اگر ہو جائیگے کہا کہا کو آزار — پڑیگی آفت آ سر پر ہمارے

وہان حالت بنگی اور اپنی — کہ ہم ہونگے فقط اور گور اپنی
کیا دل کو جو اس سے دور نہیں تاب — تو بالکل اوڑگیا میرا خور و خواب

یہی تہا سوچ مجھکو کیا کرون مین — گرہ محکم ہو کیونکر وا کرون مین
ہزارون شور ہوا دل نے بتاے — ولیکن کوئی مجھکو خوش نہ آئے

اذیت جب بہت سی پائی مین نے — تو پھر تا چار یہ ٹھہرائی مین نے
اگر گور کہتے نہیں کچھ پاس توشہ — پر اب لازم یہی ہے لیجے گوشہ

یہ کہ کر گھر سے نکلا بے سر و پا — پھرا مدت تلک صحرا بہ صحرا
کوئی مجھکو نظر آتا جو انسان — تو رم کرتا مین اوس سے مثل حیوان

کسی جا پر نہ تہا آرام مجھکو — نہ تہا وحشت سوا کچھ کام مجھکو
رہا مدت تلک مسکن نہ بر دوش — مجھے پھر ایک دن جو آگیا ہوش

تو مین نے یون کہا دل سے یہ تکرار — کہ کب تک زندگی ہو ہے بیزار
کہان تک کوشش ہستی مین ہے ہے — بس اب چلیے کسی بستی مین ہے ہے

یہ پاس جا تک جو میرا وہیان پہونچا — یکایک لکھنؤ مین آن پہونچا
میان مچھو جو یان اک مہربان ہے — وہ اپنی سب طرح سے قدر دان ہین

محمد بخش نام اونکا ہے مشہور — میان مچھو ہو عرف انکا یہ تو
میان جان و دل سے انکو تھو بہا — انہوں مین خوبی نسبے ہی سو لکھے

خدا اونکو ہمیشہ شاد رکھے — غم و اندوہ سے آزاد رکھے
یہان دولت کا ہو سامان انکو — وہان ہووے نصیب ایمان تم کو

رہو اونکو ہمیشہ تندرستی — نہ پھٹکے گرد اونکے آکے سستی
گئے لیکر مجھی وہ اپنے گہر کو — رکہا لا سے آگے مال و زر کو

مجھے وہ دیکھ کر ایسے ہوئے شاد
کہ پھر مطلق رہا انکو نہ کچھ یاد

عزیز اصلا نہ رکھی مجھسے کچھ شے
جو ہے تو آدمیت انمیں بس ہے

بہر صورت مری گردن پہ ہر آن
انہوں کا ہے یہانتک بار احسان

اٹھاتے تھے وہ ہر اک بات میری
خوشی سے تا کٹے اوقات میری

غرض جبتک کہ ہاں اس مکان میں
تو گویا تھا بہشت جاودان میں

فرسنامہ نکل پہلے ہی آیا
نہایت طور اسکا انکو بہایا

لگے وہ مجھسے کہنے ہنس کے یون جی
کہ نثر اسکو کہا ہے تمنے کیون جی

کہا مین نے مجھے جتنا تھا معلوم
کیا تھا نثر میں مین نے وہ مرقوم

مگر جب یہ کہا مجھسے بمنت
تو کی انکے لیے مین نے یہ محنت

رہے آل انکی اور اولاد خرم
رہیں خوش وہ نہ ہو انکو کبھی غم

غرض جو انکا تھا سو تھا وہ میرا
نہ تھا کچھ انہیں مجھ میں میرا تیرا

کہ اب سر کو اٹھا سکتا نہیں میں
یہ سچ ہے وہاں کچھ کہتا نہیں میں

وہان شغل جو مجھے ہوتی تھی ورکا
مہیا بن کہے ہوتی تھی سو سب کا

قضارا ایک دن جو وہ سخندان
لگے پڑھنے اٹھا کر میر دیوان

زبس گھوڑے سے تھا انکو بہت ذوق
سواری کا بہت رکھتے تھے وہ شوق

ہماری خاطر اسکو کیجیے نظم
بہر صورت اسے کر دیجیے نظم

سو وہ کیا ہے جسے نظم اب کہوں میں
یہی لازم ہے پس اب چپ ہوں میں

کیا خاطر سے انکی عزم بالجزم
وگرنہ کچھ نہ تھا مطلق مرا عزم

در بیان وصف اسپان

کبھی ہو رزق کا اسکو نہ توڑا
بندھا ہو جسکے دروازے پہ گھوڑا

خدا نے کھائی ہے گھوڑے کی سوگند
پڑے اول عادیات آنکھیں نہ کر بند

عزیز انکو رکھا ہے مصطفی نے
بہت چاہا ہے انکو مرتضی نے

جو بہتر ہے تو ہے بس اسسے انسان
نہیں اسنے ہی بہتر کوئی حیوان

کمیت جو طبع کی گلگون کو گوڑا
وہ سمجھو اشرف الحیوان گھوڑا

تو انکے حال سے ہو جا خبردار
جہاں ہیں جسقدر گھوڑے ہیں یک یک

کل اعلی عیب کی ہیں پانچ تقسیم
سو ہر اک کا بتا دیتا ہوں میں اسم

مفصل تجھے بتا ہے سب عیان پھر
کرونگا پانچ فصلوں میں بیان میں

مقرر عیب گھوڑی کے ہیں لاریب
سر اس کا بھونرے ہیں بھونری کا عیب

خلل ہے دوسرا اُڑ کر برے کا
تو ڈھنگ کا ہے اور وہ سوتڑی کا

قباحت تیسری صورت کی ہے یار
کہ ہو دل دیکھتے ہی جسکو بیزار

خلل چوتھا جو ہے سو رنگ کا ہے
بس آگے پانچواں پھر ڈھنگ کا ہے

فصل اول در بیان بھونری ہای بہیا ہو

سو کرون میں فصل اول میں بیان وہ
کہ جو مشہور ہیں سب بھونریاں وہ

وہ ماتھے پہ ہے بھونری گھوڑے کی ایک
تو بد کہتا نہیں کوئی اسے نیک

اگر وہ تین یا ہیں پانچ یا چار
تو سب کا ایک ہی ہے حکم ای یار

وگر ہے پاس اسکے دوسری یا
تو لینے کا نہ کر قصد اسکے زنہار

مساوی جانیے سو وہ ہیں اچھا
اسی کہتے ہیں وگرا اہل پنجاب

مغل کہتے ہیں لیکن انکو خوشہ
نہیں لیتے اسی لیتے ہیں گوشہ

کوئی کہتا ہے قینچی اسکو خو
کوئی کہتا ہو چھپٹا سنگین اسکو

کوئی دیکھ انکو نیچے اوپر آکر
یہی کہتا ہو سنگین ہے چھپٹر

کوئی ماتھے میں چھتر دیکھکر یار
کہے ہیں میں نہیں اسکا خریدار

کوئی کہتا ہو بینڈا ہے مقرر
نہ لو اسکو کہ مارے گا یہ ٹکر

لگی ہے بات نزدیک اپنے یہ چین
مقرر یار تو جان اسکو سنگین

کوئی عاقل اسے لیوے عجب ہے
کرڑا سنگین یہ آفت ہے غضب ہے

جھکائے جبکہ نیچے کی طرف کان
تو آجا دے وہ نیچے ای مری جان

نہ آئے کان کے نیچے تو ہے اور
اسی کہتے ہیں آنسو ڈھال کر غور

سو آنسو ڈہال کچھ ایسا نہیں عیب
اُسی بہونری کو خوش ہوکے سارے
وہ خواہی ایک ہو اور خواہ دو چار
مبارک جانکر کہتے ہیں اچہا
تلے اُسکے جو ہو چہاتی کے اندر
بس اُس گہوڑی کو تو لینا نہ زنہار
بغل میں جیسکے بہونری کا خلل ہے
سوا اسکے مساوی جانتے ہیں
کھڑے اک دم نہیں اُس پاس رہتے
اور آڑے تنگ کے باہر قطر جیب
تلے پر ہاتھ کے بہونری اگر ہے
جو رُخ نیچے کو اُس بہونری کا ہو یار
جو مُنہ اوپر کو ہے تو ہے بُری قسم
تلے پر ڈنڈ کے جو ہو بدستور
کہوں نام اُسکا وہ بہنوی ہے بہر حال
تو نام اُنکا ہے ارجل اُنکو پہچان
جو ہے دونوں طرف تو اُس سے مت بہاگ
غرض یہ جسکے ہوں بہونریاں طاق
اب اُس بہونری کا میں تجہسے کہونگا
خصوصاً گر وہ ہو تو نکی یہ ہے چڑ
نہیں پہچانتا کچھہ اُسکا دشوار
اُسے بد جانتے ہیں خاص اور عام
شریعت کی بموجب ہیں یہ دو بد

ولے ہند سمجھتے ہینگے لاریب
مغل ہمیان زر کہتے ہیں پیارے
یہی ہے نام اُسکا ای مرے یار
سمجھتے ہیں اُسے دولت کا گنجہا
تو ہو داول ہے تو اُس سے بہت ڈر
بشرطے دیو من اُسپر نہو یار
مغل کہتا اُسے گندہ بغل ہے
نہ خوب اُسکو نہ بد ہی مانتے ہیں
زبان اپنی میں ہیں گوم اُسکو کہتے
تو گنگا پاٹ اُسی کہتے ہیں وہ سب
تو وہ دونوں یہ ہے پا ایک پر ہے
تو کہوٹا گاڑ نام اُسکا ہے نہار
سمجھ کہونٹا گہاڑ ہے اُسکا ہی یہ نام
تو اُس گہوڑی کو تو مطلق تکر دور
جہاں تنگ جی ہیں وہی اُسپہ تو چل
وگر ہے ایک تو بد اُسکو تو جان
کہ ہے وہ ایسی کہتی ہیں اُسے ناگ
تو اُس گہوڑی کو مت ہو کو مشتاق
مبصر جسکو کہتے ہیں چترنگ
کو دیکھہ اُسکو لگے ہے اُنکو یہ ڈر
تلے جو زین کے آوے سو ہے یار

گلے کے نیچے جو بہونری ہو اُسکو
سمجھتے ہیں غرض سب لوگ اسی خوب
پھر اُسکے نیچے گردن کے جو ہو پیچ
اگر ہے نام سے بھی اُسکے کچھہ کام
اُسی سب جیکا دشمن جانتے ہیں
کہ وہ پیدا کرے ہی اُس سے صد بیم
اُسے لیتا نہیں وہ دیگر اک بات
تلے جو پیٹ کی بہونری ہو چہوٹی
سوا اُس قوم کے اوروں کے نزدیک
نہیں بد کہتے ہیں اصلا نام اُسکو
تو اُس سن ہوش سے ای مرد کامل
نہ ڈر بہونری سے وہ تو خوب ہینگی
جو سستا بھی ملے تو لے نہ زنہار
وہ گہوڑا اگر اونچا ہو و یا پست
جو جڑ پر بہونریاں کانوں کے ہوں دو
اگر بہونری ہے جڑ میں بال کی ایک
جو ہوں طاق اک طرف اور اک طرف جفت
وہ گر وہ جفت ہیں تو اُسکو تو لے
تجھے آگاہ کردوں اُس سے پیارے
یہ ہے بد ہیں اُسے ہرگز نہ لینا
بُرا کہتے ہیں اُسکو لوگ ڈر کر

کہا کرتے ہیں کنٹہی سارے ہندو
اُسے کوئی نہیں کہتا ہے معیوب
تو اُس بہونری کو سب اشراف اور نیچ
تو سن کہہ دیوں تُو اُسکا ہے یہ نام
وہ ہے بد ہیں اُسے سب جانتے ہیں
نہیں باعث سوا اُسکے ہوتی بد ہیں
ولیکن وہ مغل جو ہے قزلباش
تو اُسکو مرہٹے کہتے ہیں کہوٹی
کچہہ اُس بہونری کی بدبینی نہیں ٹہیک
بہت لیتی ہیں و لیکر دام اُسکو
اُسے پہچاننا ہے سخت مشکل
کہوں اب اُسکو جو معیوب ہینگی
بُرا ہے وہ نہو اُسکا خریدار
بلا شک جان اُسے یہ ہے زبردست
و یا ہوں پشت سر پای اُنکو خو
تو بس سا اُس پن ہے وہ ہرگز نہیں نیک
تو اُس گہوڑی کو تو ہرگز نہ لے مفت
فروشندہ جو کچھہ چاہے وہی دے
اُسے بد جانتے ہیں لوگ سارے
اُسے بستی میں رہتے بھی نہ دینا
جو وہ ہوتی ہے بہنوی تو سا غزی ہے
وہ بہونری اڈنگ اُس جا اسی ہے نام
رکھو یاد اُنکو سنکر سب و نیک

در بیان عیوب شرعیه اسپ

شریعت کی بموجب ہیں یہ دو بد
مفصل اُنکو لکہدیتا ہوں کہ
سو ہے یا ہیں اک اور عیب ہے ایک

جو ہے ارجل تو ہے بد بین لاریب
دگر ہے بدرکابی تو وہ ہے عیب

بموجب شرع کے عیب انکے ہیں دو
نہیں کوئی کیا ہے خوب ہی غور

حدیث انکی تو حق ہین ایک آئی
نہیں دو روکے حق مین کوئی بہائی

شریعت پر ہی اپنا بھی عمل ہے
نہیں جنکا عمل انکو خلل ہے

سراپا فصل دوم مین ہویدا
بیان ہڈے کا ہے اور موتڑیکا

فصل دوم دربیان ہڈا و موتڑا وغیرہ

جو سمجھے تو مرے کہنے کو کچھ بال
کہوں تو موتڑونکا تجھسے احوال

پچھاڑی پاؤنکی گھٹنونکے اندر
رنگین ہوتی ہین نازے کی متفر

اگر وہ بہول جاوین تو وہ ہے روگ
انہیں کو موتڑا کہتے ہین سب لوگ

جو کم ہو تو نہیں ہے عیب چنداں
ولیکن گر بڑی ہوں تو ہے نقصان

انہیں کے متصل تو خوب کر غور
جو نکلے جوڑ مین سے استخوان اور

تو اسکو جان تو ہڈا ہے بیشک
نہ سن ہرگز فروشندہ کی بک بک

ولیکن ہے جو لوک اسمین تو ہے لنگ
اسی تو لیکے ہوگا زیست سے تنگ

جو ہے ہموار اسکو جان چپٹا
تا بوق اسکو جہاں چاہے تو چھیڈا

یہی کہتے ہین وہ جو ہینگے عاقل
کہ ہے پہچاننا ہڈے کا مشکل

جو سچ پوچھو تو ہان اپنی ہی دیکھ
نہیں کچھ اسمین شک یہ بات ہے شبہ

جو ہاتھونکی ہوں گھٹنونمین بد مستور
تو اس گھوڑے سے بھی تو بھاگ جا دور

سبب ہے یہ کہ اسکو زانوشے ہے
اسے ہرگز نہ لے تو وہ برا ہے

تلی ہین سے جو ابھر ہڈی فی الحال
تو بیل ہڈی اسے کہتے ہین وے لال

اسی اسواسطے کہتے ہین کم عیب
کہ ہوتی ہے وہ اچھی چال لاریب

ورے انگریز کہتے ہین اسے ہد
کہ نزدیک انکی ہے یہ عیب بیحد

اگر موٹی ہوں ہاتھونکی سم کی
تو گھوڑا اور رکھے کی اسکا کمی

نہیں گر لنگ تو ہوگا وہ لنگڑا
چکا دل ہے بہت کر اس سے خطرا

وگر ہے پاؤنکی ہونکا ہی چال
تو وہ گھوڑا کسی کو مفت دے ڈال

وہ پشت تک ہے اسی مت جان تو کم
جو حق کہنے کا ہے سو کہہ چکے ہم

اگر شیناک سے اوپر ہو کچھ اونچا
تو کہوان انکو تو نکو کیوں ہے موتی

نہیں شنیک اسی کہتے ہین گا تاملے
تو اسکا مطلقاً تو غم نہ کہانا

زبس شیناک سے ہوتا ہے وہ اوپر
تو وہ لنگڑا نہیں ہوگا متفر

جیسے گا جب تلک یون ہی رہیگا
جو دانا ہے اسے گا نا کہیگا

جو ہاتھ اور پاؤنکی مٹھو نکلے اوپر
کچھ اونچا سا ہوا اندر و باہر

اور انڈے سے زیادہ ہووے یا کم
تو اسکا دل مین تو مطلق نہ کہا غم

وہ ظاہر ہین اگرچہ عیب سا ہے
یہ باطن مین پھر صورت بھلا ہے

مسلمان اور ہندو اسکو ملکر
کہا کرتے ہین بیضہ اے برادر

اگر گھوڑا کسی کا ہو تہنی کا
تو کہتے ہین کہ سر کہا دو دھنی کا

کہے تو جسطرح مجھپر عیان ہے
بتادوں مین تہنی ہوتی جہان ہے

ادہر کو نازہ کے اور ادہر کو
ذرا تو غور سے دیکھ اے نکو خو

پہر اسکا تخم خورے کے ہو یا کم
جو ہی تو ہے یہی اے یار ہمدم

نہایت ہی تہنی چھوٹی اگر ہو
تو کہتے ہین منی سب لوگ اسکو

نہیں کرتے ہین خطرہ کچھ منی سے
منی کو جانتے ہین کم تہی سے

فصل سوم دربیان عیبہاے صورت

سراسر فصل سوم مین یہ تکرار
بیان اس عیب کا ہے اے مرے یار

کہ گھوڑا جس سے بد صورت نظر آئے
بشرطے دیکھے اسکو صاحب آئے

بڑی ہوں ان جسکے حد سے پیاری
شتر دنداں اسی کہتے ہیں سپاری

اگر اونچا ہو وہ ماتھے کا یارو
متغل کہتے ہین قبح پیشانی اسکو

وے کہتے ہین سب اہل بصارت
کہ یہ گھوڑا کریگا کچھ شرارت

پریشان گوش ہے وہ ہی سخنداں
کشادہ اور ڈھیلے جسکے ہوں کان

ولیکن جو نقل ہے اہل ایران
یہی کہتا ہے اسکو دیکھ ہر آن

بروکا ہین اسپ ہیتل نابکار ست
نمیگیرم کہ با خال ار است

کسی کا پانون گر ہووے سفید ایک
تو اسکو بھی جان ای یار تو ٹھیک

نہین ہے داہنی بائین کی کچھ قید
برا ہے وہ نہ رکھ تو اس سے امید

اسی پہچانتے ہین لوگ سارے
بہت بد جانتے ہین لوگ سارے

سبب ہے یہ کہ ارجل ہے وہ کمبخت
نہ لے اسکو کہ ہے عیب ہی سخت

کہے گر کوئی اگر تجھکو لے جا ات
جواب اسکا ہے ماتہی پر جو دست تا لک

پیمبر نے کہا اسکو برا ہے
اب اسکی عیب مین تکرار کیا ہے

اگر ہے شتور گھوڑا یا کہ سنجاب
تو ساری اہل ہند اور اہل پنجاب

برا اسکو نہین کچھ جانتے ہین
ولیکن اہل ایران مانتے ہین

وہ کہتے ہین یہ اس خاطر برا ہے
نمید اس رنگ پر اکثر چڑا ہے

جو آوے رنگ مین گھوڑے کی تکرار
تو کہہ سب سے کمیت اچھا ہے یار

اگر ہے خنگ تو کیا تجھکو غم ہے
سمند اچھا ہے گو بار اس سے کم ہے

میسر جتنی ہین کہتے ہین وہ یون
کہ ہے بعد اسکے ابرش اور کالا

اور اسکے بعد ہے ابلق ہے اور نور
ولیکن بوزہ جو ہو قرہ تو زر

ہے اسکے بعد مشکی اور قلا
اتر دو نون سمی ہے اگر او سبزا

سرنگ ان سب سے گو گر کچھ رہے ہی
نمود اس سے ادہر شرغہ کمے سے ہی

کمر ان سب سے ہی پچکلیان اودہر جال
نہین ہین بعد انکی اور کچھ مال

سنو اب فصل پنجم کا بیان ہے
بتاؤن جسطرح مجھپر عیان ہے

فصل پنجم در بیان عیوب خمسہ مشہور

غرض اک پانچ جو مشہور ہین عیب
بیان اس فصل مین انکا ہی لاریب

وہی ہوتا ہے کہتے لنگ گھوڑا
کہ جو کرتا ہے اول لنگ تھوڑا

چلے جبتک کہ وہ گھوڑا بمنزل
تو ہے پہچاننا سخت اسکا مشکل

خدا نا کردہ گر کمری ہو گھوڑا
تو ہانک اونچے پر اسکو کہے کوڑا

چڑھے ہے گر صاف تو کمری نہین ہے
جو ہے بر عکس اسکے تو یقین ہے

وبا باندہ اسکو لیکر تہائی یار
رہ اسکے پاس بیٹھا شب بیدار

دمٹے گر بیٹھ کر وہ صاف تو لیجے
دگر بر عکس ہے تو بہیری ہے

یقین جان اسکو جو گھوڑا ہے کمخوار
تو بس وہ سارے گھوڑون سے ہے کمخوار

بہت جو کہائیگا سو ہوگا موٹا
وہ خواہی ہو بڑا اور خواہ چھوٹا

کوئی سودا اگر اسکو ملے کہین جا کے
ملے کمخور سے ہرگز نہ پہل پا کے

نہین کمخور کی کچھ اور پہچان
وہ کم کھاتا ہے پہچان اسکی ہے جان

نگر کرتا ہے چھوٹی چھوٹی جو لید
اسی کہتے ہین لعین ہے جنکو فہمید

کہ یہ گھوڑا مقرر ہوگا کمخور
یقین یہ ہے کہ ہوگا سب سے کمزور

اگر ہو کوئی دندان گیر گھوڑا
تو وہ گھوڑا نہین ہے بے پیر گھوڑا

کرون پہچان کیا مین اسکو بر قوم
وہ خود ہو جاویگی اکدم مین معلوم

نہین چھوٹیگی خو اسکی یقین ہے
بجز مرگ اسکا چھٹکا نہین ہے

بدی سباختہ ہونے سے ہو جاتی
گلہ چڑ کاٹتا ہے عیب ذاتی

زیادہ اور ہو جاتا ہے ای یار
مگر آزمایا بلکہ سو بار

نہ پوچھ اب مجھسے تو شبکور کیا ہے
یہی پہچاننا شبکور کا ہے

کر کمل شب کو ڈال اک اسکی آگے
وہ گھوڑا دیکھ کر اسکو جو بھاگے

تو بس شبکور وہ گھوڑا نہین ہے
نہ بھاگے اس سے ڈر کے تو یقین ہے

اگر تاریک شب ہے ای برادر
تو ڈال آگ گو سفید اک اسکے چادر

انہین لال کہتے پنج ہین عیب
نہین شک احمق ہین عیب لاریب

انہین عیبون سے پڑ جاتا ہے گھوڑا
بہت انہین ہو یا ہو وہ تھوڑا

در بیان جاہاے اسپ خوب در ہند

ہے گھوڑا ہند مین اچھا جہانکا
جو پوچھو تو بتاؤن ہے کہانکا

سر تو بیٹھیر اتہل کاٹے گھوڑا
کچھ اس سے ڈہل کے پھر جنگل کا ترشے
ادہر گوگوش ول سے گر گرے کان
سپید ہوتا ہے جبتک وانت کچا
جب اسنے بیچ مین کا دانت توڑا
گرین کو لون بچے جب دانت ای سخن سنج
نہین ہوتا ہے کچھ انمین کم و بیش
قیاسا اُس سے تو دریافت کرین
کسی کو نیر ہی کہنے سے ہو گر رنج
جو کوئی پوچھے عمر اُسکی ہے کتنی
کہ بوڑہا ہے نہایت ہی یہ گھوڑا
سن اُسکا کوئی پا سکتا نہین ہے
سوا اسکے جو ہین مجمل ہین وہ سب
ضروری تہی وہ جو جو بات بہائی
علاج اے مجھکو ہین جو کچھ کہ معلوم
نظر کر جسقدر چھوٹا ہے گھوڑا
نہو جا ایک ہی کی فکر مین غرق
ضرور اس فن مین تو ہی صاحب فن
ہر اک گھوڑے کی بیماری کا احوال
سو آیا فہم مین ہے وہ بہت کم
سو کچھ کچھ اسکا کرتا ہے بیان تو
چہارم وضع سے ہوتا ہے معلوم
بتانا آنکھ کے کوئے کا ہے تام

کہ چلتا ہے بہت کہاتا ہے تھوڑا
اڑے گرد اس سے بہت پھر کا ٹھیاوار

دربیان شناخت سن و سال اسپ

تو بتلاؤن اُسے دانتوں کی پہچان
تو گھوڑا جب تلک ہوتا ہے بچا
مقرر تب وہ ایک ہوتا ہے گھوڑا
تو لازم ہے کہے تو اُسکو ہے پنچ
مبصر لوگ اُسے کہتے ہین ہیرش
نہین معلوم ہوتے اُس سوا دانت
تو کہ بے خطرہ تو یہ ہے شش پنج
تو تخمیناً ہین کہ وہی کہ اتی
وہ نادان ہے کہے جو اسکو تھوڑا
مبصر بھی بتا سکتا نہین ہے
کوئی انکو بتاتا ہے نہین اب

ہر اک کو دانت ہوتے ہین مقرر
جہاں تک ہین مبصر ای خرد مند
وہ دو جب توڑتا ہے یا بس کے اور
اُسی ہنگام مین چھگے کو نزدیک
پر اُسکے بعد تو ای صاحب آسے
سیاہی چاٹ جاوے جب وہ ساری
پھر اُسکے نیش اور دانتوں کو دہیان
پر اُسکی دونوں آنکھوں پر تو کر دہیان
ولے جب ہو گیا گھوڑا ایسے پنج
جو رائج اس زمانے مین نہین ہین
اسی خاطر کیا مینے نہ مرقوم

دربیان بیماری اسپان و معالجۂ آنہا

سو وہ ایک نسخت مین کہتا ہون مرقوم
مصالح اسکو دی اتنا ہی تھوڑا
ہمیشہ ترکی و تازی مین کر فرق
کہ اک من علم ہو اور عقل دس من
نمایان چار صورت سے ہو فی الحال
مکرر کر چکے ہین امتحان ہم
کہ ہو جاوے ہر اک پر تا عیان تو
ولیکن ہو نہین سکتا ہے مرقوم
بتاتا ہوں اسکو یون ہیرا ہی تہا کام

ولیکن ہے یہ میری شرط ای یار
غرض چھوٹے بڑے گھوڑے کو پہچان
مزاج ہر ایک کے گھوڑے کا ہے اور
مبصر ہین بیان و صف اُسکا کرتے
ولیکن طول دے دی گر یہ اُستاد
سیاہی زیادہ ہے از بسکہ احقر
بتانا لید اور پیشاب سے یار
اُسے کہتے ہین عاقل علم سینہ
بتاوے کی جو رنگت ہو گلابی

نہین ہے جسکے آگے کوئی بھی آڑ
بہ نسبت اُسکے پھر جو ہے سو خر ہے
تلے چھ اور چھ ہوتے ہین اوپر
اُسی بس و یکھ کر کہتے ہین ناکشدہ
تو گھٹتے چار سال اسکو مین کر غور
نکلتے چار دانت ہین گول یا ریک
سیاہی جسقدر دانتوں مین کم پائے
نصیحت یاد رکھ یہ تو ہماری
پڑا ہو فرق جتنا انمین پہچان
گھسے ہون بال اُس جا کی تو لو نجان
تو پھر پہچاننے مین اسکی ہے رنج
اُستادین مین نے اُنکی تمکو کہا تین
وگرنہ وہ بھی تہین سب مجھکو معلوم
تمہین مینے مفصل کہ سنائی
کہ رہ دائم دوا کرنے مین ہشیار
ولے ہر وقت موسم پر بھی کچھ دہیان
تجھے لازم ہے تو کرتا رہے غور
کہ ہر نسخے کو جو موقع پہ برتے
بہت سا لکھ گئے ہین اگلے اُستاد
رہا ہے تجربہ کرتا یہ اکثر
سمجھ جاتا ہے ہر اک کہ کو ہشیار
لکھ جاتا نہین ہے در صفینہ
تو یہ سمجھے نہین ہے کچھ خرابی

دربیان شناخت سن و سال اسپان

دربیان امراض اسپان

اُسی گہوڑی کو کیجو بہائی موٹا
بچھیرے کو کیا چاہے جو تیار
پکا کر کہانڈ شیر اُسمین ملا وے
اُسے دینا ہمیشہ مرچ کالی
کہ کالی مرچ پیسے چار بہر لے
جو چاہی گہوڑا موٹا ہووے جلدی
سحر کو آدہ پاؤ اُسمین سے تو لے
پھر اُتنے مین بہگو رکہہ تو اُسی دم
کرے پہر سیر بہر کی روٹیان چار
ولیکن گوشت اُلہو سن سے ای سعد
تو دے اُسکو خوید ای مرد ہشیار
پہر بہر بعد پہر تازی ہی وہ دے
پہر بہر بعد جو سائیس آوے
غرض کرتا ہے یون چڑھے
پر آدھے سیر ہووے نہ کبھی کم
ولے باندہ ایسی تاریکی مین ای یار
کرے دن رات مین جو لید پیشاب
نہ ہو چلنے تلک اُسمین سے کچھ کم
عوض دانے کے اُسکو کرکے یہ دے
کیا ہی اِسکی خاطر اِسکو تحریر
تو دے اُسکو سُہاگا بہون کر دو
سُہاگا دو دو اسے یک چند اسطرح
یقین ہے پہر ہے علیو سے دو پاک

در بیان ترکیب تیاری بچھیرہ وغیرہ

تو سن ترکیب اُسکی مجہسے ای یار
پلا پانی کو اُسپر کہلا دے
نہین ہی خوب دینا کہہ خالی
پھر اُسکو اک ذرا جو کوب کر لے
تو دی چالیس دن اُٹھ پہر ہی ملکی
بہگو خالص اُسی تو دودہ مین دے
بڑہا تو پاؤ بہر تک اُسکو کم کر
وہ پک کر ہو چکین جس وقت نیک
بدستور اُسکو بھی پانی کو دی بعد
کہ تا بے انتہا ہووے وہ تیار
کہ رہ کر دیر تک گڑی نہ ہو جا
تو پہلے سیر بہر پہر کر کہلا دے
کہ تا ہینے نیاوین دانت کہنے
مفصل سب بتا تجہکو چکو ہم
خجل ہو دیکہہ کر جسکو شب تار
ملین اُسکے بدن پر اُسکو جتنا
تو اُسکی دیکہہ تیاری کا عالم
یونہین گرمی مین تو شام و سحر دو
خصوصاً تر گیہون کی ہی یہ اکسیر
ولے دو دن مین باشیرہ ای دل افروز
پر اُسکے دواع چار دن اسطرح
رکہو خوش تجہکو ہووے نہ غمناک

منگا بازار سے دس سیر شیرہ
جہان تک چاہی ہو نہین دینجیو یار
وہ دینے ہی مرچ کے دینے کا یہ طور
ملا کر تہوڑی آٹے مین کہلا دے
منگا ہلدی کو اور جو کوب کر رکہہ
سحر کو دو سحر دن ہل کر ساری
چنے بہنوا کے گر پسوائے باریک
ملا دو سیر بہر دودہ اُسمین اور کہانڈ
جو چاہی اتنا گہوڑا جو جہٹ اُٹھا دو
پڑی سب کہیت مین جو تلے اُسکے
تہنکے کہانی سے لیکن جب وہ حیوان
کبھی اک پاؤ بہر اور کچہ ملا دے
تکلف یہ بھی گر چاہی تو کر دے
نہ دینا پر اُسے زنہار دانا
چراغ اُسمین جلے دن رات لیکن
نہ پہیرین خرخرہ اُسپر نہ ہتی
چنے اور جو مساوی جو بہنا دے
سمجھیو مست تو اُسکو یہ غذا ہے
بچھیریکو اگر چاہے تو لا رب
مدام اُسکو پلا پانی کے ہمراہ
کہ دن چار اُسکی دست پا کی اندر
جو چاہی پوڑہا گہوڑا ہووے تازا

سواری کا ہووے جو کہ گہوڑا
کہون ڈال اُسمین پہر جو کوب اک سیر
نہین تعداد کی کچہہ اُسکے تکرار
اسے تو بڑہ کی لمبی دل مین کر غور
پہر اُسکو شوق سے پانی پلا دے
کہین پہر ہانک کر گوشہ مین دیر کہہ
کہلا کر پہر کہلا دیر نہاری
اور اُسکو خوب گوندہوا کر ٹہیک
کہ ہو چالیس دن مین اندڑ کا ساندڑ
کہ وہ مطلق ہی پہچانا نہ جاوے
کہلانا اُسکا تب گہوڑی کا نیک
کہلاوے تاُسی گلیا کے افسان
دیا اتنا ہی لہسن سبز دیدے
کہ ٹہٹی تہوڑی کہی مین کر تر دے
کہ سم ہی اُسکے حق مین اُسکا کہانا
رہے اُس خانہ تاریک مین دن
چھڑا دین میل کچہہ مطلق نہ اُسکی
اور اُنکا موٹا انگور دو اپسا دے
غذا ہی پر یہ گرمی کی دوا ہے
تو پہر مطلق نکالو وہ نہ کچہہ عیب
ہوا بالقصہ یہ قصہ جو کوتاہ
لگا اک دو خط گہٹنو نکے اندر
تو گلنے پل گئے دے اُسکو بابا

وہ معلوم کر اُسکی تجھے راہ — توبین کردون تجھے اے یار آگاہ
منگا کر ایک کلا پہل بہلا کر — پہر اُسکا گوشت ہڈی سے جدا کر

چہڑا اُسے گوشت اور بہیجے کو ملکر — کہ ہو جاوے حریرہ سارا گل کر
بہت سا ونگیچے مین پانی پہر تو — اور اُسکے نیچے مدہم آنچ کر تو

وہ چکنائی جو آتی جاوے اوپر — اُسی سے لیکر اک باسن کے اندر
پہیلے مین ملا کر خوب سبکو — کہلا پانی کے اوپر اُسی نکو خو

کرے اک پانچ دن یونہین جو بہیم — تو قوت ہو نہ اُسکی سال بہر کم
وگر اس سے زیادہ تو کہلاوے — تو پہر اُسکا بہت ساخط اُٹھاوے

وہ شے ہین ٹہہ گن نکو نہ تھوڑا — کہ جنسے بیٹھتا اُٹھتا ہے گھوڑا

بیان ہشت اقسام بیماری وکر کری و علاج آن

جہان مین نام اُسکا کر کری ہے — وہ بیماری نہایت ہی بُری ہے
سو اُسکے بہیا مین رکہہ آہن طور — ولیکن شرط ہی ہر ایک پر غور

تتے ہی دم بدم گھوڑا جو اک چند — تو یہ تو جان کہہ پیشاب ہے بند
تو اُسکے ناڑی مین مرچ کر لال — کہ دو مین ڈال ہی پیشاب فی الحال

وے بال اُسمین ہاندہ اک کر کو تدبیر — نکلنے مین نہ ہوتا اُسکے تاخیر
رکہے شور کی بتی بہی بدستور — تو البتہ کہ ہو جاوے خلش دور

جو گہوڑی ہو تو رکہہ ڈلی بےتحاشا — بتاشہ یہ دوا ہی ہے تماشا
و یا بیر کمی بتی خوب سی چاب — رکہہ اُسکی فرج مین تا کر دی پیشاب

و یا صابون کا رکہہ شافہ بنا کر — کہ پیشاب اُس سے بہی ہوتا ہے کہلکر
دیا اک آدہ سیر اک تیل لیکر — پلا تہنون کے اندر اسی ہنرور

و یا جون کان مین کے ڈال اک دو — تو اُنسے بہی یقین ہے فائدہ ہو
کرے گر یہ دوا کچہہ برائی — تو پہر بازار سے منگوانے رائی

بنا پانی مین اُسکا سر بسر لیپ — اور اُسکا اُسکی فوطون پر تو کر لیپ
وہ گہوڑا ہو وے پہر مطلق نہ بیتاب — یقین ہے یہ کہ ہو اک دم مین پیشاب

رہی اک بات اب تجہکو بتا لی — کہ دو لوٹے نین بہر کر صاف پانی
کہڑا ہو ساغری کے پاس جا کر — گرا لوٹے سے پانی کو زمین پر

اور اپنے منہہ سے تو سیٹی بجاوے — کہ گہوڑا اُن کو تا پیشاب آوے
اگر گہوڑی کی سمجھے بند ہی لید — تو کر سا لو تری کی جاکے تقلید

منگا کر چار پیسے بہر گڑ اکو — فقط خالی ہی گہلیا کر کہلا تو
و یا دو پیسے بہر تو سونٹہہ لا تا — دو چند اُسمین پُرانا گڑ ملا تا

ملا کر بنگ بہی اک پانچ ماشے — کہلا کر دیکہہ قدرت کے تماشے
ولیکن ہی ضرور اتنی ہی تاکید — رہی وہ فائدہ جب تاکہ کرے لید

جو گہوڑا لوٹ کر نعلون مین جہانکے — و یا ہر لحظہ مضطر ہو کے تانکے
تو ہو وہ باد سول اتنا تو پہچان — کہ جس سے کر کری کرتا ہی حیوان

شتابی جا کے لہسن پیسے بہر لے — مہیا دکنی مرچین لال کر لے
اُگل کریس کہلاوے اُنکو خو — یکایک کر کری ہی آوے جسکو

و یا اک لینڈ ہاتہی کا منگا تو — برابر جہال پیپل کی ملا تو
پلا کے جہان کر نالون مین بہر بہر — ولیکن خوب سا ٹہنڈا اُسے کر

یقین ہے خوب ہو جاوے وہ گہوڑا — نہ ہو پہر پیٹ مین اُسکے مروڑا
مروڑہی لوٹ کر جو دم کو مارے — تو بدلو جس سے جاہی اُس سے بارے

کہ اُس سے یون گیا ہی ڈوب یہ کیا — لگا روڑی مین ہر جا جسکا پہیا
شتابی دو دہ لا تو ایک آثار — اور اُسکا نصف گہی لاوی خطر بار

اُسی پگہلا کے تو اُسمین ملاوے — پہر اُسکو نال مین بہر کر پلاوے
اٹک کر وہ نہ چہٹتا تہا جہان سے — سو وہ ہنیت سے چہوٹا پہر وہان سے

نہین اِسکے سوا اُسکی دوا کچہہ — اگر بخشے خدا اُسکو شفا کچہہ
کہ ہو دم پیٹ اور لوڈی جو گہوڑا — تو گر اُسکے لگا تالو مین تہوڑا

بیان ہشت اقسام بیماری وکر کری و علاج آن

۱ کر کری ۲ وال ۳ کر کری دوم ۴ کر کری سوم ۵ کر کری چہارم ۶ کر کری پنجم

کہ تھا جو بعد کھانا اُسکا معمول
سُہاگا ہون کہ یا پانچ ماسے
اگر پوچھے کوئی کتنا ہو پانی
اُسی دے تائرہ کی طرح یار
نہ ہو گر کچھ سبب اور گھوڑا لوٹی
کہ پردہ ہو گیا تھا بودا
ولے کر پہلے لیجو آنت اندر
تو پھر یہ جان مُٹھہ چھوٹا ہی کا
طرح اُسکی بتاءین تجھکو اب ہم
پھسلنا اُس بغیر اُسکا ہی مشکل
چلا دیتے ہین اپنا ڈنڈ تک ہی تہہ
مگر دیکھا ہی یہ نے اسمین اکثر
کھلایا کریون ہی تو اُسکو ہر روز
اگر اُسمین سے ہو کوئی نہ ای جان
فرا گھوڑے کے مُنہہ کو تو اُٹھا کر
نہ ہو گر جاری اُسکا پیٹ یا گوز
تو اِس سے بھی اُسی ہو تندرستی
یہی پہچان ہی قولنج کی جان
علاج اُسکا بتاؤن تجھکو بیداُ
مری تقریر پر رکھہ اک ذرا گوش
مع آلایش ایسا کوٹ ای دوست
اور اُسمین کالی مرچین آدہ پاؤ ڈال
ہمیشہ گرم اک دم دے تو پانی

سو ہی وہ باد کھا ذئی کو گیا بھول
پلا پانی یہ نے دیکھہ اُسکے تماشے
تو کہ اک پاؤ بھرا ای یار جانی
کھڑا کر تھان پر اُسکو گھڑی چار
دیا ہر لحظہ گر کر لوٹے پوٹے
سو بہت کڑا گیا ہی اُسمین وہ دا
کہ ہی خطرہ رہیگی گر وہ باہر
کوئی شدا بڑا ہی اُسمین اُٹھکا
نہ ہو پر شورہ بادنس سیر سے کم
اِسی خاطر تو اکثر مرد عاقل
لی آتے ہین اُسے پھر ہاتھہ کر سُلا تہہ
کہ مر جاتا ہی یون گھوڑا مقرر
وہ ہو جبتک کہ اچھا ای فرزن
تو پہر قولنج ہی تو اُسکو یون جان
سرک جانا ال سے اُسکو پلا کر
تو اتنا ہی پلایا کر اُسے روز
زیادہ اُسمین ہو وے گی سے چُستی
کہ ہین ٹُٹے اُتر تی چڑھتے ہر آن
بشرطے اُسکو تو سنگر رکھے یاد
منگا اک مرغ کو پانی مین کر جوش
کہ ہوا کہ اُسکی ہڈی گوشت اور پوست
بتاؤن اب کھلانیکا تجھے حال
کہ ہی اُسکی اِسی مین زندگانی

ہلیگا مُنہہ وہ گر سب ہو گا پانی
کہ چھوڑیگا وہ پیہم سیکڑون گوز
دیا اک نیم کی لکڑی ہو چھوٹی
کہ تا وہ اپنے مُنہہ کو جو ہلا وے
تو چہاک کر اُسکی فوطونپر تو کر دیا بیان
وہین کر ڈال اختہ اُسکو فی الفور
نہ ہو ان چھہ مین گر کوئی مقرر
منگا بکری کی گلے پائی اک چار
وہ سارا لید ڈرا اُسکو پلا وے
بہت سے گھی کو اپنے ہاتھہ مین ل
ولیکن اس مرض مین جو ہین دانا
دیا لا اثر کچور اک پاؤ بھر یار
مری اک مہربان نے تھا بتایا
منگا وہ سیر دودہ اور گھی چہارم
ملا نصف اُسمین آٹا موٹھہ کا خام
دیا چارون طرف سی خوب داغی
وہ اُس داغ مین اتنی ہو جایا
وہ پایا وہ زندگی گھوڑا دوبارا
غرض گھوڑے کا مُنہہ جبتک کھلاے
پر اُسکی چونچ اور پانؤنکو گز دو
مہیلا بھی ملا پھر اُسمین دو سیر
کھلا سب شام کو ای یار ہمدم
پر ایسی جا پر اُسکو باندہ ای یار

اُسی یاد آئیگی وہ باد کھانی
یقین ہی خوب ہو جائیگی اُسی روز
انگوٹھی سے زیادہ جو ہو موٹی
اُسی وہ باد کھانی یاد آوے
جو ہون وہ سخت اور سوجی تو پہچان
نہین اُسکے سوا اُسکی دوا اور
اور اُٹھی بیٹھے گھوڑا ہو کے مضطر
پکا کر اُنکو کر جلدی سے تیار
کہ تا اُسکو وہان سے وہ ہلا دے
پھر اُسکی ساغری کو کر کے اٹکل
نہین دیتے ہین وہ گھوڑے کو دانا
اُسی کر کوٹ کر باریک تیار
اُسی مین نے بہت ہی آزمایا
ملا دونون کو مت کر عقل کو گم
اُسی دے نصف صبح و نصف دم شام
شکم پر اُسکے آگے نائزہ کے
کہ سمجھی اِک کف دست اُسکو ہشیار
بچھے گر چاندنی کا کوئی مارا
تو تب تک اُس مرض کی دوا ہے
اور اُسکو ڈال کر ہاؤن مین کر چور
شراب اک سیر ڈال اُسمین نہ کر دیر
یونہین چالیس دن تک کر تو پیہم
کہ جس جا پر ہوا پہونچے نہ زنہار

علاج مرض سینہ بند

سو اسکی گلہری اور گیدڑ
کرون مین اس مرض سے تجھکو آگاہ
نہین اس مرض کی کچھہ اور پہچان
سمجھہ مت اسکے نسخے کو ردی
اسی کہتی کے موجب ای دل فرزند
ولیکن کہیو دانی پانی کی قید
ولے جو بند ہو جاتا ہے محکم
بڑہا کر اسکی پیشانی پچھہ ہاتہہ
تو جان اسکا نہین ہے کچہہ پسینہ
ارنڈ کی کو پلین اور نون کہاری
یونہین کے تین دن اور خوب کر غور
جو سمجھے گرم گرمی کی ہوا تو
پڑے اس پانی مین سے ای مردی ہوش
دیا اک کام کر اور ای مرد دوست
برابر اسکے منگوالے تو گوگل
دیا سات اونٹ کی مینگل منگانا
یونہین کر سات دن تک اور پیہم
ملا افیون کے پانی مین آٹا
وہ سجی اور ہلدی پیس باریک
رکہہ ان تینون کو اور آدو ٹکے اندر
پہر اسکی گولیان اک چیہ بنانا
نہو چڑہ کر تو اسکا ایسا پینا
پہرا پہرا ہاتہہ پونچھسکو یہان تک

دیا کرتے ہین یونہین لوگ اکثر
شک اسمین کچھہ نہین و الله بالله
بتایا مین نے تجھکو آگے تو جان
منگالی حیض کی دس بیس گدی
کیا کر پانچ دن تک اسکو ہر روز
کرتا کچھہ اسکی بچنے کی ہو امید
تو پہر ہوتا ہے اچھا وہ بہت کم
ہٹا اک ذرہ اسکو زرد کی سا ہم
وہ سینہ ہی زمرد کا نگینہ
مساوی لا نہ کر کچھہ آہ و زاری
نہ ہو گر فائدہ تو فکر کر اور
تو پانی شیر گرم اسکو پلا تو
تو اچھا وان ذرا کر بیچو جوش
لگا پیرا آگ کی جڑ کا منگا پوست
کچل کر پاؤ بہر زمین انہین مل
دے اسکو بتاتا ہو جو دانا
کہ تا کہل جائے بانکا تیرا ہمدم
اس آسے کا بنا اک گول ٹاما
غرض دونو کو جب تو کر چکا ٹھیک
رکہہ اس گولے کو بیہول مین ملا کر
سحر اور شام تو اک اک کہلانا
کہ آ جاوے اسی بعد پسینا
پسینا سو کہہ جاوے وہ جہان تک

بہت سا انسی بہی ہوتا ہے آرام
ٹہو کا اسکو دیا تہپ پہ جو ہین
خدا نا کردہ گر ہو جائے منہہ بند
انہین دو بس سیر پانی مین چڑہا دے
یقین ہے اس سے ہی ہو جا چنگا
جو چہاتی بند ہو جاتا ہے تہوڑا
کرون پہچاننے کو اسکے مرقوم
اگر پیچھے ہے کو ہٹ ایسا وہ جاوے
دگر ہٹنے مین وہ گہوڑا کرے دیر
پر ان دونون کو تو اک پاؤ بہر لے
نہ دی پروانہ پانی اسکو تب تک
ولیکن تا بمقدار اسکو کم تو
یہ سن کہہ ہو کے پانی گرد تری جا
اسی تو آگ مین سب مت جلانا
کہلا دو ایک باری اسکو بالکل
ذرا سے موٹہہ کے دانے مین ملا کر
دیا اک پیسہ بہر افیون لے تول
اور اک دو پیسہ بہر لے آینہ ہلدی
منگا پہر پہنیا اتنا ہی گوگل
غرض وہ خوب جلکر جبکہ ہو ٹھیک
جو کوئی ترت کا ہو بند گہوڑا
ادہر کو اور ادہر کو پہر کچھہ جنبانا
دیا باندہ ایسی جا پر اسکا انگی

ولے بی کہتکے ہو جاتا نہین کام
پلٹ جاتی ہین آنکھین اسکی وہین
تو پہر تو یاد کر کہہ یہ مری پند
لیے آدہا تو تہنون سے پلا دے
وہین گویا نہا لیوے تو گنگا
تو ہو جاتا ہے جلد اچھا وہ گہوڑا
بتاؤن سہل تا ہو تجھکو معلوم
کہ تیرا ہاتہہ مطلق دکہہ نہ پاوے
تو لا اسکی دوا کی تو یہ تدبیر
کچل کر اسکو جلدی سے کہلا دے
وہ بالکل صاف ہو جاوے جب تک
زیادہ اس سے مت دو ایکدم تو
تو اک پیسہ بہر اجواین ہوائی
دلی بہو ہیل مین اندک بہل بہلاتا
خدا چاہے تو وہ جاوے وہین کہل
کہلا دے شام کو پانی مین جلکر
اسی پانی مین اپنے ہاتہہ سے گہول
منگا سجی بہی تو اتنی ہی جلدی
برابر تینون چیزین کر کے اکل
تب اس کو لا کو کوٹو خوب باریک
تو لازم ہے کرے تو اسکو گوڑا
اگر تر خوب کپڑون سے اسی دوا ہاتک
گذر جس جا نہ ہو ہرگز ہوا کا

بہت ہے کمس سپر اسطرح ڈال
اگر ہو فائدہ اور تو کرے غور
دیا پانی مین تیرا اسکو جا کر
دیا اک ڈہائی پتی آک کی لے
منگایا آدہ پا اک لے تو سپند
منگا پہر پہنیپیا اتنا ہی گوگل
منگانا پہر چہٹانک اک پٹہکری بہ
سہاگہ پہٹکری پہر بہون دینا
بناکر گولیان سولہ یہ کر کام
اگر منظور ہو پانی پلاتا
جواہر یا منگا اک سیر بہر تو
پہر اسکو گوندہ کر سر کہ مین ای یار
سفر مین ہو گہوڑی کی تو ای یار
خبر اسطرح جس گہوڑیکی لیگا
اگر گہوڑا اتر اگر می کو مانے
اگرچہ وہ پسینے مین ہی ہو غرق
بہلا یاد آیا سن لے یارجانی
سفر مین گر سیو گیج ہی جو دانا
چہارم تو مقرر کیجیو بس کم
جو دانے سر دی کی ہون تیجدی یہ خبر
وہ مین اک پاؤ بہر گڑ مین ملا سب
جو ہی تیلا تو گرمی سہے وہ مان
ولیکن پانچ دن کے بعد ای یار

کہ پہر آوے نہ اسکا اک نظر بال
تو اتنی ہی پلا لا کر اسے اور
کہ ہو جاتا ہی خوب اس سے ہی اکثر
فقط خالی ہی ملکر ایک دن دے
اور اتنا ہی منگا تا کوری اسگند
مساوی ہون یہ پانچو ملکر کے ہمکل
سہاگہ اتنا ہی اور لوٹ بہی
اور ان سب چیزونکو تو کوٹ لینا
کہلا اک صبح کو اور ایک دے شام
تو اس پانی کو لو ہی سے بجہانا
بہت باریک کر ہاون مین اسکو
کر اسکی گولیان چالیس تیار
رہا کر دانہ پانی سے خبردار
تو وہ مطلق دغا تجہکو نہ دیگا
تو یہ کر روز گر خوب اسکو جانے
تو نہلانی مین اسکے تو نہ کر فرق
چہڑکتا منہہ پہ بہی کچہہ اسکے پانی
وہی دیتا ہی کم گہوڑے کو دانا
کہ تادم پر چہے وہ تیرا ہمدم
کسی بازار بیچ لے یہ چیزین
اسے گلیا کی ہاتہون سے کہلا سب
جو گاڑہا ہی تو بادی ہی وہ پہچان
نہ ہو غافل دوا سے اسکی زنہار

پلا اسکو شراب اک سیر لا کر
یقین ہی کہ کئی دن مین کہ بالکل
نہین کرتا ہی کچہہ مطلق خلل
ولیکن کام اتنا کیجیو یار
لی اجواین خراسانی ہی جلدی
منگا کر مال کنگنی پاؤ بہر اک
یہ تینون چیزین بہی ہون سب برابر
منگا کر سیر بہر پہر گڑ پرانا
دوا رکہہ دانی اور پانی کی تو قید
یہ نسخہ آزمایا ہے کئی بار
پہر چہانیلا تہو تہا یہ بسیار
کہلا شام و سحر ایک ایک سیر نہ
جو گرمی ہو تو دانہ کم کہلانا
کبہی نکلے جو گرمی مین سفر کو
بہت سا پانی پاوے تو جہان یار
اگر پانی ملا تہوڑا ہی تجہکو
کہلانا روز منزل پر پہونچکر
نہ کیجیو دانہ کم کرنی مین تاخیر
جو دبلا ہو تو ہرگز غم نہ کہانا
لگی پہر پہٹکری اور اتنی ہلدی
لہو موتے اگر گہوڑا تو ہوشیار
سمجہہ پہچان اسکی ہونی دوا
منگا دو مسی بہر تو کہانڈ پورا

کہ آجاوے پسینا تہر تہرا کر
اسی ترکیب سے وہ جائیگا کہل
ولایت کی ہے لوگون کا عمل یہ
کہ منہہ مین اسکی گہی مل لیجیو یار
منگا لی اتنی ہی پہر آنبہ ہلدی
پہر اتنا ہی منگا لہسن ہی لی نمک
کہ وزن اسکا یو نہین ہے بس بقدر
وہ ساری چیزین پہر گڑ مین ملانا
یقین ہی خوب ہو وے ہے یہ امید
اسی خاطر لکہا ہی مین نے ای یار
کسی پتہر پہ اسکو خوب پسوا
کہ اچہا ہو وہ بالکل ہی دل افروز
جو سردی ہو تو پانی کم پلاتا
تو پہر پانی پلا پاوے جہان تو
اسے پہر شوق سے نہلاویان یار
تو اسکی آنکہون اور نتہونکو دہو تو
مساوی نون آملا دو ٹکے بہر
کہ اس موسم مین کم دیتا ہی کسیر
پہر اسکی بدلے جاڑون مین کہلانا
نہ کر کچہہ دیر ہرگز کوٹ جلدی
دوا اچہہ رت دگر ہون سچ تجہی یاد
لہو کا موتنا ہرگز نہین بد
دو چیدان اس سے لے میدا تو پورا

پلایا کرے ہی پانی مین تب تک
اگر سپلا ہے وہ تو وہ دوا کر
پہر اسمین تہوڑا آٹا تو ملاوے
دیا کرے ذرہ یہ بات معروف
چبا کر نون اور تہباسی پانی
نلی سے پہونک آنکہہ اسکی مین میندوی
ویا پہر ایک ریٹہے کو تو گہس کر
بدستور اسکو بہی سے پرہی لگوا
باہم بسوا کے دونون کو ملا دے

علاج پہیپہی

اگر حد سے پرے آوے پسینا
جہانتک ہو سکے تو را کہہ منگوا
جو سو کہے تو تو پچ جاوے وہ حیوان
اور اک گل دے تو دم کی نوک مین یار

علاج رسیدن

پر اک چالیس دن ای مرد دانا
جو گہوڑے کا کوئی پٹہا پہڑک جاے
ملا پہر بہیڑ کی تو اسمین پشکل
جتا دین اپ چپاز کی طرح ہم
یو نہین دو تین دن تک تو کیا کر
بقدر احتیاج انکو بہی لیجو
کئی دن باسی پانی سے جو دہو وے
دبالے گردے ہی کو خوب لت کر
لگے گر تیل بہی سرسون کا اسکو
منگا کر آٹہہ پیسے بہر تو صابن

علاج خارش

لہو ہو موتنا موقوف جب تک
وگرنہ دے اسے یہ ای برادر
کہلا کر پہلے پہر پانی پلا دے
ولی تب تک کہ جبتک ہو وہ موقوف
کئی دن پہونک آنکہہ اسکی مین جالی
کہ ہو جاوے کئی دن مین خلل دور
لگا کر پہر تو پرسے اسکے اوپر
کہ جلدی سے اسے آرام آجاے
نلی سے پہونک کر اسمین لگا دے
تو پہر مشکل ہے بہائی اسکا جینا
اسی اسکے بدن پر خوب ملوا
نہ ہو گر خشک تو اسکو ہوا جان
تو ممکن ہے کہ اچہا ہو وہ بیمار
نہ دیجیو مطلق اس گہوڑے کو دانا
خلل یا کوئی ایسا اور ہی اگ
مسا دے پہر اک گوکرو کی انگل
تو باندہ اک چیتہڑا لکڑی مین محکم
بقدر احتیاج اپنی لیا کر
ولیکن خوب سا پہر سینک دیجو
تو البتہ کہ فرصت اسکو ہو دے
پہر اسمین ڈالدے بارود تو پہنچ
تو البتہ بہت سا فائدہ ہو
نمک نصف اسمین دے ای مرد ذو فن

ولے وہ ہیان اسپہ کہیو حد سے افزون
منگا اک پانچ تولے مرچ کالی
مگر تجہہ سے یہ مین پہر کہتا ہون گر
لگے گر آنکہہ مین گہوڑے کی کچہہ چوٹ
اگر پہتی پڑے ہے تو نہ کر دیر
ویا اتنی ہی چلنی چہیس بار یک
ویا ہوشیر خوارہ کوئی بچا
ویا بازار سے لے گیرو اچہا
دیا ایک اینٹ پسوا نو پرانی
اسی ہے بوٹے نے آنکے مارا
وہ را کہہ اسکے بدن ملیو تو تب تک
مگر دو گل تو دیدے اسکے سر پر
دوا اور اسکی ہے اسکی نہین کچہہ
کہ پہر جبتک جیسے وہ تیز اگہوڑا
تو پہر تو دیکہہ مست ہو یار بیتاب
پکا خوب آنچ پر ان سبکو تیلا
اسی پہر پہر کے اسمین اسپہ کر چہوپ
ویا تیل اور افیون اور گیرو
اگر چہ ہو کسی گہوڑے کو خارشت
یہی رکہتا ہے حکم ای یار جانی
لگا کر دہوپ مین باندہ اسکو محکم
دیا پانی کہٹیلون کا سڑا لے
کچل کر باندہ اک کپڑے مین اسکو

اگر تپلا ہو دیا گاڑہا ہو وہ خون
ملا نصف اس سے مصری اسمین خالی
بدستور اسکو بہی تنخے دن گر
تو پہلی کا نہ ہو جاوے کہین کہوٹ
تو کر اسکی دوا کی پست تدبیر
بدستور اسمین ڈالا کر کہ ہو پہیک
تو چیر کین دو ہین لیکر اسکا بچا
سہ چندان اس سے لی قلمی تو شورا
بدستور آنکہہ مین ڈال اسکی جانی
نہین اسکے سوا کچہہ اور چارا
عرق وہ خشک ہو جاوے وہ جبتک
برابر سونچ کی کالون کے اندر
وہ نادر ہی جو بات آوے کہین کچہہ
کرے پہر تو نہ اسکو نہ کوڑا
ملا پانی کی مٹی مین تو پیشاب
پکانے کی تو دی ترکیب بتلا
کہڑا کر دہوپ مین کر سر بسر تہوپ
ملا کر دان خلل پاوے جہان تو
تو غافل مت ہو بیماری یہ نشتر
کئی دن کاہڑا حقے کا پانی
یقین ہے تین دن نہین ہو وے وہ کم
بدن پر اسکو دن دو تین ملو وے
رگڑ کر اسکو باسی پانی مین دہو

کئی دن مین یقین ہی مجھکو بالکل
دیا پیپل منگا کر پیس باریک
بقدر حاجت ان دونون کو لینا
پکا تو نیم کی پتی مین چانول
اگر پوچھے تو مجھسے اسکی میعاد
اگر چالیس دن کے تو بدستور
نہ بڑھتے ہون کسی گھوڑیکے گربال
وگر چانول کا دھودن بہی ملے تو
نہایت ہی برا ہی یار یہ روگ
مساوی پیس چونا اور ہرتال
کسی گھوڑیکے پڑجاوے اگر پھر
نمک ڈال اسمین کہاری آدہ پا تو
انہین پھر باندہ کر کپڑون سے تو پان
یونہین دو تین دن تک کر تو ہمہ
تلے پر ہاتہہ کے پہٹا جوال اسے
مبصر لب جو اپنے کہولتے ہین
کسی گھوڑیکے گر آدی اتر رس
پھر اسکو تو اگر چاہے کہ ہو بند
پس اک دو تین دن کا ہے بکھیڑا
اگر تیر اکنارا آ جاوے گھوڑا
جلا کر ناک مین کے اسکی دھونی
دیا تو کاہپل کو پیس کر یار
پکایا دودہ مین پیسا بہر تقتیس ۲۹

نہین رہنے کی اسکے جسم مین چل
ملا تو تیل کچے مین کہ ہو ٹہیک
لگا مٹی کو دہو پانی سے دینا
دہی مین کر کے ٹہنڈا ہاتہہ سے مل
تو ہی چالیس دن تک اسکی تعداد
تو برساتی کا بہی ہو پہر خلل دور
تو مین تجھسے کہون بہی اسکا احوال
تو اس سے بہی نہایت فائدہ ہو
کیا کرتے ہین کنگھیرا اسے لوگ
چہڑک کر ملا ٹاٹ سے باندہ اسکو فی الحال
تو پہر جو مین بتاؤن وہ دوا کر
تلے کر آنچ اور اسکو پکا تو
لپیٹ ان سب پہ اوپر مونج کا پات
کہ تا اچہا ہو وہ اور دور ہو غم
سوال ہند کہتے ہین اسے پے
تو دی آئی اسے وہ بولتے ہین
تو رہتی ہے اسے سن بیس دن لسیا
تو یہ اسکی دوا ہے اے خردمند
خدا چاہے تو وہ ہو جاے اچہا
پرانا ٹاٹ تو لے کر کے تہوڑا
کہ تا جاتی ہے وہ سب لونی
نلے مین ہو کے دے تو اسکی دن چار
سکہا کر دودہ مین پہر اسکو لے پیس

یہ نسخہ خواجہ احمد کا ہے ارشاد
ملا کر اسکو اسپر دہوپ مین روز
نکلے گر کوئی گھوڑا اگہن باد
ملے ہر چیز آدہی سیر ہو بس
پہر اسکا وقت بہی پہچان لینا
اگہن باد اسکو کہتے ہین سب اے دوست
ملے جاوین اگر پیچ اسمین چہینکے
بہر گئے گر گوشت تیلی مین کسی کے
علاج اسکا مجرب مین بتاؤن
تلے سی تیلی نکلو اسکے جبتک
چڑہا ہانڈی مین اک دو سیر پانی
رہے جب پانی آدہا تب نہ کر آنچ
رہا پانی جو ہانڈی مین بہی آدہا
تجہے پہچان پڑکی مین بتاؤن
اگر حد سے وہ موٹا ہووے زیادہ
خلل آتا ہے پے اسمین جو تہوڑا
چہڑک اسپر نمک تہوڑا سا کہاری
برابر لے تو چونا اور ہلدی
یہی ہے جان کہہ اسکی نشانی
دیا کاغذ ہو یا کپڑا ہو نیلا
وہ دہوتی جب لگے گی اسکو جلکر
کہ تا آلایش اسکی سب نکل آئے
پہر اسمین نصف ہوی نمک کو

سمجھ کر مت اسے کرنا تو برباد
کر جلد اچہا ہو تا وہ اے دل فروز
تو اسکا بہی بتاؤن تجھکو آرد
کہلانے مین نہ کچھہ تا دیر ہو بس
کہ جب وہ بینا اسے پانی تو دینا
ادہڑ جاتے ہین جسکے بال اور پوست
تو ہون بال اسکی لینے اور کہنکے
تو لازم ہے کہ ہوش اڑ جائین اسکے
جو مانے تو مفصل کہہ سناؤن
یونہین دو وقت باندہا کر تو بت تک
دس اسمین دہاک کی پتے ہون جالی
لپیٹ ہر بار ہاتہہ پر پتے وہ تو پانچ
اسے تو اک پہر تک اسپہ ٹھیکا
رکہی جو کان تو سب کہہ سناؤن
تو جان آئی ہے پے اے مرد سادہ
تو رہ جاتا ہے چلنے سے وہ گہوڑا
کہ تا چندے رہے وہ خوب جاری
کہرل مین پیس کر پہر اسکو جلدی
نکلتا ہے سڑا تیلی سے پانی
ملے اندک اسی کر لے تو گیلا
کہلے گا مغز زینٹ اسکا نکل کر
وہ اچھا ہو تجھے آرام آ جاے
اور اس آدہی کی آدہی زعفران ہو

علاج اگہن باد
علاج کنگھیرا
علاج دربیان آمدن پے
علاج رس
علاج کہنار

بناکر اُسکو رکھہ تو جہان کہ پاس
دیا اک چار تولہ گہی کو پگہلا
پھر اُتنا اور کر جلدی سی تیار
بڑا ہی نسخہ ہے اے یار جانی
دیا روڑہ کوئی چھتلی تلے آئے
دہر اُسپر کرکے گیرون کی مٹی تر
یونہین دو تین دن کر ہو ہہیار
دیا ہو بہل ہی اسم کی جیسے تو ڈال
جو سوجی پیٹھہ گہوڑے کی کہین سے
لگانا اسبغول اُسپر یونہین تو
دیا کر ڈاچڑوے تیل اُسپر
ولیکن اِس عمل کا ہے یہ دستور
تو پھر اکسیر اُسکی حق مین جو ہو
رکھو کونڈی مین بھر کر پاس پانی
پھر اُسمین تیل کڑوا وہ ملادو
پھر اک لکڑی مین باندہ ہو ایک لتا
نہ اُسپر بیٹھے گی مکھی کوئی آ
جو دہو وے زخم کو اے مرد ہوشیار
کہین مٹی نہ ہو اُسپر سیاہی
ملیم اور خشک تمباکو تو جہان
اگر ہو زخم پر چمڑا بھی سخت
جب اُس کی گہڑی ٹھیکری اُسمین لگا خوب
سُکھا کر خوب اُسکو پیس باریک

دیا کیجے اُسے دو سرخ بہز ناس
ملا اُتنا ہی اُسمین شہد اچھا
پلا دے دو سحر نتھنے سے اے یار
کہ پیو تہان کی یہ ہے گی نشانی
کہ ہو مجبور گہوڑا لنگ ہو جائے
رکھہ اُسپر پاؤن اُسکا بیٹھہ رہتا
تو پھر ہو جاے اچھا وہ بچارا
پیلے پے تین دن اے مرد خوشحال
تو لے کر چکنی مٹی تو زمین سے
رہے ہے یہ نسخہ بھی معلوم تجھکو
دیا تو ڈال باسی پانی لیکر
کرے تب جب کرے خو گیر کو دور
وہ شے اُسکے لیے مین کہ دو ن سکو
کہ ہے مشکل بہت یہ بات پانی
اُسے مل خوب ہاتھون سے اُٹھا لو
جہان وہ زخم ہو بڑا کا سا چھپتا
نہ ہرگز مُنھہ کا ہوگا اُسکو خطرا
تو پتی نیم کی پانی مین کر جوش
پڑے ہون اُسمین کیڑے کچھہ بھائی
پھر اُسمین شوق سے میر اکھا مان
تو اُسکو سہل تو مت جان ہے سخت
بغیر اسکے نہین کرنی دوا خوب
چھڑک اُسپر کئی دن تاکہ ہو ٹھیک

یونہین گرتم کرو گے صبح اور شام
پھر اُسمین کا بہت پھل قدرے ملا دے
یونہین دو چار دن تو دی گو گو غوطہ
لگے گر میخ کہل بند نہین چھپکر
تو پھر تو اُٹھہ کسی کی کچھہ فکر شرام
پھر اُسپر ڈال پانی تھوڑا تھوڑا
تجھے ترکیب ہے جو یہ بتائی
کہ تا جاتا رہے وہ لنگ اُسکا
اُسے تو گوندہ کر اُسپر لگا دے
دیا صابون لے اور گرم پانی
یقین کر رکھہ خوض اُسکا اپا اپا
لگے گر پیٹھہ گہوڑے کی پڑے چور
پُرانا آدہ پا اک لے کے چونا
اگر وہ ہرگز نہ پایا پل دیر اسمین
اُٹھا لو اور دہین دو بہیک پانی
اُسی پتے سی چیر دو زخم تم یار
بھر آویگا کئی دن مین وہ سارا
اُسے دہو اُس سے پاکر مو تب سے پاک
اگر اُس زخم مین کیڑے پڑے ہون
پر اُسکو لیپنا مٹی پیاسے
نمک اور گھی لگا اُسپر کئی دن
جو چاہے زخم جلدی خشک ہو جائے
دیا جوتے کا چمڑا لے پُرانا

تو آلایش کا رستہ کا نہین نام
اُسی تو ایک نتھنے سے ملا دے
نہ ہو اچھا تو پھر کچھہ فکر کر اور
چھپے یا گُھو پرہ پُتلی مین پڑا ہو گر
کر اپنے ہاتھہ سے اک اینٹ کو گرم
کہ تا گرمی سے گہبرا وے نہ گہوڑا
مثل کہتے ہین سنگ تا فسکو بہا لی
سنور جاوے وہ سارا دہشنگ اُسکا
کہ بس وہ بیٹھہ کر اُسکو مٹا دے
اُسے دہو اُس سے تا ہو جاے صافی
اسے تو جانتے ہین سب بدو نیک
سپاہی لوگ کہتے ہین جسے سول
اور اُس سے تیل کڑوا لیکے دونا
ملا دو کوٹ کر چونے کو اُسمین
کہ وہ شے ہے نہین کچھہ کام آنی
کسی دن دس کسی دن بندرہ بار
ہرا ہو گا نئے سر سے دوبارا
ولیکن غور کرنا تو اُسے تا ک
تو وہ پھر ہو وین چھوٹے یا بڑے ہون
کہ اُسمین گہٹ کے وہ مر جاوین سیار
مساوی دو نون چیزین ان ہو دیکن
تو لازم ہے گدہے کی لید منگوائے
کہ ہو ہرگز نہ اُسمین کچھہ بتانا

اُسی ہی ہاپیکر چھڑکے اُسی طور
چھڑک یا اونٹ کی پسلی جلا کر
لگا تیل اُسپہ تو چھہ دن پانچ یا سات
سمجھ یہ مت اس سے مرض تسخیر کو تو یا کھیر
کئی دن گر کرے اسکو نہیں یار
پلانا ساتھہ پانی کی ہے بہتر
کھڑی جو بیچ میں ہے تہوں کے رگ ہو
منگا کر پاو بھر تیل اُسکو کر گرم
جب اُسمین خاک ہو جاوین وہ جلکر
بچھیڑا جو تو لد ہووے ای یار
یقین ہی جب بڑا ہو تب ہو چالاک
تو پھر جب ہو بڑا تب یہ یقین جان
بظاہر جتنے اختہ کے ہیں آثار
علاج اُسکا ہی خوب آیا مجھے یار
لگن میں بھر کے رکھے ہاتھہ پر تو
نہ ہونی پاے لیکن پیچ ٹھنڈی
بہی ہو جائیگا اُسکا خلل دور
اگر گھوڑیکی اُبھری پسلی ہڈی
لگا دو اُسکو پھر اک ٹھیکری پر
فقط مصری بھی باندھے کوٹ کر یار
چھڑکنا پر نمک اُسپر تو ای یار
اُسی اک سن پھر باندھو اُسپہ گن کر
دیا اک وقت کی پسلی کو کر گرم

یقین ہی خشک ہو جاوے وہ فی الفور
کہ تا اچھا کرے اُسکو سُکھا کر
ولیکن تھوک ہی ہیں گہسکو دن رات
منگا اک چار پیسے بہر امر بیل
تو ٹھہرین ہو تر ٹیں اُسکو زنہار
کہ کرتا ہی فوائد یہ بہی اکثر
اُسی تو کاٹ کر وان سے الگ ہو
بہلا دین ڈال دی اُسمین کر شرم
سب اک باسن میں رکھہ چھو اسکو ملکر
اُسی گرنے زمین پر دے نہ زنہار
خلاصت تک یہ پہونچے اُسکے نال کی خاک
ہلادے وہ تہ گھوڑیکی طرف کان
وہ پائے جاتے ہیں اُسمین نہ زنہار
جو منعف ہو تو سنکر اُسکی یہ دوا
اُلٹ بال اُسکی دُم کے سر بسر تو
رہو اک لحظہ اُسمین ڈوبی ڈنڈی
اُسی تو آزما گر ہووے منظور
تو پہلے کر دوا مت ہو پسنڈی
وہیں پھر ٹھیکری کو آگ پر دہر
تو ٹھہری پسلی ہڈی پھر نہ زنہار
کہ ین اُسکے تہ بیٹھو گی وہ زنہار
تو اتر یو نہیں اُسکو تین دن کر
اُسی سیتا کے اُس سے اور ہر گز نہ کر شرم

ویا سنبری منگا کر خشک پسوائے
اگر چاہے کہ نکلیں زخم پر بال
بچھیڑیکو جو جانے موتڑا ہی
کچل کر اُسمین گڑ تہوڑا ملا دے
سہاگہ بھونکر پاوے اُسی ور
لیپ بالا کو یا اُسکے پکڑ کر
نمک ہلدی اُسی دی تین دن ور
لگایا کر اُسے اُس زخم پر یار
جب اچھا ہوگا زخم ای نیک فرجام
ملا خوب اُسکو اک کمل میں لیکر
اُسی ایام میں تو یار اکثر
بظاہر تو نظر آوے وہ العبر
کمر میں آدمی جب گھوڑیکے لچکا
بہت سے چاولوں کی گرم بیچ
ولیکن باندھنا مضبوط اگاڑی
شرک پر تا بدن کو جھر جھرا کے
نکل جاویگا وہ لچکا کمر کا
ملا افیون بتاشے میں وہ چندان
وہ جب ہو گرم تب باندہو اُسپہ اُسکو
جو باندہی ہو بل بہلا بکریکا گردو
دیا تہو ہڑکی تہ تہل بہلا تو
رہینگے بال قائم ہو گی وہ دور
کئی دن میں جو ہو جاویگی چہی

وہ چھڑکی خشک تا وہ زخم ہو جائے
تو سُن رکھہ یار اُسکا یہ بھی ہی دوا
تو سُن مجھسے یہی اُسکی دوا ہے
پھر اُسکو بعد دانیکے کھلا دے
ولے چھہ ماشہ ہووہ ای دل فروز
اگاڑی کی طرف کھینچ ای ہنر ور
پھر اک پیس کر ای یار دلسوز
سحر سے شام تک بس پڑا رہ یار
نہیں ہے ہتی کا مطلق اُسکا تب تا
پھر اُسکے بعد تو رکھہ دے زمین پر
ملے گی اُسکی فوطون کی جگہ پر
یہ باطن میں وہ اختہ ہو مقرر
تو پہونچے دلکو بس یا لگ کے دہچکا
ولے جسکے بتاؤں اُسکے لیے بیچ
اور اُسکی کھول دینا تو پچھاڑی
نکالے سب کمر کے وہ کڑاکے
نہ ہوگا پھر تجھے کچھہ غم سفر کا
ہتھیلی میں ۲ اُسکو ای سخندان
یو نہیں سلنے دے جبتک خوب وہ ہو
تو ہو جاوے کئی دن میں وہ مر وہ
اور اُسپر تھوڑا صابن پھر لگا تو
نہیں ہتی کا غم تو ہوگا مسرور
تو خالص نیز ہو جاویگا تجھی

قیا حنا اسمین ہے لیکن بہرحال
دیا ڈہیلے سی بہی سینکے بدستور
اگر بہری ہو پشنگ یا چکاول
جو چاہے تیر اگہوڑا چہوڑے جہولی
دیا اک پاؤ بہر سے سونٹہہ اہی جابت
جلا اپلون مین اسکو خوب توپیس
جو گہوڑا دہانستا ہو تیرا اکثر
رکہہ اسکو چہید کر اور کے اندر
نہ ہو دو تین دن مین فائدہ جو
دیا اتنی ہی تپی بانس کی لے
دیا لے سیر بہر اجوائن آیا
ہمیشہ اسمین سے اک دو ٹکے بہر
دیا پانی یہ دے اتنی ملائی
جو گہوڑا خشک کہانسی کہانستا ہے
مساوی تنگ لی اور بمنک ہے
کہانا چاہیے بہر ہے بہتر
یقین ہے اتنا وہ کہانسنے لگے گا
جو چاہے آنو مٹی نکلے ساری
نمک تین آنولا اور ہڑ بہیڑا
مقرر کچہہ سمجنے کی بہی ہو چہال
بہت سا لو وہی اور تہوڑا پانی
پہر اسکو لیدین گہوڑیکی تو گاٹہ
بقدر اک پاؤ بہر کے بیس دن روز

کر نکلینگے نہ اُتنی جا پہ پہر بال
تو پہر بہی یہ یقین ہو جاوے وہ ور
تو سینگ اسکو بہی اس سے خوب ململ
تو پسلی پر جو اسکی چاہے پولی
ملا نصف اسمین سجی خوب سی چہان
بنا کر اسکی پڑیان ایک چالیس
تو پہر مین جو کہون سو وہ وا کر
نہ ہو اور کک ٹکے دو بہر سے کمتر
تو پہر دو چار دن تک دے تو اسکو
پیا پان سے کی تپی یا اسے دے
منگا اور کوٹ کر کر اسکو تیار
دیا کر شام کو دانے کے اوپر
ہمیشہ پاؤ بہر ای سیر بہائی
اسی کہتے ہین یہ سب دہانستا ہے
یہی بہتر ہے اسمین کسکو شک ہے
رہے پہر فائدہ دائم پہر بہر
کر تو دیکہہ اسکو گہبرانے لگے گا
تو کر ساری ہی نسخہ کو جاری
منگا بازار سے یہ سب بکہیڑا
سبہونکو لیکے تو جو کوٹ کر ڈال
پر اسمین لے کہ جسمین جا چہانی
پر اس ڈہب سے کہ ہو اس جا کہ آدہا
کہلانا بعد دانہ ای دل افروز

جو سینکے شیر گرم اسکو تو دائم
وہ لے کرنا عمل یہ ابتدا مین
اگر بالکل نہ ہو جاویگی بہتہ
دیا کر چار بارہ داغ فی الفور
پہر آٹا ماش کا اک پاؤ بہر لے
دیا کر روز اک پانی کے ہمراہ
مجرب ہے نہین مین ہا نکتا ڈینگ
اسی بہو بہل مین کہہ کر بہل بہلاکے
بقدر اک پانچ پیسے بہر کے لے کر
دیا پہر آدہ پا لیکر گٹالی
اسی پیشاب مین اپنے ڈبو کر
یقین ہے یہ ہی اسکو نہ وہ دہانس
نہ ہو وہ دہانس اسکی جیسا تنگ دور
اگر گہوڑیکی ہے کچہہ جوکی تدبیر
اگر کچہری بہی اتنی ہو تو ہے خوب
وہ لے دانیکے اوپر سے کہلانا
قرا قر پیٹ مین گہوڑیکے گر ہے
بنا لی اب کہون مین جسطرح سے
غرض دانی بہی ہو کچہری ذرا ہو
روایت اسکی یون کرتا ہے راوی
اسی پر اک بڑی مشکل مین تو بہر
جب اسپر گذرین دن بہی پانچ یا سات
اگر اس سے زیادہ کچہہ کہلاوے

تو البتہ رہین بال اسکے قائم
نہوگا نفع مطلق انتہا مین
زیادہ تو نہ ہوویگی مقرر
نہ کر اسکے سوا اسکی دوا اور
پکا تینون کی روٹی تو ملا کے
کرتا جہوہ وہ جہولی تیری دلخواہ
تو خالص ایک چہٹانک منگا ہینگ
کچل کر بعد دانہ کے کہلاوے
دیا کر پیاز اسی پانی کے اوپر
کہلا دے بہل بہلا کر اسکو خالی
غرض اک تین دن یونہین تو رکہہ
نکل جاوے کلیجے کی تہ سے پہانس
پلٹتا رہے یہی چیزین بدستور
تو سن کر ہین بتاؤن تجہکو اکسیر
ملا آٹے مین دو بنا کر کے جو کوب
ہمیشہ بس یونہین مت بہول جانا
تو بہر بس آلو کا البتہ ڈر ہے
مجہے معلوم ہے وہ اسطرح سے
پر اجوائن بہی ہو اور سونٹہہ بہی
کہ سب چیزین کو لینا تو مساوی
روا مین ڈال وہ اسمین ملا کر
تب اسکو یون کہلاؤ سن مری بات
تو ساری کی تو کیفیت اٹہا دے

۵۱ در ہضم مہیلا ۵۲ علاج سلس البول ۵۳ علاج مسا ۵۴ علاج شیر دم ۵۵ تدبیر مستی نر ۵۶ تدبیر مستی مادیان

بہ شدت یا ہو گرمی یا ہو جاڑا
مہیلا ہضم گر چاہتا ہے اگر ہو
اگر پاتا ہو گھوڑا کچا دانا
رکھا اِن دون کو تو پر کوٹ کر خوب
مرے اک دوست کا ایجاد یہ ہے
جو موتی دم بدم گھوڑا مری جان
نہ ہو پر آٹھ پیسے بھر سے وہ کم
بنا کاغذ کی پھر تو ایک پوتی
یہ سن رکھ تنگ گھوڑیکا لگے گر
بتاؤن اب کہ اُسکو کب تلک گر
کہا تو مان لے میرا نہ کر دیر
پھر بھر بعد جو پانی پلاوے
کہ گر ہے فائدہ تو اور سی دے
نہ کیجو خوف کچھ گرمی کا زنہار
نکال اُسمین سے تو پھر چار تولے
اُسے مین نے بہت ہی آزمایا
ڈپٹنا شیر دم کو حق مین سُم ہے
مثالی مین تو اک مادی کی پھر تھا
اگر تو چاہی یہ ٹھنڈا ہو گھوڑا
بہت چھوٹی ہو جس گھوڑی کی آلت
طرف سے اُسکے مُنہ مت موڑیو تو
اُسی کی وہ اصالت کا ہو قائل
مسوادر منگین اُسکو دے چکا کر

ہمیشہ فائدہ کرتا ہے ساڑا
بتا دون اُسکی بھی ترکیب تجھکو
تو تر کر ساتھ دانے کے کھلانا
سُن اب جیسی کھلانی کا ہی اسلوب
بتایا تہا مجھے سو یاد ہے یہ
تو ہی سردی سے یا بادی سے پہچان
یونہین وہ چار دن تک کر تو پیہم
جلا کر اُسکی دوا اسکو تو دہوتی
تو غم کی جا نہیں کچھ سوچ ست کر
وہ ہو جبتک کہ اچھا تب تلک کر
منگا بازار سے پیاز ایک دو سیر
تو لازم ہی اُسے اوپر کھلاوے
وگر تام اُسکا منہ سے بھی تر لے
مکرر آزمایا ہے یہ تکرار
گجر دم بول مین اپنی بہگو لے
میان بالی نے مجھکو تہا بتایا
کرے جو دم بہت وہ شیر دم ہے
لگا تہوتون سے نر کے زور سا ہے
تو باسی پانی لیکر تھوڑا تھوڑا
یہ بیشک ہے نجابت کی علامت
اُسی کو گھوڑیون پر چھوڑیو تو
کہ جسکی فرج دیکھی چھوٹی عاقل
تجھی تا خوش کرے تو النگ لا کر

جو ہو جاڑا تو ایسا کام کیجو
ملایا کر تو میتھی سونٹھ مین یار
و یا منگوا کے سونف اک سیر دو سیر
بقدر دو چھٹانک اُسمین سے ہر روز
پھر بھر فائدہ دائم سے لیک
منگا کر میتھی یا سویا برابر
جو ہو تیری کسی گھوڑے کے مسّا
گھڑی چار اک تلک گھڑیونکو گن کر
بھگو پانی مین کاغذ کو نہ تو تنگ
کوئی اگر شیر دم گھوڑا اترا ہے
کتر اک پاؤ بھر اُسمین سے کاریک
یونہین گر آٹھ دن اُسکو کرے تو
ولے گرمی کا تو مت خوف کیجو
و یا یہ دوسرا نسخہ کرلے جان
کھلاوہ بعد دانے کے کئی روز
جو پوچھی شیر دم کا مجھسے احوال
نہ چھوڑ گر کسی گھوڑی پہ گھوڑا
یقین ہے یون کئی دن جو کریگا
چھڑک فوطون پہ اُسکے دن مین دو بار
یقین ہے اُسکے بچے خوب ہونگے
پر اس گھوڑی پہ گھوڑا چھوڑیو مت
اگر چاہے کہ گھوڑا لاوے لنگ
برابر دونون چیزین سیر بھر ور

دہی کے بدلے سرکہ ڈال دیجو
کبھی پھر ہو مصالح بھی در کار
شتاب اُسمین سے بہون آدھی کر کر
دیا کر بعد دانے کے دل افروز
کہ ہی گھوڑے کیلیے حق مین بہت نیک
کھلا دے ریشہ کو دانے مین ملا کر
علاج اُسکا مجرب ہے یہ پڑہ جا
پیا پی اس عمل کو تین دن کر
رکھ اوپر اُسکو اوپر کھینچ پھر تنگ
تو پھر کر یہ مجرب تو دوا ہے
چھڑک نون اُسپہ دو تولے کہ ہو ٹھیک
تو لازم ہی کہ دہیان اُسپہ پھر ہی تو
کرے گر فائدہ تو اور دیجو
منگا بازار سے سوکھی ہتویان
کہ تا اچھا ہو جلدی ہو دل افروز
تو پہچان اُسکی گھوڑی تجھسے فی الحال
تو کر یہ ڈول جو تاکے جوڑا
تو وہ گھوڑا اترا پہنا رہے گا
کہ تا شہوت تو اُسکی کم ہوا پاک
ہر اک دل کو وہی مرغوب ہونگے
کہ جسکی فرج لمبی ہو نہایت
تو اُسکا بھی بتاؤن میں تجھے ڈھنگ
کھلانا تین دن تک ہی دل افروز

ویا باسی اُسے روٹی کہلانا
وگرنہ انبد این ہے سخنور
واپیٹ اُسکا جو جوبن ہے ہتا جائے
اگر گہوڑی تری بچہ جنے آج
چھڑا وے اُسپہ گہوڑا پانچوین دن
سمجہ لینا یہ کبھی دینے لگے جو
کہ بچتا اُسکا ہووے سخت بیمار
کئی دن باسی پانی فرج پر مار
عرق وہ پیاز کا اُسپر لگائے
کوئی گہوڑا اگر ہو مست جانی
رگڑ اُس ہینگین اور پانی کو ہر روز
اُسے اکثر ہے مین نے آزمایا
ملاوے تہوڑی بہی اور چونا
اگرچہ تجہکو ہو یہ بات منظور
لگانا تیل اور سفید وہ اُسپر
تو پہر سے نکل آوین وہان بال
تو کہسکر بال انکو پہینکدے بجو
یقین ہے وان نکلین بال ہرگز
پہر اُسکے بعد کچھ پیچھے یہ گہرے
اُسے تو ڈال رکہہ پانی کے اندر
ملا پہر بول مین انسان کے اُسکو
جو سوجی پانون گہوڑیکا نہایت
لگایا کر اُسے اُس جا پہ ہر روز

کہ ممکن ہے اُسے آلنگ لانا
نہین ہونے کی گا ہین وہ مقرر
تو لازم ہے کہ کم دانہ کہلائے
تو پہر آلنگ کی ہے وہ نہ محتاج
نہ رکہہ اُسکو زیادہ پیٹ کے دن
کہ کبھی ہر روز بس اک پاؤ بہر ہے
اور اُس بچہ مین قوت ہووے کی
کہ تا آلنگ ہو موقوف ای یار
تو بس فی الفور اُسے آرام آئے
تو اُسکی سن دوا مجہسے بیانی
تو ان دو اخون کیجے اُپر اے دل افروز
نہین مطلق کبھی فرق اُسمین آیا
ملا پانی پہر ان دونون مین دونا
کہ گہوڑیکی گردن ہوئی ہی مین دو
نکل آوینگے بال اُس جا پر اک
نہین رہنے کا کچھ ہونیکا جنجال
خدا کے واسطے مت دیر کیجو
نہو ہرگز تو اُنکو دیکہکر تنگ
کہ خون ایسا ہو جاری جو نہ ٹہہرے
کہ تا پانی کے اندر وہ ہے تر
لگا پچہنو کے اُپر پہر اُسے تو
تو کچھ زنہار تو گہبرا نہ ہو سست
کہ اچھا تا وہ ہو جاوے اے دل افروز

جب آلنگ اُسکی آخر ہونے پر آئے
دگر اُسکا تجہے بچہ ہے لینا
سبب یہ ہے کہ دب جاویگا بچا
چھٹی مین چھٹو گہوڑا اُسپر ای یار
ولے نزدیک جب بچنے کی آوے
اور اب تعداد اُسکی سن مجہسے
وگر چاہیے کہ ہو موقوف آلنگ
کسی کا گر کہین جل جائے گہوڑا
یہی انسان کی بہی ہے دوا یار
کہ ہینگین کاٹ کر پانی مین اک ڈال
یقین ہے بس نہین اُسے مریار
اگر چاہیے تہی کشتہ چاے پیارے
کئی دن پے بپے اُسپر اُسے دو بار
تو مین تجہکو بتاؤن حکمت اک دوست
کچھ اُسمین ذرہ رہ جاوے خلل گر
کبھی جی مین تری یہ بات گر آئے
لگایا کیجو اُسپر خشک ہلدی
جو ہو پشتک کسی کے یا چکاول
بہت سی پہر منگا جڑ آگ کی دوست
بقدر احتیاج اُسمین سے گر لے
نبید ہار کہہ اُسپر اُسکو رات اور دن
منگا کر ہٹکری او ہو نگر چہان
ویا سیسے کا اک موٹا کرا ڈال

تب اُسپر چاہیے گہوڑا تو چہوڑ دے
تو دن دو تین اُسے دانا نہ دینا
ویا گر ہی پڑیگا پیٹ کچا
کہ ہو جاوے مقرر وہ شکم دار
تو لازم ہے کہ اُسکو کبھی کہلاوے
پیلپے کبھی اُسے چالیس دن دے
تو پہر مین جو کہون کر نہ سوتنگ ہو
تو زخم اُسکا بہت ہو یا ہو تہوڑا
مکرر آزمایا ہے یہ ہو یار
مل اُسکو ملتہہ ہے تو خوب فی الحال
وہ داغ اُسکی نہین رہنے کے زنہار
عمل کر تا تو کہنے پر ہمارے
کہ تا وہ کاٹ کر کردے برابر
دہانکا اُسترے سے کاٹ لیو
تو پہر اُسپر دوبارہ وہ عمل کر
کہ عقرب اور ستارہ دور ہو جائے
تو پہر نکلین وہان کے بال جلدی
تو مونڈ اُس جا کی بالون کو تو اول
اُتار اُس کی جڑ اوپر سے تو وہ پوست
اُسے پہر کوٹ کر تیار کر لے
یونہین کر سات دن تک او تو یو
ملا سکتے ہین اُسکو ای مری جان
کہ اُسکے بوجہ سے تا ہو وہ پامال

۱ تدبیر دفع مستی ۲ علاج سوختن ۳ علاج برص ۴ دفع ہتنی ۵ بھونری ۶ عقرب و ستارہ ۷ پشتک ۸ چکاول

مگر رہیں یہ نسخے آزمائے
اُسی ملکر وہیں گڑ ہیں کھلا دے
ویا لی گیرو اور سے کالی مرچیں
ولیکن دو نون چیزیں جیسے دینا
تو رکھ کپڑے کی گدی اُسپہ کرکر
کسی گھوڑے کی گر ہو جاے بدنام
منگا نصف اُسکی پر ہیں تم جا
کھلا اُتنا سحر اور اُتنا ہی شام
ویا تل اور بہلا دان اسکو دے
کھلا چالیس دن تک اس تید رروز
اگر بدنام مادہ ہووے یا نر
یقین ہے اُس سے برساتی بہی دو
تو اُسپر باندہ تو ٹکڑے کا جالا
یہی اِنسانکی بہی ہے دوا یار
لگا ملتانی سٹی کو ورگڑ کر
ویا منگوائے کالی زیری ای یا
یہی کہتے ہیں جتنے ہیں مبصر
مدام ای یار اجوائن منگا کر
جو برساتی کسی گھوڑے کی ہو یار
یقین ہے یہ کئی دن میں گئی ای
غرض جو چیپ ہی برسات بہر
منگا بازار سی گہی ڈہائی آتا
چڑھا دی گہی تو اک باسن میں جلد

اسی خاطر تجھے یہ نے سنائے
کہ تاپتی کو وہ بالکل مٹا دے
بہت ساکوٹ تار ہویں گر چنے
تو آدہی پاؤ ان دونو کو لینا
ولیکن خوب اُسی پانی میں ترکر
تو پہر جو ہیں کہوں تم کرو یکا
انہیں بہی کوٹ کر کے کر چہاں
دوا جبتک کہلا تب تک ہو آرام
مساوی دونوں چیزوں کو دے
ولیکن تل ہوں کالے ای اور فرد
دوا دونوں مرض کی ہے یہی
کہلا دے تو اگر اسکو بدستور
تو ہو وہ بند گر ہو خون کا نالا
بتایا ہیں نے آگے تو ہی مختار
کئی اک روز ان فوطوں کے او پہ
لگا پاتی ہیں پسوا کر کئی بار
مرض ہوتا ہے یہ ترکی کو اکثر
کہلا دانیکے اوپر دو ٹکے بہر
تو کر جو ہیں کہوں سب کر تو کمرا
وہ برساتی نہیں رہنے کی یہاں

اگر چھالے کسی گھوڑے کے ہچکی
نہیں وہ زن اُسکا کچھ سنو ہیں آیا
کہلا دینا یہ دونوں ہی بدستور
کسی گھوڑے کی جاوے باچھ گر پک
نہ ہو جبتک بچے اچھا یو نہیں کرنا
سمجھنے کی تو لو دو پیسہ بہر چہال
بہم ان دونوں چیزوں کو ملا دے
مجھے اک آشنا نے ہی بتایا
تجھے ہیں وہ زن سے کر دوں خبردار
کچل کر خوب دونوں کو ملانا
جو نر ہے تو وہ ہوتا ہے اگاڑی
نہ ہو گر زخم سے گھوڑے کے خون بند
دیا اُسپر سہاگہ پیس کر ڈال
جو فوطے ہوں کسی گھوڑے کی بھاری
ولیکن ٹھنڈے ہی پانی میں لگانا
دوا لیپ اسکا کرنا گرم کر کر
جو گھوڑا کم کوئی پیتا ہو پانی
یقین ہے کھینچ کر پانی وہ پیوے
سنگھاڑا رس میں لیموں کی رگڑ کر
رکھو دل سے اگر میری طرف کان

تو پہر جس کچلی میں ہو نہ ہچکی
اسی خاطر نہیں ہاں کہ سنا یا
کہ ہو جاوے خلل ہچکی کا سب دور
مبصر سارے کہتے ہیں اُسے زرک
ہمیشہ گدی اُسپر تر ہی دہرنا
اُسی بس کوٹ کر باریک کر ڈال
ملا کر پہر چھیلے میں کھلا دے
یہ نسخہ ہے انہوں نے آزمایا
ٹکے دو پہر اک نمیں سے ہو یا
سحر پیش از نہاری کی کہلانا
جو مادہ ہے تو ہے اُسکے پچھاڑی
تو پہر میرا کہا مان ای خردمند
کہ بس ہو وہ لہو بند اُسکا فی الحال
تو سن مجھہ سے غم کر کچھ آہ وزاری
مفصل کہ دیا مت بہول جانا
سراسر روز ان فوطوں پہ بہر کر
تو سن ترکیب اُسکی مجھسے جانی
کری جر جوب اور خوشبو تب جیو
کئی باری لگا ہر روز اُسپر
تو کہ دوں تجھسے برساتی کی پہچان
وہ برساتی ہے تو اس سے بہت ڈر
کر اتنی ہی تو لیتی پیسکر ٹہیک
دوا انکو بہت سا کیجیو لال

ترکیب راتب حلوا و گھیہ

اور اُتنی ہی تو پسو ہلدی ہی یار
بھنے تا خوب دال سب ہلدی

پھر اُتنی ہی تو ادرک کوٹ یارک
پھر اُنمیں میتھی اور ادرک کوٹ ڈال

ملا پھر پانچ سیر اُسمین مٹھائی
ڈبہ ہا مار رفتہ رفتہ سیر بہر تک
جو سکتا کہ جاڑے تو یونہین کہلاوے

آنڈیل اک دودہ میں اُسمین بہائی
کہ ہو اکسیر یہ حلوا لے اور ک
تو گہوڑا تجہکو اک عالم دکہاوے
کبہی تیار جو گہوڑا کیا تہا

اُٹھا رکھ سب یہ حلوا سا بنا کر
بتا یا یونہین پھر جب پکا کر
قسم ہی کیا عجائب ہی یہ نسخہ
تو مین نے یہ مہینون تک دیا تہا

یا کر پاؤ بہر پانی ملا کر
نہین ہی کچہ بتانا تجہکو درکار
بہت نادر غرائب ہی یہ نسخہ

وگر چاہے کہ تو گہوڑے کو دے کہیر
میسلا موٹہہ کا پکوا اُسلوا
پکی جسیا خوب تب اُسکو چبانا
نہین ہو وزن کی کچہ اُسکے درکار
مجہے کہتی ہی جو جو بات منظور
جو دیکہے غور سے تو ای خرد مند
کیا ہی بیس ون مین کہے مرقوم
کچھ اوپر تہا مرا چالیس سے سن

ترکیب دادن کہیر

پھر اُسکو دودہ کے اندر تو تلوا
عوض دانیکے اُسکو ہی کہلانا

ملا کر اُسمین پھر جلدی مٹھائی
جو تہوڑی ہو تو اُتنا کام کیجو

چند شعر در خاتمہ کتاب گوید

کیا اُن سبکو نظم اپنے بمقدور
تو دریا کو کیا کوزے مین ہی بند
رہے تعداد بہی تجہکو یہ معلوم
کہا تہا مین نے اس نسخے کو جسدن
ہزار اسکے ہین پورے شعر بہائی

کیا پہر مختصر اُسکو بشدت
وہ نسخے تہے جو میرے آزمائے
اگر پوچہے کوئی ہجری تو کہے برس
فرسنامہ یہ پہونچا جب باتمام
تجہے گنتی ہی مین نے کہہ سنائی

تو کر لو کہیر دینے کی یہ تدبیر
دوبارا آنچ پر رکہہ سیر بہائی
کہ بس اُسکو فقط پانی مین دیجو
تو جتنا پاوے موقع اُتنی دیا کر
کہ تا ہو لکہنے پڑہنے مین وقت
سو مین نے تجہکو سب وہ کہہ سنائے
تو کہہ تہو اک ہزار اور دو سو اور دس
فراست نامۂ رنگین رکہا نام

خاتمة الطبع

شکر خدا کا کہ ایام قرون مین رسالہ فرسنامۂ رنگین کہ تصنیف شہسوار جولان گاہ کمالات فن وہنر میان سعادت یار خان رنگین دہلوی کا ہے جو ہر فن کے اُستاد تہے خصوص فن سالوتری مین شہرۂ آفاق تہے اہل فن اُنکے نام سے کان پکڑتے ہین ۔ یہ رسالہ کیا ہے دریا کوزہ مین سمایا ہے ۔ گہوڑون کے رنگ بہونری یمین اور نحس اور گہوڑون کے کہیت کہ کس کہیت کا گہوڑا اچہا ہوتا ہی اور کس کہیت کا بُرا تمام بیماریان گہوڑون کے تمام اور اُنکی شناخت اور اُنکا علاج کس اختصار اور کس لطف سے موزون کیا یہ رسالہ ایسا مقبول ہے کہ پہلے اسے بائیس دفعہ مطبع منشی نولکشور مین چہپکر بڑی رغبت و خواہش سے بکا ۔ اور اب تیئیسوین بار حسب خواہش خریداران مطبع محمدی واقع لاہور مین حسب فرمایش میان جان محمد و محمد اسمعیل تاجران کتب لاہور بماہ فروری سنہ [illegible] حلیہ پوشش انطباع ہوا اللہ تعالے مطبوع عالم فرماوین آمین ثم آمین

بعون صنّاع مکین و مکان فضل خلّاق زمین و زمان نسخہ
مفید الاجسام
مع
فوائد عجیبہ
مطبع منشی نولکشور میں کانپور طبع ہو کر مقبول جہان ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہی اوس خدا کا کہ جس نے ایک مشت خاک سی ہم سبکو
صورت انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہماری حق مین فرمایا اور ہر ٹکڑے
جزو سے کل تلے و پر زمین کے پیدا کی اور رنگ برنگ کی تاثیر بخشی اور
موافقت ساتھہ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کے عطا کی
بقول حضرت سعدی رحمۃ اللہ **نظم** ہین مخالف طبع مین سرکش یہ چار
چارون ہو جاتے ہین مل آپسمین یار ٭ ایک ہو ان چار سے غالب اگر
جان شیرین تن سی کر جاوے سفر ٭ اس سبب سے ان ادویہ کو واسطے
صحت پہونچانے ان عوارضات جسم کی موافق مزاج ہر بشر کی مقرر کیا آتشی
آبی بادی خاکی بموجب کہنی حکیم باتجربہ کار کے کھاوین ہوین لگاوین
سیکین اور پھر اس چرخ نیلگون کو اوپر زمین کے مثل چھاؤں مریم نگارکے

بی ستون استادہ قائم اور دائم اپنی قدرت کاملہ سے کیا شعر بسنو بر پا کیا افلاک کو
اور پانی پر بچھایا خاک کو ۞ قولہ تعالیٰ ثم استویٰ الی السماء وھی دخان ۞ نظم صانع
قدرت نے کی جبدم رقم ۞ صفحہ تقدیر پر لیکر قلم ۞ کن کے کہتے جس گھڑی بنیاد کی
صورت کون و مکان ایجاد کی ۞ اور پھر واسطے القیام زخم شب و روز کی سینہ چرخ
ازرق بر چاند اور سورج کے دو پھائے شام و سحر ایسے بنائے کہ جنھوں نے تاریکی
ناسور زخم ہر ذی حیات سے بالکل دور کی اور نشتر قدرت سے رگ ہر سنگ کی اسطرح سے
کھولی کہ جا بجا سرہ روی زمین پر دریا جاری ہو گئی ۞ نظم حمد ہو سکتی ہے کب اوس مالک کی
پاک کی جسنے یہ صورت خاک کی ۞ پھر نفخت فیہ فرمایا اوسے ۞ خیر البشر یہ حکم آیا ہے کسی لغت
اور واسطے ہدایت کرنے ہم گنہگاروں کے دُر دریای رسالت تاجدار مرکز طریقت اختر برج نبوت
گوہر برج مروت ماہ روی والشمس وضحٰہا شبیہ موی واللیل اذا یغشیٰ مقتدای حرمین الشریفین پیشوای
اہل مشرقین و المغربین جد الحسن و الحسین رسول الثقلین ممدوح رب العالمین وما ارسلناک
الا رحمۃ للعالمین خاتم النبیین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ
وسلم کو اپنے نور سے خلق کیا ۞ نظم کیا لکھوں نعت وشہ لولاک کی ۞ جسکی باعث ہے یہ عزت
خاک کی ۞ اوسکی ہستی ہی کا نہ ہوتا گر سبب ۞ تو یہ مخلوقات کچھ ہوتی نہ تب ۞ ذات عالی کا
اوسکی ہے ظہور ۞ یہ جو ظاہر سب جگہ ہے حق کا نور ۞ فیض است پر یہان تک عام ہے
قم باذنی کا یہان احکام ہے ۞ ہو سکیں اوسکے بیان اوصاف کب ۞ ذات اوسکی
وہ ہے جو ہے ذات رب ۞ یان زبان قاصر ہے جو کیجے بیان ۞ خاک کی تپلے کو طاقت

کہان + جسقدر ہین اوسکی اصحاب اور آل + مان سبکو اور نکر مجہی قیل وقال

اب مدح سر دفتر مخلوقات و شیرازۂ مجموعہ ممکنات قبلۂ نمای محراب امامت تخت

نشین دیوان شریعت سفینۂ دریای طریقت قوت بازوی نبوت آب ارحوض کوثر

وسقصور بصو شرابا طہوراً قافلہ سالار انا مدینۃ العلم و علیٌ بابہا

کشندہ انبر و اثر شکنندۂ قلعۂ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابیطالب

کرم اللہ وجہہ کو وصی کرکے بھیجا اونھون نی بموجب حکم خدا و رسول کی آب تفریح

زبان فیض بیان سی ہر گمراہ اور بدراہ کو غبار شرک سی پاک اور آتش دوزخ سی بیباک کیا

نظم علی ولی صاحب عز و جاہ + کرے وصف جسکا حبیب الٰہ + مین اوصاف

اوسکے کرون کیا رقم + کرے مدح جسکی شفیع امم + اب مدح امامین الہمامین المظلومین

کی لکھنا واجبات سی ہے کہ وہ گوہر درج مصطفےٰ و اختر برج مرتضےٰ و جگر گوشگان

فاطمۃ الزہرا برگزیدۂ لطف خدا گوشوارۂ عرش اعلی نور حدقۂ نبوت سبزۂ پوشش

گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن و ابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ عنہما

بیت حسین و حسن ہین امام زمان + کہ جنسے ہی قائم زمین آسمان + اب یہ حیدان

عرض کرتا ہی بیچ خدمت جد بزرگوار کی یہ باعی اے صاحب تاج و تخت ادھر کو دیکھو

برگشتہ ہی مجہسے بخت ادھر کو دیکھ + تم شاہ جہان ہو یا شاہ نجف + میرا یہ الم ہے

بخت ادھر کو دیکھ + بعد حمد و نعت سید الانبیا و مدح ال عبا علیہم الصلوٰۃ والثنا

یہ گنہگار شرمسار سید فضل علی ابن میر شاکر علی بن میر کرم علی رہنے والا قدیم

شاہجہان آباد کا خدمت مین ناظرین با تمکین و شائقین نکتہ چین کے عرض پیرا ہے
کہ آبا و اجداد حقیر کے عہد دولت شاہی مین بعہدہ تعلیم شاہزادگان
والا دودمان ممتاز تھے چنانچہ اب بھی بھائی صاحب عالی درجات منبع
فیوضات مصدر کمالات اوپر کرسی روزگار کے سرکار شاہی مین جلوہ گستر
ہین اللہ تعالیٰ اونکو سلامت باکرامت رکھے لیکن اپنی خرابی و بربادی کا
کیا حال بیان کرون اور کیا لکھون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہے ناہی پروردگار
عالم نے بزرگون کی تقدیر مین ریاست اور امیری لکھی تھی اور اس نالایق
رو خلایق کے مقسوم مین ندامت اور فقیری بیت جسے چاہے وہ خاک
بسر کرے ✣ جسے چاہے سلطان کشور کرے ✣ مدت تک یہ بے سر و سامان
ننگ خاندان سرگردان بادیہ ادبار رہا جب کسینی رحم کھاکر حال پوچھا تو حسب
حال یہ شعر پڑھا شعر سنگ فلاخن فلک دون کی ہاتھ سی ✣ افسوس اپنا
شیشۂ دل چور چور ہے [illegible] ایام طفلی سی گردش کج رفتار گردون ناہنجار نے مانند
اوراق گنجفہ کے سب عزیز و اقربا سی جدا کرکے ایسا ابتر و پریشان حال بنا دیا
کہ باگ اختیار کی ہاتھ سی جاتی رہی اور رہوار برق رفتار حواس خمسہ کا بادیہ
پیمائی پر مستعد ہوا اور کچھ تدبیر نہ بن آئی آخرکار بقول میر حسن شعر
نہ سدھ بدھ کی لی اور نہ منگل کی لی ✣ نکل گھر سی بس راہ جنگل کی لی القصہ
منزلین طی کرتا ہوا رفتہ رفتہ کلکتہ مین پہونچا گویا وہان سوای ذات پروردگار کی

کوئی مونس و غمخوار یار مددگار نہ تھا کہ ہاتھ شفقت کا سر پر دھرے نو برس کے
سن میں کہ ۱۲۳۵ھ بارہ سو پینتیس ہجری نبوی تھی اوس کم سنی میں یہ خیال محال
دلمین گذرا کہ کوئی فن یا کسب کسی طرح کا ہو اوسکو اختیار کیجئے اور سیکھئے تا کہ
آنکھوں مین لوگون کی عزیز ہو جئے بقول شخصے مصرعہ کسب کمال کن کہ عزیز
جہان شوی ؛ سچ ہی کہ ہر ذیحیات کو یہ بات درکار ہی کہ دنیا مین باعث وقار ہے
الحاصل اسپتال انگریزی مین ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب کہ نام اونکا ابتک
کلکتے مین مشہور و معروف ہی کہ فن جراحی مین اپنا نظیر نرکھتی تھی اونکی خدمت
فیضدرجت مین دست بستہ بارادہ شاگردی کی حاضر ہوا اور سوال کیا میری
زبانی یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس اوستاد زمانہ اپنی فن کا
یگانہ مہربان ہوا اور یون فرمایا کہ بہتر ہے مگر رہنا یہین ہو گا جبتک اوسکو حاصل
نکرو گی تب تک پروانگی کہین جانیکی نہ ملیگی مینی یہ سب قبول کیا غرض وہین ایک
مکان واسطی رہنی کے مقرر کیا اور خدمت کی لئے ایک مسلمان باایمان کو یہ جازت
دی کھانی پینی سے انکو بیجلینی کسی چیز کی نہونی پائے سوا اسکی جو ضرورت ہو بی اطلاع ہماری
انکو ملجائی خبردار انکی خدمتگذاری مین فرق نہ آئی عاجز نی شکر پروردگار حقیقی کا کیا
کہ فکر اخراجات سی فراغت پائی سبحان اللہ یہ مقام غور اور تصور کا ہی بقول شاعر
جو مقدر مین ہی سو ٹلتا نہین ؛ بس یہان کچھ عقل کا چلتا نہین ؛ جو کاتب تقدیر نی
ازل سی لوح پیشانی پر لکھدیا تھا اوسنی جلوہ ظہور پکڑا اب زبان طعنہ و ملامت کی دراز کرتی

ہر بشر کو ناحق ہے کیونکہ بقول شاعر یہ گمان تیرا کدھر کس وہم و نادانی مین ہر
پیش آتی ہے وہی جو کچھہ کہ پیشانی مین ہے ۞ اور ٹلنا امر تقدیر کا محال ہے بلکہ
ناممکن اور اُسکا بقول سودا چاک کو تقدیر کے ممکن نہین کرنا رفو ۞ سوزن تدبیر
ساری عمر گو سیتی رہے ۞ خدا گواہ اور دلہای صافی آگاہ ہین کہ اوس استاد یگانہ
جہان دیدۂ زمانہ نے مجکو شریف زادہ جان کے عزیز کیا اور بسبب لاولدی اپنی کے
بطور فرزندان نوازش و الطاف روز بروز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب بتلایا یہانتک
کہ جو مشکل عوارضات تھے وہ سب میری ہاتھہ سے اچھے کروانے شروع کئے کہ کوئی
دقیقہ اس فن کا رہ نجائے کہ دوسرے کا محتاج ہونا پڑے غرض گیارہ برس اونکی
خدمت مین حاضر رہا اتفاقاً ایک روز بیمار ہوے اور سن بھی بکمال حد کو پہونچ چکا تھا
کہ اپنی موت کو یاد کیا اور حسب حال اپنے مضمون اس شعر کا زبان لائے بقول شاعر
کاسۂ سر رہ روون کی ٹھوکرون مین آئینگے ۞ سب کمال ایک روز آخر خاک مین ملجائینگے
حسرت و اندوہ و حرمان تا بہ مرقد ساتھہ ہین ۞ ہاتھہ خالی آئے ہین اور ہاتھہ خالی جائینگے
بقول شاعر مہیا جن کنے اسباب سب ملکی و مالی تھے ۞ سکندر جب گیا دنیا سے
دونو ہاتھہ خالی تھے شعر ہاتھہ رکھے تھے سکندر نے کفن سے باہر
تاکہ سب دیکھین کہ کچھہ دست سکندر مین نہین ۞ بڑھتی بڑھتی بیماری نے طول کھینچا
حسب حال سہ بوقت واپسین اور دم شماری ۞ کہا دم یاد مین عیسیٰ کی جاری
و آخر کار بقول شاعر فی المثل کاروان سرا ہے یہ ۞ واقعی منزل فنا ہے یہ ۞ خواہ بندہ ہو

خواہ آزادہ ؛ موت کا ہی ہر ایک مادہ ؛ کوئی محبوب کوئی دلبر ہو ؛ وقت جب آنکر برابر ہو ؛ گر گرو بند برج آہن مین ؛ رکھو جیسے ہر اوسکو ما من مین ؛ مرگ جاکر وہین گذار کرے ؛ صورت شیر ہو گذار کرے ؛ زندگی ہو اگر مقدر مین ؛ بال بھیگے نہ اوس سمندر مین ؛ گر گرے پی مین موت گھر نکرے ؛ سانپ کاٹے تو سم اثر نکرے بس نہین کچھ قضا سے چلتا ہے ؛ یہان ہر ایک شخص ہاتھ ملتا ہے ؛
کل نفس ذائقة الموت وکل من علیها فان ویبقی وجه ربك ذو الجلال والاکرام کہ ڈاکٹر کلاک پاٹن صاحب نے بھی ضرب تیغ اجل سے کہ مرہم پذیر اصلاح نہین ہو سکتا اور کسی بشر کو اوس سے نجات باقی نہین دیکھا اور نہ گاہ سنا ایک روز اس عالم فانی سے عالم جاودانی کو کوچ کیا اور نعرہ آہ کا ہر ایک سمت سے بلند ہوا بقول شاعر دیکھئے گر بچشم ہشیاری ؛ عالم خواب ہے یہ بیداری ؛ کر لے جو کچھ کرے کہ فرصت ہے ؛ زندگی چار دن غنیمت ہے ؛ ورنہ پھر جسکھڑی سونی یہ پلک ؛ خواب کنج لحد سے حشر تلک ؛ چار ناچار انکی مرنے کے بعد اور دو برس کلکتے مین اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گھبرا اور اشفاق اوستاد کا یاد آتا باوجودیکہ فراغت سب طرح کی تھی اوسپر بھی جی مین سمائی کہ خواہ نخواہ سیر شہر لکھنو کیجیے یہ دل مین ٹھانکر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشان کشان ۱۲۴۵ھ بارہ سو پینتالیس ہجری مین یہان لے آئی کہ زمانہ رشک خجلت وہ دارا وہ سکندر غیرت فغفور و قیصر یعنے نصیر الدین حیدر سلیمان جاہ فلک

بارگاہ عاشق و شیدائے نام حضرت رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ تھا
خوب جو غور کیا تو دیکھا کہ اگر تاناشاہ بھی اوسکی بارگاہ اور نازک فراجی اور
عالی دماغی کو دیکھتا تو دم ناک مین آتا اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا جبہ
سائی اسکے آستانہ دولت کی کرتا سبحان اللہ جہان ایسا دیار فرحت آثار اور بادشاہ
والا تبار فلک اقتدار ہووے تو اوس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم و واجب ہے
بموجب اسکی ۔ اگر فردوس بر روی زمین ست * ہمین ست و ہمین ست و
ہمین ست * کچھ کچھ رسم ملاقات یہان کے باشندون سے پیدا کی بلکہ ہمراہ اونکی
محفلون مین جانا اور سیر کوچہ و بازار کی کرنا ہر روز مقرر کی آخر الامر ایک لفریب
جامۂ زیب عشوہ شاہ سحر پرداز سے موانست دلی کرنے لگا شعر ہم نہین واقف
کہ کیا الفت کی رسم و راہ ہے * رحم لازم ہے کہ ظالم اپنی پہلی چاہ ہے * چند عرصہ
مین جو اثاث البیت نقد و جنس سے اپنے پاس تھا وہ سب کا سب تصدق اوس
مایۂ ناز معشوقہ دلنواز کے کیا نوبت یہان تک پہونچی کہ خرچ قوت لایموت
سے بھی عاجز رہنے لگا رفتہ رفتہ افلاس بیقیاس کے پنجۂ عسرت مین ایسا
گرفتار ہوا کہ کوئی تدبیر پر تاثیر ایسی ہاتھ نہ آئی کہ اوس سے رہائی ہووے
ناچار ہو کر واسطے معاش کے جابجا جستجو اور تلاش کرنے لگا خوب دیکھا تو
صورت روزگار کی آئینۂ خیال مین بھی جلوہ گر نہوئی اور قرضداری اور
زیر باری سے تنگ آیا بار بار یہ زبان سے کہنے لگا حسب حال اپنی شعر

اس زیست سی بہتر ہے کہ اب موت پہ دل دھریئے ٭ جن بھی کہین جا کر یا ڈوب کہین مریئے ٭ یہی کہتا تھا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ نے کہین تشریف لائے اور مجھکو مشوش دیکھ کر فرمانے لگی شعر آپ کا یہ جو حال ایسا ہے خیر تو ہے فراج کیسا ہے ٭ مین نے اپنی خرابی اور پریشانی بلا و سواس نسیان ہراس بیان کی سنکر تشفی دی اور یہ کہا بقول شاعر کچھ خلل اپنی نہ لاؤ شان مین ٭ آیا ہی لاتقنطو قرآن مین ٭ ای صاحبزادی خوزادی مشکل کوئی ایسی نہین آسان نہ ہووی ٭ پر چاہیئے انسان پریشان نہ ہووی کہ صبر درکار ہے اس کارگاہ بے ثبات کا غفلت پر مدار ہے بقول شاعر فی الحقیقت گومگو کی ہے یہ جا ٭ سعی سی پر ہاتھ اپنا مت اوٹھا ٭ سمجھین کب حکمت کے اوسکی رمز ہم ٭ ہی کہین شہد اور کہین ہیگا وہ سم ٭ کنہہ اوسکے کی ہین کب دید ہے ٭ اوسکی حکمت کی کہان فہمید ہے ٭ کام اوسکا کب ہے بی حکمت کہین ٭ پر ہمین چشم حقیقت بین نہین ٭ تمکو حق سبحانہ جل شانہ نے ایسا ہنر بے نظیر عطا کیا ہے اور دست شفا بھی دیا ہی اور اپنے نزدیک تو یون ہے کہ اگر اس کام کا تمکو مسیحا بھی کہے تو بجا ہے اور اس بات کو سمجھنا چاہیے کہ جتنی باکمال ہوتے آئے ہین اون سبھون نے کچھ ریاضت اور مشقت کرکے روٹی کھائی اور کھلائی ہی پس تمکو بھی لازم ہے کہ ایک مکان دلستان سرراہ لیجیے کہ اوسمین عبادت رزاق مطلق کیجیے او علی الصباح

لِلّٰہ فی اللہ ہر ایک بیمار ناچار کو بغور دیکھئے اور دوا دیجیے تو وہ خالق ارض و سما
کوئی سلسلہ پردہ غیب سی سرانجام کر دیگا تونی یہ نہین سنا ہی فی المثل رزق را
روزی رسان پر می دہد ✱ نے مگس ہرگز نماند عنکبوت ✱ جو بیمار صحت پاویگا
وہ حسب مقدور خدمت آپکی بجالاویگا یہ فکر اخراجات کم ہو جائیگی اور صورت
فراغت کی نظر آئیگی یہ کلام فرحت انجام سنکر اوسی روز سے مین نے
بقوت الٰہی کمر ہمت کی باندھی اور توکلت علی اللہ پر دھیان رکھکے
بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکے ایک مکان مین جا بیٹھا اور معالجہ بیمارون کا
شروع کیا یہانتک کہ نحوست ایام نے مجھہ سے پہلو تہی کی اور نام میرا
مشہور انام ہوا کہ ہر ایک ادنیٰ و اعلیٰ مین روشناسی بہم پہونچی بارے
افضال الٰہی سے تھوڑے دنون مین ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچھی
طرح سی بسر کرنے لگا اور دلکو کسی چیز کی خواہش نرہی بعد چند مدت کے
نصیر الدین حیدر بادشاہ نے انتقال کیا اور تخت سلطنت پر بادشاہ جمجاہ
عالم پناہ سکندر بارگاہ یعنی محمد علی شاہ جلوہ فرما ہوئی بقول شاعر اس جہانکا
کچھہ اعتبار نہین ✱ ایک طور اسکے تئین قرار نہین ✱ بیٹھے بیٹھے ایکروز تصور بی ثباتی اس
ناپائدار کا ایسا بندھا کہ یہ عمارت خانہ تن مثل حباب بلکہ حباب سی کم نظر مین آئی فوراً
خیال گذرا بقول شاعر آخر اکدن اس جہان سی جائیگا ✱ اسکو پھر سوچیگا او
پچھتائیگا ✱ کس واسطے دوہرا مرنا ہی او رجینا نہین اور مرنا سب وا بیس

مفید الاجسام

ایسی سہل سہاگ کو کون گوندھاوی سیس ؛ خداکے فضل و کرم سے اس بندگی
دور روزہ مین خوب کھایا اور لوٹایا اب جی یون چاہتا ہے کہ امتحان نسخون کا
اکثر تجربہ مین آیا ہی اور مجھکو انکی مشق مین اکیس برس گذری کرتے ہوئے اور
یہ دنیا چندروزہ ہے اگر سب نسخون کو بطور ایک کتاب کی ترتیب دیجیے
تو بہتر ہے بیت کہ اسطرح کا صاف اسمین بیان ؛ کہ یہی ہے یادگار جہان
اگر امداد ایزدی سی یہ کتاب ابتدا سی انتہا کو پہونچ جاوی تو ہزار شکر بجا لاہی اور
جو منصف ہو کے دیکھے تو یقین ہے کہ فائدہ اوٹھاوی اب سنا چاہئی کہ سنہ ۱۲۵۷ ہجری
بارہ سو ستاون مین کہ عہد سلطنت حضرت ظل اللہ عالم پناہ سکندر بارگاہ محمد علی شاہ
کا تھا اونکو ترتیب دیا اور لکھنا شروع کیا اور سنہ ۱۲۵۹ بارہ سو اونسٹھ ہجری مین
کہ نوبت حکمرانی حضرت جہانبانی خلیفۃ الرحمانی قبلہ عالم و عالمیان کعبہ جہان و
جہانیان درگرانمایہ بحر خلافت لعل بیبہای معدن حقیقت خاقان اعظم شہنشاہ عالم
غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہان پناہ امجد علی شاہ کی تھی کہ خاتمہ اس کتاب کا کیا
بندی کے ایک ایسی شفیق باکمال کہ اونکے وصف مین میری زبان لال شعر
سر دفتر فصاحت ؛ شاہنشہ کشور بلاغت ؛ اگر ایک ادنی سا مضمون جو
مثل پر کاہ ہووے تو اوسکو گلزار سخن سے اور پر سنگ کوہ طور کے ایسا سبز اور
شاداب کر کے مطربون کو دیتے ہین جس وقت مطرب العجب اوس مضمون کو محفل مین
رنگ و راگ کے جلوہ افروز کرتے ہین تو ہر سمت سی صدا واہ واہ کی آنے لگتی ہے

غرض کہ اپنے نزدیک اس بحر دنیا مین اونکا ہمرولیف کوئی نہین معلوم ہوتا ہے
قصہ کوتاہ اونکو باغبان گلزار صد بہار شاعری کا کہا چاہیے ایک روز اونھون نے
فرمایا کہ کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تمنے تصنیف کی ہی اوسی ہم بھی دیکھین
مین نے عذر کیا مثل مشہور ہی کہ چراغ را پیش آفتاب نور نیست یہ نادان بے زبان
کیا طاقت رکھتا ہی مثل مشہور ہی گندہ بروزہ باخشکا اگرچہ گندہ ولیکن ایجاد
بندہ اس طور پر کہی لیکن الامر فوق الادب سمجھ کے حاضر کرتا ہون علی الصباح
لیگیا اونھون نے اوسکو خوب ابتدا سے انتہا تک دیکھا تو اپنی زبان فیض بیان سے
تحسین اور آفرین کی اور یہ کہا کہ ایسی یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص
وعام کی ہوئی ہی گویا ایک دریا فیض کا جاری کیا ہے مین نے جو بغور
خیال کیا تو موافق مضمون ان اوراق کے نام اسکا مفید الاجسام رکھا
بندہ نے بھی بخیال ملال خاطر طبیب اوسی نام سے مشہور کیا بعد اوسکی ایک اور
شفیق دلی اور دوست لم یزلی نے کہا کہ ہم بھی اوس سے سرفراز ہون اونکی
خدمت مین لیگیا بعد مطالعہ کے اونھون نے فرمایا سبحان اللہ یہ کیا کتاب نادر
اور نایاب ہی اس آب وتاب سے تصنیف ہوئی ہی کہ اگر کوئی شوقین ہین اس بحر بے پایان
شناوری اور غواصی کرے تو گوہر مقصود سے دامن دولت کو پر کرے کیونکہ کوے دقیقہ
مشکل عورضات جسمانی کا باقی نہین چھوڑا جسکا بیان مفصل نہین کیا غرض کہ اگر
سمجھا ہون ہی کہ ایک دریای محیط فیض کوزے مین بند ہی اگر اوسکو دار الشفا کہی تو بھی

بیان سنگ ریتی

بجا ہے لیکن مصنف کو اسکے صد آفرین اور مرحبا ہی کہ یہ ذخیرہ واسطی عقبی کے جمع کیا ہے یہ امداد خدا داد ہے عرض کی من نے تصدق ہو جئی الّسی کریم کے اور نثار جائے الّسی رحیم کے کہ مجھسے ناقص العقل سی ایجا بامراد ابتدا سے انتہا کو بخوبی پہونچائی بیت اگر سو من صفت میری زبان ہو ۞ نہین ممکن کہ شکر اسکا بیان ہو ۞ اب خدمت مین صاحبان دانش وبینش اس فن کی پوشیدہ نہ ہی کہ ان اوراق کو موافق کتاب حکما اور ڈاکٹرون تجربہ کارون کی لکھا ہی مصرع گر قبول افتد زہی عز و شرف ۞ اور اگر غلطی ہووے تو اوسکو اصلاح فرماوین اور حرف طعنہ کا زبان پر نہ لاوین مثل مشہور ہی کہ از خردان خطا واز بزرگان عطا امید وار اسیات کا ہی اور اس مضمون پر کلام گواہی دیتا ہی حدیث الانسان مرکب من الخطاء والنسیان شعر ہو چکا دیباچہ اسکا سب تمام ۞ اب لکھون کچھ نسخہ جات ای نیکنام ۞ اس رسالی مین باب چار ہین اور ایک خاتمہ ہے بیت کر کے اپنے دلمین ذرہ غور مین ۞ اب بیان بابون کی کرون کچھ اور مین ۞ باب پہلا بیان علاج پھوڑا اور دانہ زہرباد مین باب دوسرا بیان علاج زخم مین باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک مین باب چوتھا علاج متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی علاج وجع مفاصل مین فصل دوسری بیان ادویہ مقویہ باہ مین فصل تیسری علاج جریان مین فصل چوتھی علاج فتوق مین اور بیان نسخہ متفرقات مین خاتمہ بیان پارہ کے احوال مین

باب پہلا علاج پھوڑا اور دانہ زہر باد مین

جاننا چاہیے کہ ایک پھوڑا اوپر سر کے تالو کے ہوتا ہے صورت اوسکی یہ ہے
کہ ایک دانہ برابر خشخاش کے اور گرد اوسکے سیاہی برابر کف دست کی ہوتی ہے
اور وہ سیاہی مثل باد صرصر کے دوڑتی ہے اور زہر بادسی تعلق رکھتی ہے
یہان تک کہ تمام بدن سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ مریض چار پہر یا آٹھ پہر کے بعد
قریب ہلاکت ہو جاتا ہے لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا اوستاد بہم پہنچے تو البتہ
اچھا ہو جاتا ہے اگر سیاہی گردن کے نیچے نہ اوتری ہو تو علاج کرے اور علاج یہ ہے
کہ پہلے فصد سر رگ کی کھولے اور خون پندرہ پیسہ بھر لیوے اور بعد فصد کے قے
مفید ہے اسواسطے کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہے ایسا نہو کہ طرف اسفل کے
رجوع کرے دوا قے کی یہ ہے نسخہ قے سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پھل چھ
ماشہ ان سبکو دو سیر پانی مین جوش کرے جبکہ آدھا پانی رہجاوے تو دو بار
یا تین بار پلا کر قے کراوے اور اوس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب لگاوے یا پلاستر
رکھے جب آبلہ پڑ جاے تو دوسرے روز صبح کو کاٹ ڈالے اور مرہم اس طرح کا لگائے
کہ زخم اچھا ہووے اور خوب آلائش نکلے اور وہ مرہم یہ ہے نسخہ مرہم توتیا ہری
ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سہاگہ چوکیا خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پھٹکری
ایک تولہ آنبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چھ ماشہ ان سب دواؤن کو مہین
پیسکر بہروزہ مین ملا کر گاے کے گھی دو تولہ کو تھوڑا تھوڑا ملاتا جاوے اور

گھی کھپنا جاوے اور شراب برانڈی یا سرکہ تیز سے اس مرہم کو دھو کر زخم پر
لگاوی جب وہ زخم سرخی پر آئی تو یہ مرہم لگائی نوع دیگر روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر پہلے
گرم کرے استخوان سر آدم دو تولہ برگ نیب دو تولہ لیکر اوسمین ڈالے اور
خوب جلائے جب دونوں چیزین جل جائین تو دور کرے بعدہ موم دو تولہ ملائے
اور مردار سنگ چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ پیسکر چھانکر جدا جدا اوس
تیل مین ڈالی اور آنچ کم کرے تو قوام خوب ہوئے جبکہ تار بندھنی لگے تو
افیون چھ ماشہ ملاوے جب ملجائے تو سرد کر کے رکھی اور زخم پر لگائی اور
لازم ہے کہ دیکھی ورم تو کسی طرف نہین ہے اگر ہووی تو یہ ضماد لگاوی نسخہ
ضماد سورنجان تلخ چھ ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیارشنبر دو تولہ
گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب کو پیسکر نیم گرم
لگائے پھر دو چار دن کے بعد دیکھے کہ وہ زخم پیپ پیتا ہے یا پانی اگر پانی نکلی تو
اوس مرہم کو موقوف کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل بارہ
تولہ گرم کرے اور موم زرد دو تولہ ڈالے کہ پگھلجاے بعد سنگجراحت دو ماشہ
رسکپور دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضہ مرغ سوختہ
تین ماشہ توتیا سوختہ دو رتی سبکو پیس اور چھانکر ملائے اور جبکہ خفیف قوام آئی تو
اوتار لیوی اور سرد کر کے رکھی اور اوس زخم پر لگائی اور غذا شوربا حلوان کا اور روٹی گیہون کی
اور جو پانی نکلنا موقوف نہووی تو علاج موقوف کری کہ یہ پھوڑا زہر بادی تعلق رکھتا ہے

مفید الاجسام

اور اگر ابتدا مین ابلہ کا ظہور ہو تو نشتر دلوے دو تین تک نیب رکھے
بعد اوسکے یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کرے
اور یہ عرقیات ڈالے عرق برگ نیب چار ماشہ عرق برگ بکائن عرق
برگ کنار بوستانی چار چار ماشہ عرق برگ خیار شنبر چار ماشہ آملہ تر
چار ماشہ جبکہ یہ سب عرق جل جائین تو موم زرد دو تولہ موم سفید ایک تولہ
ڈالدی پھر سفیدہ ایک تولہ مردار سنگ چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا چار
رتی ان سبکو باریک پیسکر ملاے جب قوام پر آے تو اوتار لی اور زخم پر لگای اگر حق
تعالی نے چاہا تو اچھا ہو جائیگا نوع دیگر ایک پھوڑا ماتھے پر ہوتا ہے یا کنپٹی مین
یا پشت سر یعنی گدی پر اور سر کے پھوڑے بہت ایسی ہوتی ہین کہ اوسمین تشویش نسا فی
نہین ہوتی یا تو خود بخود پھوٹ کی اچھا ہو جاتا ہے یہ نشتر سی اور جو مرہم کہ بیان کیے ہین
وہ لگائے نوع دیگر ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ بہت دانی ہوتے ہین اور اونمین سے
پانی نکلتا ہی اور وہ پانی جس جگہ لگ جاتا ہی سب دانونکی صورت ایک سی ہو جاتی ہے
اور وہ پانی ایسا ہوتا ہے جیسی گوند کا پانی علاج اوسکا یہ ہی نسخہ مرہم گھی گاے کا
آدھ پاؤ دھویا ہوا کمیلہ چھ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شنگرف دو ماشہ سبکو پیسکر چھانکے
ملائے اور ایک دن شبنم مین رکھے دوسرے دن لگائے اور پہلے گرم پانی اور نمک
سانبھر سے اوس مقام کو دھووی ایک ہفتہ بھر اوسکو لگا کر دیکھے اگر اوس مین
فرصت ہو جائے تو بہتر ہے اور نہین تو بارہ چھ ماشہ اجوائن خراسانی ہاتھ لگی مع صابن

چار عدد اور وہ دوائیں جو اوپر بیان کی ہیں اونمیں ملائے اور بدستور نمک
پانی سے دھوئے اور یہ مرہم لگائے اور یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ چار ماشہ
مویز منقی سات دانہ گل بنفشہ چھ ماشہ مکوی خشک چھ ماشہ راتکو بھگو دی صبح کو
جوش کر کے مصری تولہ بھر ملا کر پلا دی چوتھی دن یہ دے نسخہ عصارہ ریوند چینی
دو ماشہ گلقند تولہ بھر ملا کر کھلائے قی اور دست آوینگی بعد دو پہر کے قلیہ خشکہ دی
اور دوسری دن یہ دے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری تولہ بھر
جب مادہ اخراج ہوگا صحت کامل ہو جاویگی نو عدد دیگر ایک پھوڑا گردن یا گدی
پر ہوتا ہی اوسکی صورت یہ ہے پہلے ورم سا ہوتا ہی تو گھر کا علاج کرتے ہیں اور جب اوسمیں
درد اور سوزش پیدا ہوتی ہی تو حکیم سے رجوع کرتے ہیں جب اوسکی سبب سے بخار
ہو جاتا ہے تو حکیم ناقص الرای اکثر عمل وغیرہ دیتے ہیں جبکہ اوس سے کچھ نہیں
ہو سکتا ہی تو آخیر کو جراح بلاتے ہیں جراح بھی ناقص الرای اکثر ہوتی ہیں پس وہ
لیپ لگاتی ہیں کہ جو تیز ہوتا ہے اور اوسکی صورت تو پہلے پھوڑی کی سی ہوتی ہی بعد
اوسکے خانہ زنبور کی سی ہو جاتی ہی لازم ہی کہ اوسپر وہ لیپ لگائے جو محلل ہو
کہ جتنا مواد قابل نکلنے کی ہو نکلجائے اور باقی تحلیل کر دے اوسکی دوائیاں یہ ہیں
نسخہ بالچھڑ ایک تولہ ناگرموتھہ ریوند خطائی چھ ماشہ ناخونہ چھ ماشہ مغز فلوس
دو تولہ اشق رومی چھ ماشہ ان سبکو پیسکر عرق مکو سبز میں ملائے اور نیمگرم کر کے لگائے
اور فصد سر رگ کی اسلئے دے پھوڑے کی صورت تبدیل ہو جائے تو لیپ لگائی جو

اوپر بیان کیا ہے اور زخمون پر لگائے نسخہ گودہ نان پاؤ پانچ تولہ لیکر بکری
کے دودھ مین بھگووے بعد اوسکو نچوڑ کر کھرل کرے اور اوسمین یہ دوائیان
ملاکے دم الاخوین چھہ ماشہ زعفران چھہ ماشہ انزروت چھہ ماشہ افیون
چھہ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کھرل کرکے جہانتک
صورت پھوڑے کی خانہ زنبور کی سی ہو وہان تک ایک پھاہا بناکر رکھے جب
اوسمین چھیچھڑے دیکھے تو کاٹ کی نکالڈالے جس وقت سرخ ہوجائے اور
بو ندے تو یہ مرہم لگائے نسخہ مرہم پہلے روغن گل آدھہ پاؤ لیکے گرم
کرکے رتن جوت دو تولہ ڈالدے جب رنگ اوسکا مثل خون کبوتر ہوجائے تو
اوسکو چھان کے اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملاوے ور وغن زیتون
تولہ بھر ملاکر رکھے اور لگائے اگر خدانے چاہا تو اچھا ہوجائیگا اور پرہیز یہ ہے
مونگ کی دال دھوئی اور روٹی کھلائے اور پانی پکا ہوا سیر بھر کا آدھہ سیر رہے
تو سرد کرکے پلائے نوع دیگر اور کان کی لو کے نیچے بھی ایک پھوڑا ہوتا ہی اور
وہ بھی پہلے معلوم نہین ہوتا ہے اوسمین بھی جو حکیم نادان ہوتے ہین علاج وہ
کرتے ہین جو اوپر بیان ہوا ہے جبکہ پھوڑا طول پکڑتا ہی تو جراح کو بلاتی ہین اور وہ بھی
نادانی کرتے ہین لازم ہے کہ پہلے اوسکو نرم کرے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہے تو بدنامی
حاصل ہوتی ہے چار روز کے عرصہ مین کچھ ڈر نہین ہے کس لئے کہ بدنامی حاصل ہو
جب خوب نرم ہوجائیگا تو خلل نکریگا پہلے یہ دوا باندھے نسخہ برگ شہتوت دو تولہ

برگ نیب و تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبھر چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم
کرکے لگائے اگر پھوٹ جائے تو بہتر نہین تو نشتر دے یا جیسی صلاح وقت ہو
ویسا کرے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن سرسون کا سات تولہ گرم
کرکے زرد موم تولہ بھر سنگ بصری دو تولہ آرد ماش و تولہ ان سبکو کڑاہی مین
ڈالکر حل کرے اور سرد کرکے لگائے اور اس مرہم سے اچھا نہو تو وہ لگائے
جسمین تن جوت ہی جبکہ گوشت برابر ہوجائے تو سیاہ مرہم لگائی اور سیاہ مرہم
یہ ہے نسخہ روغن تلخ آدھ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونون کو کڑاہی مین پکائے
اور نیب کے سونٹی سے گھونٹتا جائے جب تار بندھنی لگے تو اتار لیوی اور لگائے
اور پھوڑیکو جب چیری تو کشادہ اسلیئے کہ اگر کم منھ ہوگا تو چور رہجاویگا نوعدیگر ایک
پھوڑا انکھ کے کوئے مین ہوتا ہے وہ خود بخود پھوٹتا ہی اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو وہ مرہم
لگائے جسمین تیج تیا اور زنگار ہی جو اوپر بیان کیا ہی جب مواد نکلجاوی تو یہ مرہم
لگائے نسخہ استخوان آلو بخارا درست ششتر دو تولہ گھی مین جلاکر نکالڈالی اور موم سفید
نو ماشہ سیندور گجراتی چار ماشہ ملاکر خوب حل کرے ہاون دستہ سی ورلگائی
اور ناک مین یہ دوا سونگھاوی نسخہ نکچھکنی ایک تولہ تنبا کو خشک چھہ ماشہ
سیاہ مرچ تین ماشہ سبکو پیسکر سونگھاوی کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہوجائی تو جلد
اچھا ہوگا اسلیئے کہ یہ مقام ناسور کا ہے اگر اچھا نہو تو استخوان آلو بخارا درست ششتر یا
پانی مین گھسکر اوسکی بتی رکھے اور اوسی کا پھاہا بناکر لگائے کسلیئے کہ یہ علاج ناسور کا ہے

کھایا کرے یا چند عرصے مین خدا اپنا فضل کریگا نوعدیگر لہسن ایک
ہو بہتر ایک اثار پوست سمجھے دو اثار اور کی
اور رائی آدھ اوردھ پاو نمک سیاہ پانچ تولہ
ان سبکو پیسکر دو سیر روغن تلخ مین ڈالے اور دن کو
دھوپ مین اور رات کو شبنم مین رکھے بعدہ ہمراہ
آرد نخود وارد گندم یعنی بیسن کا آٹا یا گیہون کا موافق
خوراک اوس قریب چار تولہ کے وہ روغن ملکر ایک
اوسکو روغنی کرے روٹی پکا کر کھلائے
چھ ماہ تو عارضہ جذام کا دفع ہوگا فضل خدا سے

نوعدیگر مفید الاجسام

بیان برص

اگر کسیکو برص ہو...
[illegible]

اور یہ بھی ناسور ہے اور غیر علاج ہے اچھا کم ہوتا ہے تو عدیکا ایک
پھوڑا ناک مین ہوتا ہے اوسکو ناگڑہ کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہی نسخہ نمک
لاہوری سہاگہ چوکیا خام پھٹکری خام زنگار سوختہ برابر وزن کرکے ناس کیطرح
سونگھاوے جبکہ وہ ہر چہار طرف سی چھوڑدے وہ بدگوشت تو سوئی سے
چھید کے نکال ڈالی اور وہ بھی بدگوشت کی قسم ہوتا ہی نکلجائی تو یہ مرہم لگائے
نسخہ مرہم گھی گاے کا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ رال دو ماشہ
سفیدہ کاشغری چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر گھی مین ملائے اور پانی سی خوب دھوئے
اور لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا نسخہ اور جو ناک سے خون جاری
ہوتا ہی اوسی نکسیر کہتے ہین وہ نکسیر ایسی ہوتی ہے کہ خون بند نہین ہوتا ہے
اوسمین آدمی قریب ہلاکت ہو جاتا ہے اوسکی فصد دونوں ہاتھوں کی اور سر کی
لی تو انسب ہی دو تین دن کے عرصہ مین دو دفعہ کرکے اور اوسکو یہ دوا پلائے
نسخہ منڈی چھہ ماشہ دھنیا خشک چھہ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل سفید چار
ماشہ ان سب دواؤنکو بھگو دے اور صبحکو ملکر چھانکر شربت انار مین ملا کر پلائے اور ناک
مین یہ دوا سونگھاوے دوا ارنے اوپلے کی کھنڈ انڈے کا پوست جلا ہوا زنگار جلا ہوا اگر
اس سے بند ہو تو یہ ناس دے زہر مہرہ خطائی بسلوچن کتھہ سفید مہرہ بڑی الائچی سنگجراحت
برابر وزن کرکے پیسکر ناس کی طرح سونگھائے اور دماغ پر لگائے دوا پھلی ببول
تولہ بھر برگ ببول تولہ بھر حنائی سبز تولہ بھر آملہ خشک تولہ بھر صندل سفید

تولہ بھر اگر اس سے بھی بند نہو تو یہ لگا لگائے ادویہ تخم ریحان تولہ بھر صندل سفید
تولہ بھر کافور چہ ماشہ ہرے دھنیے کے عرق مین لت کرکے لگائے خدا چاہے
تو اچھا ہو جائیگا یہ علاج قابل یاد رکھنے کی ہے کیونکہ علاج بڑی معرکے کا ہے
نوع دیگر اگر دوسرا عارضہ بھی ناک مین ہوتا ہی اوسکو نفس کہتی ہین اور وہ
آتشک سی تعلق رکھتا ہی اگر صاحب عارضہ منکر ہو تو یقین نکرنا چاہئی کسلئی کہ آتشک
اور دواسی بھی ہوتی ہے کیونکہ اکثر ڈاکترون نی اور اکثر حکیمون نے کتابو نمین لکھا ہے
اور اکثر کا قول یہ ہی کہ نزلہ حارسی بھی ہوتا ہی اور اپنی انکھہ سے بھی دیکھا ہی اور صورت
اوسکی یہ ہے پہلی تو خوشبو بدبو کچھہ معلوم نہین ہوتی ہے بعد اوسکی درد سر مین اور
پیشانی مین بھی ہوتا ہے اور آواز مین بھی فرق ہوتا ہے اوسکی واسطی تنقیہ مفید ہے
مسہل اور فصد اور قے اور عمل لازم ہے اور یہ ناس سونگھاوی نسخہ بلاس پاپڑہ
گری کرنج پھٹکری سرخ نکچھکنی تمباکو خشک ایسی چیزین سونگھاوی برابر وزن کرکے
اگر چھینکین آوین تو جلد اچھا ہو جائیگا اور نہین تو ناک کی بیچ مین جو ہڈی ہوتی ہے
وہ جاتی رہتی ہی اور اوسکی واسطے روغن دلبودار اور روغن تارپین انگریزی بنفشہ
یا روغن کدو اور روغن کاہو اور روغن تخم پیٹھہ مفید ہی اگر کچھہ مقدور ہو تو چوب چینی
یا معجون عشبہ یہ شروع کری اور آخر کو ہڈی نکلکر دیجاتی ہی اور آواز تبدیل ہو جاتی
ہے تو ایسی دواہون سی زخم اچھا ہو جاتا ہی مگر صورت مین فرق ہو جاتا ہے اگر آتشک
سی ہو تو اوسکا علاج یون کرے پہلے تو جلاب جمال گوٹے کا دی اوسکے بعد

وہ گولیان کھلائے جو اس رسالے مین آتشک مین لکھی ہین تو بہتر ہے
اور ایک نسخہ ناک کے عارضہ مین یہ ہے کہ جو آتشک سے ہوتا ہے نسخہ اسی
عارضہ کا ہے مرچ سیاہ ایک تولہ بیل ڈراز ایک تولہ آملہ خشک تولہ بھر
ان سبکو پیسکر کپڑے مین چھانکر برابر وزن کرے اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا
موافق اوسکے ملائے اور گولیان چھوٹی بیر کے برابر بنائے صبح کو ایک گولی دہی کی
بالائی مین لپیٹ کر کھا جاوے اوپر اوسکے دہی اور تھوڑا گڑ ملاوے انشاء اللہ تعالی عارضہ
ناک مین جو ہوگا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان نین طرح پہلے لکھی ہین اور پرہیز اوسکا
یہی قلیہ روٹی پانی جوش کیا ہوا افلاطون کہا ہے تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک عارضہ ناک کی
نوک پر ہوتا ہے اوسکا رنگ سیاہ سے ہے اور وہ بڑھتا جاتا ہے مثل جونک کی یا کانٹا اوسکا شکل ہے
کیونکہ خون بند نہین ہوتا ہے اور یہ عارضہ مینے ایک مرتبہ دیکھا ہے اور اوسکی علاج کو
دیکھا اور کیا ہے لیکن نہ بنا آخر ڈاکٹر صاحب اور مینے عاجز ہوکر اوسکے اقربا سے
خون معاف کرالیا اور علاج کیا لیکن کچھ زور نہ چلا اسواسطے یہ بیان کیا کہ کسی
صاحب کی نظر پڑے تو دفعتا ارادہ نکرین کسلیے کہ میری رائے ناقص ہے علاج آگے
اوستاد فن کا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا منہہ کے اندر کوے کے پاس ہوتا ہے اوسکو خناق
کہتے ہین اوسکا علاج یہ ہے پہلے تو فصد سرو کی کھلوائے بعدہ یہ غرغرہ کرائے او دویہ یہ گب
شتوت چار عدد کولنار مسلم چار عدد اسبند سوختہ ایک تولہ عدس مسلم دو تولہ دو تار پانی
مین جوش کرے جبکہ سیر بھر رہجائے تو غرغرہ کرے اگر اس سے فائدہ ہو تو بہتر ہے نہین تو یہ دوا کرے

بیان طعام نفخ و دفع بادی

مفسد الاجسام

نسخہ سبوس گندم چھ ماشہ نانخواہ ایک تولہ گل خطمی تولہ بھر زوفای خشک تولہ بھر
نمک لاہوری چھ ماشہ ان سبکو تین سیر پانی مین جوش کرے جبکہ سیر بھر جلجاوے
تو غرغرہ کرے اگر اس دوا سے پھوڑا پھوٹ جاوے تو بہتر ہے اگر نہ پھوٹے تو یہ دوا کرے
کہ یہ تیر بہدف ہی نسخہ پوست انار چھ ماشہ تخم ترب چھ ماشہ زاج سفید چھ ماشہ نوشادر
دو ماشہ سرکہ تند آدھ سیر لیکے سبکو سرکے مین جوش کرکے غرغرہ کرے جبکہ پھوڑا
پھوٹ جاوے تو یہ خیال کرے کہ زخم ہے یا ملگیا اگر ملجاوے تو یہ دوا کرے دوا کوکنار
دو عدد سبوس گندم چھ ماشہ گل خطمی چھ ماشہ گلنار خشک چھ ماشہ ان سبکو جوش
کرکے غرغرہ کرے اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہے اگر خدانکردہ زخم ہو تو یہ دوا کرے دوا
خطمی تولہ بھر گل خطمی تولہ بھر گل بنفشہ تولہ بھر سپستان تولہ بھر تخم حلبہ تولہ بھر آب دیے یا نیم
ان سبکو خوب جوکوب کرکے بھگو دے آٹھ پہر کے بعد روغن کنجد سیاہ ملا کر جوش کرے
جبکہ پانی سب جلجاے تو تیل کو چھان لے اور اس زخم پر لگائے ایضاً ایک پھوڑا اندر مین
زبان کے نیچے ہوتا ہے کہ اوسکی طرح آبلہ کیسی ہوتی ہے اور ایک پھوڑا پہلو کی طرف ذرا
دبا ہوا ہوتا ہے اور اوسکے سبب سے گٹھلی ایک باہر ہوتی ہے اوس گٹھلی پر لیپ لگاوے
دوا جدوار ہری مکو مین گھسکر گرم کرکے لگاوے اور جو آبلہ سا ہوتا ہے اوسکا علاج
یہ ہے نسخہ بادرنگ چھوٹی بڑی مائین ہرد سبز نمک لاہوری برابر وزن لیکر
جوش کرکے کلی کرے اگر پھوٹ جاوے تو یہ علاج کرے نسخہ دھنیا خشک کتھہ سفید زرد یا سبز
اوسکو لگاوے اور کلی کرے اور اوسمین بدگوشت ہو جاتا ہے کہ زبان کو چھپا لیتا ہے

اور اوسکو مواد آتشک بیس بائیس برس کا سمجھے اسکا علاج بہت مشکل ہے اکثر
ایسے پھوڑے اسی سبب سے ہوتے ہین کہ کوئی صاحب عارضہ کا اقبال نہین کرتا او
اوسکا علاج اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ اوس بدگوشت کو زبان سی جدا کرے یعنی جڑ سے
کاٹ ڈالے اور خون بند نہین ہوتا ہے اور خون کے بند ہونیکی دوائیان ہین نسخہ
بابات سوختہ باچکچشنی کی راکھ چونا سیپ کا ساکھو کا گوند سنگجراحت مصطگی رومی
سیارکی کھال خرگوش کی کھال عرق گومہ کہ کنار یکمیت کی ہوتی ہے عرق برگ جھوٹنا
اوران دوائیون سے ایک ایک دوا پیسکر لگائے جبکہ خون بند ہو جاوے تو جلاب دیوے
گو دیان وہ کھلائے جو مزاج کے موافق ہون اور یہ زخم پر لگائے نسخہ پھٹکری خام چار ماشہ
تو تیا بریان چار ماشہ گھی گای کا چار تولہ ان دونو دواؤنکو پیسکر گھی مین ملائے اور دہو
لگائے اور اگر صاحب عارضہ مانے تو بہتر ہے یہی علاج کرے اگر نمانے تو ہرگز علاج نکرے
اور آگے جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے نوع دیگر اور دوسرا پھوڑا کہ طرف پہلو کی
ہوتا ہے اوسکی کنٹھلی کا ضماد وہی ہے جو اوپر بیان کیا گیا ہے اور اندر یہ لگائے
نسخہ مصطگی رومی چار ماشہ کتھہ سفید چار ماشہ مازو بریان چار ماشہ طباشیر
چار ماشہ گاوزبان سوختہ چار ماشہ ان سبکو پیسکر لگانے اور مونگ کی دال بھونے
سے روغن لوررو ٹی کھلائے نوع دیگر ایک دانہ ہونٹھ پر ہوتا ہے لازم کہ اوسپر
معصفی کو لگائے کہ جلدی مواد نکال لیتا ہے اور گردن مین کیلی کے پتے پر روغن لگا
کرکے باندھو کہ یہ رعایت ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہیے کیونکہ پھوڑا پیٹ

اور تر جاتا ہے اور اوسکی باہر پھوٹنے کا مرہم یہ ہے لسنخہ بہروزہ دو تولہ پوند چینی
چھہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملائے اور پانی سے اس مرہم کو دھوئی اور لگائے
جبکہ پھوٹ جائی اور مواد نکلجائے تو یہ لگائے دوا رسوت ایک ماشہ
چوب تگر تین ماشہ گائے کی گھی مین ملاوے اور اگر کڑاہی مین حل کرے اور
لگائے اللہ چاہے تو اچھا ہو جاویگا تو عدیگر ایک پھوڑا اداڑھ مین ہوتا ہے اوسکا
علاج یہ ہے اودویہ برگ نیب برگ بکائن برگ سنبھالو برگ آمان ان چارونکو
برابر وزن کرکے جوش کرے اور بھپارا دے اور اوسکو باندھے اور اوسی پانی کی کلی
کرے اگر اندر پھوٹی تو بہتر ہے اور جو باہر پھوٹے تو پہ دانت وکھاڑے اچھا ہوگا
اور جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اوسکو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیب
و نمک باندھے اور مرہم ادویہ سے لگائے جو اوپر بیان کیے ہین اور جو نہ اچھا ہو تو
یہ مرہم لگائے ادویہ روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ لوبان ایک تولہ
مردار سنگ پانچ ماشہ توتیا ایک ماشہ پہلے تیل کو گرم کرے اور موم ڈالے بعدہ ان
سبکو پیسکر ملادے جبکہ پکجاوے تو جلکرے اور لگائے اور جو اندر پھوٹی تو وہ کلی کرے جو خناق
کے حال مین او منہ کے پھوڑے مین خشک دوائیان جو اوپر بیان کی ہین گرم کرے اور زخم
اندر سے صاف ہو جائے تو وہ تیل بھر دے جو اوپر بیان ہوا ہے اور یاد کے لئے دوبارہ
لکھا جاتا ہے وہ روغن تارپین یا روغن جلیپائی کہ یہ روغن انگریزی ہین لگائے
اور اگر منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے آبلے ہون تو برف کا پانی لیکے کلی کرے

خدا چاہے تو اچھا ہو جایگا نوعدیگر ایک پھوڑ ٹھوڑی پر ہوتا ہی اور اوسکے
گرہ پر سرخی ہوتی ہے او سپر مرہم زنگار لگائے یا وہ جسمین پونڈ چینی اور بہروزہ ہے
جبکہ مواد نکلجائے تو سیاہ مرہم لگائے اور اوسکے نیچے اگر گٹھلی ہو جای تو نیب
کی پتی او چیت کی پتی اور نمک پیسکر باندھے جبکہ وہ پکجاوے تو مرہم لگائے جو
ابھی بیان کئے ہین نوعدیگر اور کان بہتا ہو تو اوسکا علاج یہ ہی فووا ہری
برگ نیبان دونونکو جوش کرے پہلے پھیارہ دی اور دہی کا پانی ڈالی اور نکا
بعد اوسکی نیب کی پتی کا عرق اور شہد ملا گرم کرے اور ڈالے اور ایک پھوڑا
چھوٹا سا اندر کان کی ہوتا ہے اوسکا علاج یہ ہی نسخہ پھٹکری سفید یا کف دریا یعنی
سمند پھین پیسکر کان مین دالدی اوپر سے لیموی کاغذی کا عرق ڈالے اگر وہ پھوڑا
پھوٹ جائے تو مدار کے درخت کا زرد پتا گرم کرکے عرق اوسکا نچوڑی جبکہ مواد
اور درد جاتا رہے تو مولی کی پتے اور میٹھا تیل جلا کی ڈالے خدا نی چاہا تو اچھا ہو جائیگا
نوعدیگر اور دو تو نہین درد ہو یا پلتی ہوں یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اوسکا
علاج یہ ہی نسخہ کتھہ سفید ایک تولہ پھٹکری سفید چھہ ماشہ مازو سبز چھہ ماشہ ان تینون کو
جو کوب کرکے سیر بھر پانی مین جوش کرے جب آدھا جلجائے تو کلی کریں اور ایک دوا
یہ ہی نسخہ زاج سفید تین ماشہ پوست انار تین ماشہ ہلیلہ زرد تین ماشہ سیر بھر پانی مین
جوش کری اور کلی کرے اور برگ ترنج اور پرداتون کی ملے اور ایک دوا یہ ہی کشنیز سبز
سرکہ تند مین پیسکر ملے اور ایک دوا یہ ہی نسخہ پوست درخت تاڑ پوست

کھجور پوست درخت کچنال پوست مہوہ سبکو جلائے اور تولہ تولہ بھر کا وزن
کرکے رومی مصطگی چار ماشہ بیخ مونگا سفید چھہ ماشہ زوی سبز و ریان چھہ ماشہ کتھہ سفید
چھہ ماشہ سوہن مکھی تین ماشہ ان سبکو پیسکر بطور سسی کرے خدا چاہی تو فائدہ ہووے
نوعد یگر اور اکثر سر مین گنج ہوتا ہے اوسکی دوا یہ ہے نسخہ فلفل گرد چھہ
ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونون دواون کو گائے کی گھی مین جلائے اور
ہاون دستہ سی خوب گھوٹے جبکہ مثل مرہم کے ہوجائے تو گھی اور لیکر اسمین
گھوٹے اور منقطر کرے پہلی اوسکے پانی سی سر کو دھووے بعدہ یہ مرہم لگائے
اور اگر فائدہ نہو تو یہ لگائے نسخہ فلفل سیاہ چھہ ماشہ کمیلہ سبز چھہ ماشہ برگ حنا
چھہ ماشہ آملہ خشک چھہ ماشہ برگ نیب چھہ ماشہ توتیا سبز چھہ ماشہ پہلی روغن تلخ
پانچ تولہ کڑاہی مین گرم کرے پھر ان دواونکو ڈالی جبکہ جلجائے تو گھوٹے اور لگائے
نسخہ ہالم یعنی چین شر دو تولہ جلائے جبکہ مثل کوئلے کی ہو جائے پیسکر روغن تلخ
مین ملائے وو پھر دہوپ مین رکھی پھر اوسکو لگائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا اوس
سر کے پھوڑے کی اقسام اور علاج بہت ہین اگر اونکا سب حال بیان کرتا تو طول
ہو جاتا اسواسطی مختصر بیان کیا مگر جو پھوڑی سر مین ہوتی ہین اونکا علاج اگر ان
مرہمون سے کرے تو اچھا ہے کیونکہ یہ مرہم خوب ہین نوعد یگر ایک پھوڑا گردن مین
قسم خنازیر کے ہوتا ہی اور اوسکو کنٹھ مالا کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہے کہ اکثر ہی
گردن ہی جانب یا بائین جانب گٹھلیان ہوتی ہین اوسکا علاج یو کرے کہ پہلی تحلیل

کرنیکی دوا کرے اگر تحلیل ہو جائے تو بہتر ہے اور وہ یہ ہے نسخہ خاکسی پانچ تولہ
سورنجان تلخ ایک تولہ کندر ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پیسکر لگاوی اور
اوسکے اوپر پتے گرم کرکے باندھے جب وہ گٹھلیان معلوم ہون تو فصد اور پتے کرائی
اگر اس سے فایدہ نہو تو یہ عرق اور پتے موقوف کرے اور سوئی کے عرق مین
ان دواؤنکو ملا کر لگاوی بہر تقدیر اگر تحلیل نہون یا کم کم تحلیل ہون تو اوسکی بعد یہ لیپ
کرے نسخہ گل سرخ گل ارمنی گلنار مکوی خشک دم الاخوین تخم مورد ایک ایک تولہ
انسکو پیوے اور پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکے ملا کے اور گولیان
بنا کے سائے مین خشک کرے اور انگور کے سرکے مین گھسکر ایک گولی
لگالے خدانخواستہ تحلیل نہو اور پک جائے تو اس طور پر علاج کرے نسخہ
روغن تلخ آدھ پاؤ ایک گرگٹ اتوار یا منگل کو مارے اور مدار کے پتے سات اور
بھلاوان سات عدد ان سبکو جلاوے اور خوب گھوٹی لگاوی اور خدانخواستہ اگر
صورت زخم کی اس طور پر ہو کہ گرد سیاہی ہو یا پانی دیتا ہو تو برا ہے نوعدیگر ایک زخم
گردن مین ہوتا ہے کہ اوسکو دھکدھکی کہتے ہین اوسکی صورت یہ ہے کہ ابھر آتی ہے اور
گردنسے چھاتی کے نیچے تک زخم ہوتے ہین اگر زخمون مین کیڑے ہون تو علاج نکرے
اوستادون نے لکھا ہے کہ یہ تھوڑا اچھا کم ہوتا ہے اگر ارادہ کرے تو دوا یہ ہے نسخہ
کف دریا پاؤ بھر لے اور اوسکو پیسکر چھان کر ایک تولہ ہر روز پھانکے اور اوسکے اوپر
جامن کے پتے پانی مین پیسکر پی لے اور زخم پر لگائے نسخہ ایک گھونس مار کر آلایش

ایک ایک درم لیکر جوکوب
کرکے چار سیر پانی مین جوش
دیکر اسا اور دو تولہ شہد
ملاکر پلاے
نسخہ دیگر خالص
سماسے بیخ جاوتری
معری ایکی ایک ماشہ
رکھے لگاوے اسکے پیشاب
بالکل بند ہو جاوے تو کافور
کی بتی نالتہ مین رکھے خاصہ
چاہا تو ایک روز مین اچھا ہو جاوے

اوسکی پیٹ کی نکال ڈالے اور دو چھچھوندرین مارکے آدھ سیر روغن تلخ مین
جلائی اور صاف کرکے لگائے نسخہ روغن گنجد سیاہ آدھہ پاؤ لیکر منگل یا اتوار کو
گرگٹ اوسمین جلائی اور بیچ کے سوئی مین ایک پیسہ جماکر کڑاہی مین خوب گھوٹی جبکہ
ادھا پیسہ گھس جائی تو اوسکو لگائے نسخہ آدمی کے سرکی ہڈی باسی پانی مین گھسکر لگائے
نسخہ یا گوہ سور کا لڑکے کی پیشاب مین گھسکر لگائے نسخہ یا ایک چھچھوندر مارکی
ہوا کنڈی مین جلائے جبکہ کچھہ جلنے کو باقی رہے تو بجھائے اور بنگلی پان مین
اتوار منگل کو کھلائے اور پہلے تین دن دودھہ اور چاول کھلاوی مگر صاحب عارضہ کو
معلوم نہو کس واسطے کہ بعضی دوا صاحب عارضہ کے منہہ پر نہین کہتے ہین کیونکہ
دل مین شبہہ جاتا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ابغل مین ہوتا ہی وہ بھی خنازیر سی ہے
اوسکی صورت یہ ہی کہ بعضی آدمی کے گٹھلیان ہوتی ہین ایک اونین سی پکجاتی ہے
اور آلایش نکلکر اچھی نہین ہونے پاتی ہی کہ ایک دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسیطور
دفعہ دفعہ کرکے چھہ سات ہوتی ہین اور ایک صورت یہ ہے کہ ایک گٹھلی ہوکر
پکجاتی ہی اگر پھوٹ گئی تو اچھی بات ہی اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہے پر اسکی اچھی نہین
ہوتی اگر کوئی صاحب عارضہ لاغر ہو تو پھوڑے کی وہ صورت ہوتی ہی جو اوپر
بیان کیا ہے اگر جسم کسی کا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہے کہ پہلی ورم سا ہوتا ہی
ساتھہ سختی کے وہ بہت عرصے مین پکتا ہے بسبب دیر کے نشتر یا تیزاب لگاتی ہین
تو خون نکلتا ہے بس یہی خرابی ہے جبکہ نیب بندھہ چکتی ہے تو بعد مرہم

اگر کسی کے منہہ مین بدبو آتی ہو
یا کسی کو گندہ بغل ہو
یا کسی کے تمام بدن مین بو آتی ہو تو وہ یہ دوا کرے
زیرہ سیاہ ایک تولہ لیکر
ناندہ پانی مین ہر روز کھاوے

مفید الاجسام

لگائی کے پانی نکلتا ہے اور اسی طور سے طول ہو جاتا ہے اسکا علاج یون کرے
کہ پہلے دو پٹیان باندھے جو داڑھ کے پھوڑی مین بیان کی ہین جب نرم ہو
تو وہ مرہم لگاوی جسمین نان پاؤ کا مغز ہی یا یہ والگائے نسخہ میدہ گندم اور زردی
انڈی کی ملا کے لگائے پھوٹ جائیگا یا نرم ہو تو نشتر دی منبا ور شہد او پھٹکری نمک
باندھی اور یہ مرہم لگائے نسخہ توتیا سبز تین ماشہ کو کنار سوختہ ایک تولہ عسل خالص
موافق اوسکی ملاؤ اور حل کری جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگائے اگر فائدہ نہو تو یہ مرہم
لگائے نسخہ خوک کی ہڈی اور بال اوسکی جلا کے دونون اجزا کو ایک ایک تولہ لیکے
دو تولہ اوسکی چربی مین ملائے اور حل کرے خوب اور لگائی نسخہ اور جو زخم خشک
ہو تو ان دونون مین سی ہڈی ہو یا بال ہون ایک ایک کو جلائے خشک ہو جائیگا
اتنا خیال رکھے کہ پانی ندے اگر پانی وے تو اوسکا سبب دریافت کری اور مزاج
بشر کا چار طرح پر ہوتا ہی پانی رطوبت سی نکلتا ہے اور خون کثرت صفری سے نکلتا ہے
اور پیپ زرد بلغم سے نکلتی ہے اور پیپ خالص پوست سی نکلتی ہے و لازم ہے
کہ ان مرہمون سی جو موافق مزاج کے آوے وہ لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا
چھاتی سے اوپر تین انگشت کے فرق سے ہوتا ہے اور وہ پہلے تھوڑا سا
ہوتا ہے اسی طور پر بڑھتا جاتا ہے مقدار ایک کوڑی کے تو تحلیل کرنا اچھا
نہین کیونکہ بائین طرف ہو تو خوف رہتا ہے کہ اوتر نجاوے اور اگر داہنی طرف
ہو تو کچھ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچھ ڈر نہین اور پک جاوے

جدا جدا ہم وزن کرکے قدرے مسکہ گاو اور تازہ پانی امیز کرکے اپٹن کرے خدا نے چاہا تو از سرتا پا سفید و سپید مانند چاندی ہو جائیگا ... رات رکھے تمام بدن

بیان کشتن شنگرف و سیماب

اگر کوئی شخص چاہے کہ مین شنگرف کا کشتہ کرون تو وہ یون کرے نسخہ شنگرف ایک تولہ سہاگہ ایک تولہ پارہ چھ ماشہ گندک چھ ماشہ ان چارون چیزون کو باریک کرکے سفیدی بیضہ مرغ مین کھرل کرے آٹھ ساعت

مفید الاجسام

تو چیر ڈالے اور پیپ بازرسے اور یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ
توتیا سبز ایک رتی صابون ولایتی ایک ماشہ ان سبکو پیسکر گھی گاے کا
پانچ تولہ ایک ملائے اور پانی سی دہو کر لگائے اسی صورت کا پہوڑا کرکے
خواہ جوان کے ہو تو خیال رکھے کہ پانی رطوبت سی دیتا ہی اور خون صفرے
سے اور پیپ رقیق برودت سے اور پیپ گاڑھی سفید مائل بزردی موافق
مزاج کے دیتا ہے اور علاج ساتھ دانائی کے کرے اس طرح پر کہ پیپ سفید
مائل بزردی ہو تو جلد اچھا ہوجائے گا اور اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو
سفیدہ کاشغری چار ماشہ اسی مرہم مین جو بیان کیا ہے ملائے اور لگائے
اگر خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا آگے جیسی صلاح اوستادون کی ہو ویسا
کرے نوع دیگر ایک پہوڑا عورت کے دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہی
اوسکا بھی علاج اسی طرح کیا جاتا ہے کہ اوپر بیان کیا ہی اور اوس پہوڑی
مین پہلے وہ مرہم لگائے جسمین انڈے کی زردی ہے یا وہ مرہم لگاوے کہ جسمین
نان پاؤ کا مغز ہے ان مرہمون سے جو پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور جو نہ پھوٹے
تو وہ مرہم لگائے جس مین آنبہ ہلدی ہے جب دیکھین کہ نہین پھوٹتا ہے
تو نشتر دی اور خود بخود پھوٹ جائے تو بہتر ہے اور زخم کا منہ اوپر ہو اور
پیپ دبانی سے نکلتی ہو تو نیچے اوسکے نشتر دے یا گدی کے نیچے باندھے اور
دودھ پلانا بچے کا موقوف کرے اور جو احتیاج بچے کی زیادہ ہو تو دودھ پلانے

اور مرہم یہ لگائے نسخہ نوفل نیم بریان چھ ماشہ کتھہ سفید نیم بریان چھ ماشہ اور
سپید ور گجراتی چھ ماشہ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ سہاگہ گھی گای کا سات تولہ گرم
کرکے موم زرد ایک تولہ ڈالی اور سب دوا اون کو پیسکر ملاوی اور آنچ سی جدا کرکے خوب
گھوٹے جبکہ سرد ہوجائے پارہ چھ ماشہ ملا کر حل کرے اور لگائے نوعد بگر ایک پھوڑا
دودھ کی چھاتی مین ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے پہلے ایک دانہ زرد مسور کی دال کی برابر
اوپر گوشت کے اندر ایک گٹھلی برابر چنے کے ہوتی ہے وہ بڑھتی جاتی ہے اور وہ دانہ
اچھا ہوجاتا ہے اور وہ گٹھلی اگر جوان آدمی کے ہو تو بعد ایک برس کے آم کے برابر ہو
جاتی ہے اگر ضعیف یا پیر ہو اوسکے سات آٹھ مہینے کے بعد آم کے برابر ہوجاتی ہے جب اس قدر کو
پہونچے تو ورم اور درد کے ساتھ بخار بھی ہوجاتا ہے اور دوائیاں بلانی سی بخار جاتا
رہتا ہے اور اس گٹھلی پر دوائیاں گھر کی اور ان لوگوں کی لگاتے ہین کہ جو اس فن سے
ناواقف ہین اور جراح سے یہ فرمایش ہوتی ہے کہ اسکو تحلیل کرو اور یہ قسم پتھر کے ہوتی ہے نام
اسکا کنکر بیل ہے اور تحلیل ہونا معلوم کیونکہ کاٹے سے نہین کٹتی تو میری بڑی ناقص مین
اس طرح سی آتا ہے کہ جو اوسکا علاج کرے تو حکیم کو بھی شریک کرے کیونکہ ادویات کے مزاج
وہ خوب واقف ہے اوسکی رای اور اپنی رای شریک رکھے کہ محلل ہون غیر محلل ہون اور انگریزی
دوا کے لوگ تاب نہین لاسکتے ہین اسواسطے حکیم کی رای کا رہنا اچھا ہے کہ وہ دوا مزاج کے
موافق کریگا پہلے اور لیپ کی دوائیاں یہ ہین پہلے پھپار ادویات ان پتوں کا برگ سنبھالو
کلجگان یعنی مہوہ دونون کو جوش کرکے باندھے اگر اس سی کچھ پھوڑے کی تحلیل

مفید الاجسام

در بیان صید کردن چوپایہ درندہ و شیر وغیرہ

اور جو کوئی جانور کا شکار کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے نسخہ

ہونے کی صورت پائی جاوے تو اوسکو باندھی نہیں تو سونی گا ساگ جوش
کرکے باندھے اور اس سی بھی فائدہ نہو تو یہ لیپ لگاوی نسخہ ناخونہ ایک تولہ
تخم خبازی ایک تولہ گل خطمی تخم خطمی ایک ایک تولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ
گل بنفشہ اشق رومی تخم کتان چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم کرکے لگاوے
جو اس سی فائدہ ہو جاوے تو حکیم کہا چاہئے کہ اب تنقیہ مناسب ہے مسہل
عمل فصد کیجے اور بر تقدیر فائدہ نہو تو وہ دوا لگاوے کہ جسمین خاکسی ہے
اور حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور ایک نسخہ لیپ کا یہ ہی نسخہ مردار سنگ
سورنجان تلخ گل ارمنی مکوی خشک مساوی الوزن ان سبکو پانی مین پیسکر لگاوی
جو ان دوائیون سے بھی فائدہ نہو تو اس طرح علاج کرے کہ اس پھوڑی کو
دیکھی کہ کس جگہ نرم ہے اوسپر چیت کی پتی اور نیب کی پتی اور نمک سانبھر پانی مین
پیسکر باندھی اور گرد اوسکے وہ لیپ لگاوے جو اوپر بیان کیئے ہین اگر اس پتی
سے پھوٹ جاوی تو بہتر ہے نہین تو پوست درخت ببیس کو پانی مین پیسکر لگاوے
اور جو کسی چیز سے فائدہ نہو تو یہ لگاوے نسخہ مین پھل بیخ صمغ عربی قرنفل
صابون ولایتی گوگل بھینسا برابر وزن کرکے پانی مین پیسکر کپڑی مین ضماد کرکے
رکھہ چھوڑی وقت حاجت کی موافق پھوڑی کے بچاہا گرم کرکے لگاوے اور جو پھوٹ
جاوے تو وہ چیت کی پتی کی جو ترکیب بیان کی ہے لگاوے جبکہ سختی کا نام
باقی نرہے تو ان مرہمون سے جو اوپر بیان کیا گئے ہین کوئی تیز سا لگاوے

اگر پھوڑی کے پھوٹنے کے بعد بدگوشت ہو جاوے تو علاج نکرے اور اگر کرے
تو سبکے کہ اب ساری چھاتی کٹوا ڈالی تو اچھی ہوگی اور حکیم کو یہ لازم ہے
کہ وہ مزاج کے موافق دوا کرے اور جراح کو یہ لازم ہے کہ وہ مرہم لگاوے جس سے
زخم پانی ندے اور چھاتی نہ کاٹی جاوے اور آگاہ ہو کہ جس سے چھاتی نہ کاٹی جاوے
وہ مرہم یہ ہے نسخہ زنگار ایک تولہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ ان سبکو ملاکر
پکاوے جبکہ تار بندھنے لگے تو لگاوے اور دیکھے کہ خون دیتا ہے یا پانی اور اچھے
ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم کے گرد سیاہی ہوتی ہے اور بو آتی ہے اور پیپ
سیاہ نکلتی ہے اور سپیدی مثل پھپھوندی کے ہوتی ہے پھر اوس زخم کا علاج
نکرے کہ وہ اچھا نہ ہوگا اور اچھے ہونے کا نشان یہ ہے کہ زخم چار طرف سے
سرخ ہوتا ہے اور پیپ گاڑھی مائل بزردی ہوتی ہے اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو
علاج بخوبی کرے خدا تعالے نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا نوع دیگر ایک پھوڑا
سینے پر کوڑی کی جگہ ہوتا ہے اوسکو بھی تیز مرہمون سے پکاکر پھوڑ ڈالے
یا چیر ڈالے اور اوسکا بھی علاج جلدی کرے کس واسطے کہ یہ پھوڑا رہجاتا ہے
اور جو زخم مین سامنے بنجائے تو علاج نکرے اگر بیچ داہنے یا بائین جانب کو جاوے
تو علاج اوسی صورت سے کرے جو اوپر کے پھوڑون کا حال بیان کیا ہے
نوع دیگر ایک پھوڑا پیٹ پر ہوتا ہے اوسکا علاج اوسی طرح پر ہے جو
حال چھاتی سے اوپر کے پھوڑے کا بیان کیا ہے اور وہ مرہم لگاوے جسمین

تین روز تک متواتر ... چاہئے تو حمل رہے گا اور ایک دوا جسکا نسخہ یہ ہی دودھی جنگلی لاکر سایہ مین خشک کرکے پیسکر چھان کر ایک تولہ ہر روز گاے کے دودھ سے کھلاوے مگر پہلے حیض سے فراغت کرے اور تین روز کے بعد اپنے شوہر کے پاس سووے کھاوے بعد تین روز کے ہر روز ایک کف دست لگا کے ہو تو غسل کرے رکھے جبکہ وہ عورت حیض بتون ان اجزا کو باریک کرکے بین خشک کرکے پہلے چھان پھر ان گو کر جو زیرہ دو دو تولہ گوند کو ساتھ

گوکنار سوختہ ہے نوع دیگر ایک پھوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہے اوسکا علاج
ویسا کرے جیسا ابھی کیا ہے اور وہ مرہم لگاے جسمین سوت اور چوب تک ہے
نوع دیگر ایک پھوڑا پیرو پر ہوتا ہے اوسکا عرض و طول بہت ہوتا ہی برابر ٹکیے
اوسکا علاج بھی جلدی کرے اس طرح کہ سیاہی آنی نپاوے اور جبکہ سیاہی نہ
ہو جاوے تو علاج نکرے کیونکہ یہ پھوڑا لاعلاج ہی مگر جو دل چاہی تو یہ علاج کرے
اور یہ مرہم لگائے نسخہ برگ نیب ایک سیر زرد چوب آدھہ پاؤ لاکر خام آدھہ پاؤ
میٹھے سیر بھر تیل کالے تل کا تانبے کے برتن مین گرم کرے اور نیب کو ڈالے
جبکہ نیب جلکر سیاہ ہو جاوے تو اوسکو دور کرکے ان دونو دواؤنکو جو کوب
کرکے ڈالے جبکہ وہ بھی سیاہ ہونے لگی تب تیل کو چھان کر رکھے اور لگاے
جو کچھ فائدہ نہو تو وہی کرے جو بیان کیا ہے آگی جیسی صلاح اوستادون کی ہو
ویسا کرے مگر میری راے ناقص مین یہ ہی کہ کسی حیلے سے علاج موقوف کرے
اور بہت سی پھوڑے آگی کی جانب کو ہوتے ہین اور علاج کرنے سی اچھے ہوجاتے ہین
اور یہ پھوڑے جو بیان کئے ہین معرکے ہین اور علاج کرنا انکا بہت مشکل ہی
اگرچہ علاج کرنا پھوڑون آسان ہی لیکن علاج اسکا ساتھ غور کی کیا چاہئے
نوع دیگر ایک پھوڑا پیرو اور ران کے درمیان مین ہوتا ہی اوسکو بھی خنازیر
مین سی لکھتے ہین اور عرف مین بدمشہور ہی کہ اوسکی طرح یہ ہی کہ پہلے ایک گٹھلی سی ہوتی
ہے اور اوسکو آتشک کے شبہے سے چھپاتے ہین حالانکہ پھوڑا بچی کو بھی ہوتا ہے

مفید الاجسام

اگر شوہر سے محبت ... خاوند ... بیان

نوع ... اسقاط حمل

اول تو جو عورت حاملہ ہو ... دنیا ... وہی ہوتا ہے ... [illegible]

... [illegible]

اور جو پوشیدہ نکرین تو جلد تحلیل ہو جاوے اور یہ پھوڑا بہت مشکل ہوتا ہے
اوسکے بٹھانے کی یہ دوائیان ہین نسخہ چونا ایک تولہ ساری انڈے کی سفیدی
ان دونون کو ملا کر لیپ کرے نسخہ آدمی کے سر کی ہڈی گھسکر گرم کرکے
لگائے یا اسپغول کو پانی مین پیسکر لگائے یا لیپ کرے نسخہ کتھہ سفیدہ قلعی
کمیلہ سرخ گوند ببول چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر موافق پھوڑے کے پانی مین لت
کرکے لگائے اور جو تحلیل نہو تو پکاوے دوائیان پکانے کی یہ ہین نسخہ
ایک انڈے کی زردی شہد خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ ان کو
ملا کر رکھے اور لگائے اگر پھوٹ نہ جائے تو نشتر دے اگر نشتر دینے مین کچا لہو نکلے
تو برگ نیب اور مکوی سبز اور برگ نرمہ اور برگ جیت برگ بکائن ان سبکو جوش
کرکے بھپارا دے اور یہی باندھو اور ایک ہفتہ یہ عمل کرے تاکہ خوب نرم ہو کر مواد
نکلجاوے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن زرد آدھہ پاؤ گرم کرکے دو تولہ
موم سفید ملائی بعدہ رال سفید سات تولہ ملائی جبکہ ملجائے تو ایک پیالہ مین پانی سے
دہووی اور عرق بھنگرا چار تولہ ملا کر زخم پر لگائے اور ایک لیپ ہی کر شروع مین
تحلیل کرتا ہے اور تیار کو پھوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پھوڑا ہو تو پکاتا ہی نسخہ حالون
تخم قلمی تخم کتان تخم حلبہ ایک تولہ مصبر کنگری صابون گوگل بھنبیا ریوند چینی سجی
سرخ چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر چھان کر موافق پھوڑے کے پانی مین گرم
کرکے لگائے اور بنگلہ پان اوپر گرم کرکے باندھے اور اس

لیپ کے فائدے بہت ہین کس واسطے کہ اگر چوٹ لگی تو سبھی موقوف کرکے عوض
اوسکے نمک لاہوری ڈالے اگر چوٹ سی ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو انبہ ہلدی بڑھاوے
اور سب دوا یہ بدستور رکھے خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا
فوطون کے نیچے ہوتا ہے اوسکو گنبدھر کہتے ہین اوسمین بخار اور ورم ہوتا ہی
اوسکا بھی علاج موافق علاج پھوڑے بد کے کہ اوپر بیان کیا ہی کرے وہ پتیونکا
بھپارا دے بعد اوسکے یہ لیپ لگاے جسمین السی اور میتھی ہے جبکہ نرم ہو جاوے
تو نشتر دے کچھ تامل نکرے بعد نشتر کے نیب اور نمک باندھے اور یہ مرہم لگائے
نسخہ پہلے گھی گاے کا سات تولہ لیکر گرم کرے اور موم سفید دو تولہ ڈالے
سیندور گجراتی دو تولہ شنجرف وزیرہ سفید سنگجراحت فلفل سیاہ کتھہ سفید زراج
سفید فوفل ایک ایک تولہ توتیا سبز ایک ماشہ ان سبکو پیسکر ملاوے اور آگ پر رکھے
جبکہ قوام پر آوے تو سرد کرکے رکھے اور لگانا شروع کرے اگر اس سے فائدہ نہو
تو وہ مرہم لگائے جسمین برگ کنار ہے اور جو رہجاوے تو تیزاب لگائے
جسمین گرگٹ ہی خدا چاہے تو اچھا ہو جاویگا نوع دیگر ایک پھوڑا مقام براز
مین ہوتا ہے اوسکو نواسیر کہتے ہین اور اوسکی طرح بہت سی ہی اوسمین ایک انداز
یہ ہی کہ ایک زخم ہو تو اچھا نہ ہوگا وہ بھر یکیگا اور پھوٹے گا یون ہی رہیگا اور جو
کئی زخم ہون تو سب اچھے کرے اور ایک رہنی دے کیونکہ مواد نکلتا رہے
اور حکیم اور انگریز لا علاج کہتے ہین اور کچھ بیان اس طرح پر لکھا ہے کہ ایسی

دوائیان کرے تو اچھا ہوگا نسخہ روغن کنجد سیاہ چھہ ماشہ گرم کرکے موم خام چھہ ماشہ چربی سور نر کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سبکو پکاکر چھپا کے پیشاب دھوکے لگائے نسخہ سانپ کا سر ایک عدد چھچھوندر ایک عدد سرگین خوک سات تولہ چربی خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک اثار یہ سب چیزین جلاکر چھان لے اور لگائے جب وسطرف سی غلیظ اور ریح نکلنی لگے تو علاج نکرے یہ زخم پانی دیتا ہے پیپ نہین دیتا ہے اور کوئی بات ایسی لگالے کہ وہ علاج موقوف ہوجائے اور میری رائے ناقص مین یہ آتا ہے مگر اوستاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی پاک کا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا دونون شانون کے درمیان مین ہوتا ہی اور اوسکو کتابون مین خنجر بیک لکھا اور رہنا بھی ہے کہ انداز اوسکا یہ ہی کہ پہلے سختی ورم کی ساتھہ ہوتی ہے جب وہ پھوٹتا ہی تو بدگوشت ہوجاتا ہے دونون جانب کے بیچ شبیہ ایک جانور کی ہوتے ہین اور لوگ اوسکو بنولا کہتے ہین اور مین نے بھی سنا تھا کہ کلیجہ شیر کا کھاتا ہے لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تھا اور دیکھا تو بدگوشت تھا مگر اچھا ہوتے کہین نہین دیکھا اور علاج کرتے دیکھا تو یون دیکھا کہ اگر بدگوشت کٹجائی تو اچھا ہونا کچھہ مشکل نہین ہی مگر گوشت جو دوا سی کاٹنا منظور ہو تو دوائیان یہ ہین نسخہ شہد تین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند سات تولہ انکو ملاکے پکائے جبکہ تار بندھنے لگے تو سرد کرکے لگائے اور خشک دوائیان کاٹنے کی یہ ہین

وہ عورت اپنے جسم کو نیمی کا پانی تُرش کیا کرے
نسخہ
اوس سے دست بردار ہو تو یہ دوا کرے وہ پہیا
تو کچھ نہ ہوگا اور جگہ پر
دوسرا مرد ارادہ کریگا
پھر اوس عورت سے
جی چاہتا جماع کرے
دھوئے پھر ایک مرد سے کام نہ ہوگی اور ایک دوا یہ ہے تھوڑا پھول کا چھتہ اور تھوڑی بیر بہوٹی پانی مین پیسکر اوپر جسم کے لگائے اور جماع کرے اور جو کچھوے تو دہی کا پانی لیکر دھوئے
نوع دیگر
اور ایک نسخہ عورت کے خون
مفید الاجسام

نسخہ سنکھیا سفید توتیا سبز نوسادر پھٹکری بریان سُہاگہ چوکیا خام سجی گلابی ہلدی سوختہ سبکو باریک پیسکر لگائے اور ایک دوا انگریزی یہ ہے کہ ایک بتی کاشتک کی ہوتی ہے اوسکو لگائے اور چھری سی کاٹنے مین بُرائی ہی کہ ہر روز بڑھتا ہی اور گھٹتا ہے مگر اسواسطی نشتر سے نہین کاٹتے ہین اور سب جراح چھری سے کاٹتے ہین اسی باعث سی وہ پھوڑا خراب ہوجاتا ہی اور گرداوسکی یہ لیپ لگائے نسخہ تروی خطائی زہر مہرہ خطائی تخم مور گلنار فارسی گلسرخ دم الاخوین سبکو برابر لیکی عرق مکوے سبز مین پیسکر لگائے مگر فصد اور قے لازم ہے اور غذا شوربا گوشت کا اور روٹی دیوے آگی اختیار اوستادون کو ہے جیسا مناسب وقت ہو ویسا کرین **نوع دیگر** ایک پھوڑا مونڈھے پر ہوتا ہے اور یہ مقام ناسور کا ہے اوسکو بھی چیر ڈالے یا تیزآب لگائے یا خود پھوٹ جائے اور وہ مرہم لگائے جسمین سُہاگہ اور توتیا ہے بس اگر زخم اچھا ہوجائے اور بتی کی جگہ رہجائے تو پھر چیر ڈالے یا تیزاب لگائے اگر چاروں طرف سے برابر اچھا ہو تو خشک کرنے کو یہ مرہم ہے **نسخہ** پہلی شیشی کی گولی کو کُشتہ کرے اور چھ ماشہ لے اور سفیدہ کاشغری چھ ماشہ اور سیندور چھ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتھہ سفید دو ماشہ گائی کا گھی چھ ماشہ ان سبکو پیسکر گرم کرکے ملائے اور موم زرد چھ ماشہ ملا کی حل کرے اور لگائی **نوع دیگر** ایک پھوڑا بازو پر ہوتا ہی کسی طرف ہو اوس کا بھی علاج ایسا

کرے جیسا اوپر بیان کیا ہے شانے کی بھوڑے مین اور کاندھے سے گھٹنے تک سات
بھوڑے ہوتے ہین اور ایک بھوڑا کھنی پر ہوتا ہے وہ بھی پانی دیتا ہے
اوسپر یہ لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے موم سفید دو تولہ
ڈالے بعدہ توتیا سبز دو ماشہ سوہن مکھی دو ماشہ مصطگی رومی چھ ماشہ بہروزہ تر
چھ ماشہ کرمازج دو تولہ بہروزہ خشک ایک تولہ نوسادر پانچ ماشہ مردار سنگ پانچ
ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ سرخ دو ماشہ پھلی بورہ
سیاہ دو ماشہ سہاگہ چوکیا بریان دو ماشہ زنگار ایک تولہ ان سبکو پیسکر ملائے
اور پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور گھٹنے سے نیچے تک سات بھوڑے
ہوتے ہین نسخہ ایک عارضہ اونگلی مین ہوتا ہے اوسکو بسہری کہتے ہین جو اوسمین
بدگوشت ہو تو نشتر دے اگر نہ کاٹے تو تیزاب لگائے اور گوشت کٹجائے تو وہ
مرہم لگائے کہ جسمین کشتہ ہے نوع دیگر ایک بھوڑا ہتیلی مین ہوتا ہے
اوسکو بھی چیر ڈالے اگر پھوٹنے کی راہ دیکھے گا تو اونگلیان قابو سی جاتی رہینگی
اگر اونگلیان سیدھی ہون تو بھیڑ کا گوبر پکا کے پانی مین بھپارا دے اور دودھ
بھیڑ کا بھی مالش ہو یا شراب دوآتشہ کی اور کاندھے سے اونگلی تک چودہ
بھوڑے معرکے کے ہوتے ہین دونون جانب کے اور بہت بھوڑی
ایسے ہوتے ہین کہ جلد اچھی ہو جاتے ہین نوع دیگر ایک بھوڑا پشت
مین ہوتا ہے کہ اوسکو اڈید کہتے ہین اور گرد اوسکے چار بھوڑے

ہوتے ہین چار طرح پر اور وہ پھوڑا پشت کے بیچ ہین ہوتا ہے اوسکی صورت
یہ ہی کہ مثل سرطان کے ہوتا ہے اور عرض اور طول مین بہت بڑا ہوتا ہے
اور اوس پھوڑے مین ایک سوراخ بعد یک جانبکے ہوتا ہے اور پانی نکلتا ہے
یا پیپ پکی دیتا ہے اور چھیچڑا نہین نکلتا ہے لازم یہ ہی کہ اوسکو چار پارہ کرڈالے
چار انگل اور اوسکی آلایش کو نمک سانبھر برگ نیب پھٹکری اور شہد
سے پاک کر رکھے لیکن بائین جانب کو خیال رکھے کہ ورم نہ آجائے برتقدیر
اگر ورم ہو جائے تو داہنی ہاتھہ کی فصد باسلیق کی کھولے پندرہ تولہ خون لے
اگر اسقدر خون نہ نکلے تو بائین ہاتھہ کی فصد چار دن کے بعد لے اور یہ مرہم
لگائے نسخہ چوک چونا سبھی توتیا سبز صابون رائی سہاگہ چوکیا دودھ مدار خام
ایک یک تولہ گھی گاے کا بارہ تولہ لیکے گرم کرکے پہلے صابون ملائے باقی دوائیان
پیسکر جدا جدا برابر وزن کرکے ملاوے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور اگر زخم
بھر آنے کے بعد ورم ہو جائے اور بعد ورم کے ہیچش ہو جائے تو کسی حیلے سے
علاج موقوف کرے اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکے تو یون علاج کری اور یہ دوا پلائی
نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چھہ چھہ ماشہ ان سبکو بھگو دی صبح کو چھان کر پہلے چار
ماشہ تخم ریحان پھانکے بعدہ اوسکو پی لے اور اگر ان چارون پھوڑونمین سے
بائین جانب کو پھوڑا ہو تو بھی یون ہی علاج کرتا رہے جو ابھی بیان کیا ہی
اور جو داہنی طرف کو ہو تو اوسکی صورت یہ پر علاج کرنا چاہئے اور یہ تین پھوڑے

کچھ اندیشہ کے نہین ہین جس طرح پر چاہے اوس طرح پر علاج کرے خدا تعالی
اچھا کردیگا **نوع دیگر** ایک پھوڑا پسلیون پر ہوتا ہے اوسکا علاج جلد کرے
کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہی اور بائین طرف پھوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور منہ سے
غذا نکلتی ہے اور ہمنی ایسا پھوڑا اچھا ہوتے ہمنن دیکھا ہے اگر اچھا ہوتا ہے
تو بڑی محنت کرنی ہوتی ہے آگے اختیار خدای پاک کا ہے **نوع دیگر** ایک
پھوڑ کوکھہ پر ہوتا ہے اوس کا علاج اس طرح کرے جیسے اوپر بیان کیا ہی
نوع دیگر ایک پھوڑا ناف پر ہوتا ہی پہلے بھپارا اون پٹھو کا دے جو اوپر
فوطون کے پھوڑون مین بیان کیا گئی ہین یا اون چیزون کا دے اور
استعمال کرے برگ نیب برگ سفید پیاز نمک شوران سبکو پیسکر گرم کرکے لگائے
اور اگر پھوڑا خاطر خواہ پک جائی تو چیر ڈالے اگر خود بخود پھوٹ جائی تو بھی نشتر دے
کیونکہ مواد اوسکا مقام براز سے آنے لگتا ہے اس واسطے چار پارہ کرنا چاہی
اور یہ مرہم لگائے **نسخہ** روغن کنجد سیاہ آدھہ سیر لیکر گرم کرے اور موم سفید
دو تولہ بعد اوسکے مردار سنگ چھہ تولہ کتھہ سفید ایک تولہ کافور چھہ ماشہ توتیا
چار رتی ارنڈ کی پتی کا عرق چار تولہ جلا دی اور یہ دوائیان پیسکر لگائی جبکہ قوام
ہو جائی تو سرد کرکے لگائے اگر پیپ ساتھ غلاظت کے نکلے تو یہ دوا پینی کو دے
نسخہ برگ شہترہ صندل سفید صندل سرخ گاوزبان اصل السوس مقشر گل خطمی گل بنفشہ
چھہ چھہ ماشہ ان سبکو بھگو دے صبح کو ملکر اور چھان کر نشاستہ طباشیر مہرہ خطائی تخم الاخوین

دربیان امساک

حاجت کے ایک گولی کھاوے

ایک ایک ماشہ پھٹکری اوپر دوا کے چھڑکے اور پلائے اور گرد اوسکے لیپ لگائے
نسخہ برگ شہترہ برگ چرائتہ تخم شہترہ ایک ایک تولہ جدوار ختائی چھ ماشہ صندل
سفید صندل سرخ ایک ایک تولہ افیون مصری پوست نیب پوست انگائن ایک ایک
ایک تولہ ان سبکو پانی مین پیسے اور گرم کرکے لگائے اور پشت کے جانب جتنے
پھوڑے ہوتے ہین سب معرکے کے ہین اون سب پر لیپ لگانا مفید ہے خدا چاہے
تو اچھا ہو جائے نوع دیگر ایک پھوڑا چوتڑ کے اوپر ہوتا ہے اسطرف یا اوسطرف
بس علاج اوسکا اہنین مرہمون سے کرنا چاہیئے کیونکہ مقام تشویش کا نہین ہے اگر
اس سے اچھا ہوگا تو یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکے
گرم کرے اوصابون ولایتی تین تولہ اور سفیدہ کاشغری دو تولہ سفیدہ گجراتی دو تولہ
ملائی اور لگائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے اور ایک مرہم یہ ہے نسخہ پہلے ال
سفید دو تولہ لیکے باریک پیسکر چھانے اور چار تولہ تیل مین ملائے اور آب یاسی دھوئے
جبکہ خوب سفید ہو جائے تو یہ دوائیان پھر ملائی دوا کتھہ سفید چار ماشہ توتیا سبز
دو ماشہ رسکپور تین ماشہ سبکو پیسکر خوب ملائے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا
چوتڑ سے اوتر کے ہوتا ہے لوگ اوسکو بھی نواسیر کہتے ہین اور یہ پھوڑا قسم نواسیر سے نہین ہے
مگر یہ مقام ناسور کا ہے اوسکی طرح یہ ہے کہ پہلے گٹھلی ہوتی ہے اور خود بخود رسنے لگتی ہے
اوسکو بھی چار پارہ کرڈالے کیونکہ ایک چھیچڑا حائل ہوتا ہے جبکہ وہ نکل جائے تو مرہم
لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کرے بعدہ موم چھ ماشہ ڈالے اور

دوا ایمین رال زیاج گل ارمنی مردار سنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملا کے اور ملائم آنچ مین پکا کر سرد کرے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا اگر ران مین ہوتا ہے اوسکو گنبھر کہتے ہین اسمین بھی ایک گٹھلی بڑی سی ہو جاتی ہے اور وہ سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہے اور اوس پھوڑے مین بھی خطرہ ہے مگر فصد کے واسطے کہ اگر اوسکو خاطر خواہ چیر ڈالے اور مواد سب نکال ڈالے بعد اوسکے بدگوشت کو اسقدر کاٹے کہ چار اونگل کا غار ہو جائے اور برگ نیب نمک شکر سفید پھٹکری ان سبکو ایک ہفتہ باندھے بعدہ یہ مرہم لگائے نسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک تی ان دونون کو برابر پیسکر چھ تولہ گھی مین ملائے اور ایک ماشہ صابون ڈالے اور ان سبکو آب دریا یا آب باران مین یا آب برف سے دھوکے اور لگائے نوع دیگر ایک پھوڑا ران مین نیچے کی طرف ہرتا ہے اور یہ پھوڑا بھی انھین مرہمون سے اچھا ہوتا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا گھٹنے کے جوڑ پر ہوتا ہے اوسکا علاج بہت مشکل ہے کیونکہ پہلے ایک دانہ زرد سا ہوتا ہے جبکہ وہ پھوٹتا ہے تو اوسکی جیب سے زخم زیادہ ہوتا ہے آخر درجہ بہنے جانے لگتی ہے تو وہ لا علاج ہوتا ہے اگر علاج کرے تو اسطرح کرے کہ پہلے تیزاب لگا کے زخم بڑھا دے اور اوسمین ایک غدود سفید سا ہوتا ہے اوسکو نکال ڈالے جبکہ زخم گرا ہو جائے تو وہ مرہم لگائے جسمین رتن جوت ہے اگر اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ کندر ایک تولہ سیماب چھ ماشہ روغن گنجد سیاہ

اگر کوئی جاننا چاہے کہ یہ عورت حاملہ ہے یا نہیں ہے اوسکی ترکیب یہ ہے دودھ عورت کا دودھ تھوڑا سا مرے مین ملا کر پلا دے اگر اوسکے پیٹ مین درد ہو تو حاملہ ہے اور جو درد نہو تو حاملہ نہین

اگر کوئی یہ دریافت کیا چاہے کہ اس عورت کے پیٹ مین بیٹا ہے یا بیٹی تو اوسکے واسطے یہ دوا کرے دودھ کتیا کا تھوڑا سا پانی مین ملا کر رکھے اور دیکھے کہ رنگ اوسکا سرخ ہے یا زرد اگر سرخ ہو تو بیٹا ہو اور جو زرد ہو تو بیٹی ہو نوع دیگر اگر کسی کو درد قبض یا نفخ ہو تو وہ یہ کرے اس عورت کے ابتدا سے بلوغت کا حیض نہ ہو

دو تولہ ان سکو کڑاہی مین ڈالکر حل کرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو لگاوے خدا تعالی
چاہے تو اچھا ہو جاویگا اور بر تقدیر اچھا نہو تو علاج موقوف کرے نوع دیگر ایک پھوڑا
پنڈلی پر ہوتا ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ پہلے ورم ہوتا ہے اگر لیپ محلل تجویز کرکے لگائے
تو تحلیل ہو جائے اور فصد باسلیق کھولے اور یہ لیپ لگائے نسخہ املتاس
دو تولہ گل بابونہ گل خطمی مکوی خشک ناخونہ گل ارمنی ایک ایک تولہ تخم مورد چھ ماشہ
افیون دو ماشہ سورنجان تلخ چھ ماشہ جدوار چھ ماشہ ان سکو پانی مین پیسکر گرم کرکے
لگائے اور پتے ارنڈ کے باندھے اگر سرخ ہو جائے تو وہ مرہم لگائے کہ جس مین
مان باد کا مغز ہے اگر وہ پھوڑا پھوٹ جائے تو خیال کرے کہ زخم کے نیچے سختی ہے
یا نرمی اگر نرم ہو تو نشتر دے اگر سخت ہو تو لازم ہے کہ نرم کرکے نشتر دے اور وہ مرہم
لگائے کہ جسمین آب باران ہے اور دوسری صورت اوس پھوڑے کی یہ ہے کہ پہلے
ایک چھالا سا ہوتا ہے اور اوس زخم سے دو او نگل نیچے مواد ہوتا ہے جبکہ وہ چھالا
پھوٹ جائے اور مواد نہ نکلے یا دبانے سے نکلتا ہو تو نشتر دے اور نیب نمک باندھے بعد
یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر لیکر گرم کرے اور شلجم سفید دو تولہ
بھلاوان گجراتی دو عدد ٹکیہ برگ نیب دو تولہ انکو جلا کے دور کر دے بعدہ سیندور
پانچ تولہ ملا کر ملائم آنچ مین پکائے جبکہ قوام پر آئے تو سرد کرکے لگائے نوع دیگر ایک
پھوڑا پنڈلی سے چھ او نگل نیچے اور ترکر ہوتا ہے اور وہ بہت عرصے مین پکتا ہے ایک برس
دو برس کے بعد پھوٹتا ہے تو پانی دیتا ہے اور خون بھی دیتا ہے اوسمین وہ مرہم لگائے جسمین

زیرہ سفید ہی یا مرہم لگائے نسخہ مین بھل سرخ گوند ببول لونگ پھول اندرصابون
ولایتی گوگل بھینسیا ان کے تیئن برابر وزن لیکر پانی مین پیسکر ایک کپڑے پر
ضماد کرے اور موم جامہ سا بناکر رکھے اور اوس پھوڑے پر لگائے یا کسی اور نسخ پر
لگاسئے یہ لیپ بہت خوب ہے ہر ایک کچے پھوڑے پر لگائے اور اوس پھوڑے کو
بیڑا کہتے ہین اگر وہ پک جائی تو اوس پھوڑے پر وہ مرہم لگائے جسمین صابون ہے
یا یہ لگائے نسخہ زنگار سہاگہ چوکیا خام آنبہ ہلدی تین تین ماشہ پہلے بھروزہ
پانچ تولہ لیکے صابون چھہ ماشہ ملائے اور پانی سے دھوئے اور لگائے نوع دیگر
ایک پھوڑ گٹے پر ہوتا ہے اور وہ پھوڑا تھوڑے عرصے مین اچھا ہو جائے تو بہتر ہی
نہین تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکھا ہے کہ ایسا پھوڑا برسون مین اچھا ہوتا ہی
اور اوس پھوڑیکا علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہی نوع دیگر ایک پھوڑا تلوی مین
ہوتا ہے اوسکا علاج بھی یہی کرے جو بیان کیا ہے نوع دیگر ایک پھوڑا پیر کی
اونگلیون پر ہوتا ہے اوسکا خیال کرے کہ آتشک کے سبب سی تو نہین ہی اگر سبب
نہو تو وہ علاج کرے کہ جو ہاتھہ کی اونگلی مین اوپر بیان کیا ہے اگر سبب آتشک کے
ہو تو یہ صورت ہی کہ اونگلیان پیر کی گر پڑتی ہین اور علاج کرے تو زخم ہو جاتا ہی لیکن
پانوٴن بیکار ہو جاتا ہے اور پھوڑے تمام جسم مین بہت ہوتے ہین اگر سبکا حال بیان کرون
تو طول بہت ہو جائیگا اور اس سے کچھہ حاصل نہین ہے لیکن دو چار نسخے مرہم اور
تیل کے لکھے دیتا ہون کہ بہت کام کے ہین اوسپر یہ لیپ لگائے تو تحلیل ہو جائیگا اور

اگر مواد قابل تحلیل کے نہو گا تو پک جاویگا اب کچی پھوڑیکا بیان ہے نسخہ مقی
گلاب کی گلاب مین پیسکر اور گرم کرکے اوپر دنبل کے لگائے اور بنگلہ پان اوپر باندھے
جبکہ پکجائے تو اختیار ہے نسخہ گوند ببول کمیلہ سرخ کچلہ ہر ایک ایک تولہ ان کو
پیسکر رکھے وقت حاجت کی پانچین پیسکر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
نسخہ تخم بلیلہ تخم کتان تخم رائی بنارسی ایک ایک تولہ ان پیسکر رکھو وقت حاجت
کے پانی مین لت کرکے لگائے اور پان بنگلہ اوپر باندھے نسخہ فلفل سیاہ چار ماشہ
کلونجی چھ ماشہ پہلے گھی گائے کا چار تولہ لیکر گرم کرے بعدہ ان دوائیونکو ڈالے
جبکہ جلجاوے تو لوہے کے دستے حلکرے جبکہ مثل مرہم کے ہو تو اوپر اوسکے لگائے
نسخہ روغن تلخ پانچ تولہ کمیلہ سرخ فلفل سیاہ برگ حنا سبز برگ نیب آملہ خشک
چھ چھ ماشہ توتیا چار ماشہ ان سکو اوس تیل مین جلا کر لوہے کے دستے سے حلکرے اور لگائے

باب دوسرا بیان اور علاج زخم مین ہے

پس جو کسیکے کھری تلوار سر پر پڑی ہو اور ہڈی تک اوتر جائے اور ضرب سے ٹکڑے ٹکڑے
ہو گئے ہون تو سب ٹکڑون کو اصل کے موافق ملائے اور جو چورا ہو تو نکال ڈالے
اور اس سوراخ پر عرق گومہ لگائے بعد اوس کے زخم کو ٹانکے اور سینکنے کی
دوائین یہ ہین نسخہ آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ شکر سفید میدہ گندم
روغن زرد اونکا حلوا بنا کے سینکے اور اوسکو باندھے اور اگر تلوار آری پڑی ہو
اور کاسہ سر جدا ہو جائے تو دونون کو ملا کر باندھے اور اوسے سینکے اور یہ مرہم لگائے

نسخہ سفیدہ کاشغری مردارسنگ حضض ہندی رسکپور عقرقرحا گجراتی ایک ایک
تولہ شنجرف چار ماشہ ان سبکو پیسکر چار تولہ گھی مین ملائے اور آب دریا سے دھوئے
اور اوس زخم پر لگائے اور خیال رکھے کہ سیاہی نہ آوے اور جو کسی کے تلوار گردن پر
ایسی پڑے کہ زخم زیادہ پڑجائے تو یہ لازم ہے کہ پہلے خون سے زخم کو پاک
کرے بعدہ ٹانکے لگاوی اور فقط آنبہ ہلدی اور حلوی سے سینکے اور پہلے وہ مرہم
لگائے جسمین چونکیا سہاگہ ہے جبکہ پیپ سپید گاڑھی مائل بزردی نکلے تو وہ مرہم
لگائے جو اوپر بیان کیا ہے اور کاندھے پر تلوار پڑے اور ہاتھ لٹک پڑے
اوسکو بھی ملاکے ٹانکے دے اور مرہم اوس مین بھی یہی لگائے جو ابھی بیان کیا ہے
اور ایک سانچہ لکڑی کا بناکر شانے کی جوڑ پر یعنے کاندھے پر باندھے خدا چاہے
تو اچھا ہوجائے **نوع دیگر** اور کسی کے اگر تلوار گردن سے کمر تک پڑے رو کی طرف
یا پشت کی طرف اور زخم چار اونگل کا گہرا ہو تو نہ ڈرے اور علاج اوسپر لگاکی
کرے اور فکر اوسکی دو وقت رکھے اور جو دو ٹکڑے ہوگئے ہون تو دیکھے کہ کچھ دم باقی ہے اگر
دم ہو تو علاج کرے اور دم طاقت سے آتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کرے
کہ فقط اسکی جراءت ہے اور کچھ دم کی زندگی ہے اور کوئی ساعت ہوا کہانی ہے اسکی تقدیر
مین اور اوسکو جنیو کا زخم کہتے ہین لیکن یہان پر میری جراءت یہ چاہتی ہے کہ اگر دل اور گردہ
اور کلیجہ بچگیا ہو تو ٹانکے بخوبی لگاکر علاج کرے کچھ ڈر نہین زندگی خدا تعالی کی اختیار ہے
اور جو اعضاؤن مین زخم آگیا ہو تو ہرگز علاج نکرے کہ خطا ہے اور جو ان اعضاؤن ہر رگ

مفید الاجسام

نہ آیا ہو تو علاج کرے اور اون مرہمون سے لگائے یا جو اوس زخم کے موافق ہو وہ
لگاوے یا یہ تیل بنا کر لگائے **نسخہ** دارہلد زرد چوب مقشر بھر بھونجے کی چھت کا
دھوان صاف کرکے دو دو تولہ ان سکو جدا جدا وزن کرکے جوکوب کرے اور
آب دریا یا آب باران مین بھگو دے صبح روغن کنجد سیاہ پاؤ بھر ملائے اور نرم
آنچ مین پکائے جبکہ پانی خشک ہو جائے تو چھان کر رکھے اور پارچہ کتان کہنہ کو
اوسمین تر کرکے اوس زخم پر لگائے اگر وہ پارچہ کتان میسر نہ آوے تو ولائتی سوت
تیل مین تر کرکے بھرے اور لگائے اور خوب بندش کرے اور غذا انڈے فقط
عرق نکو پلائے اور گوہ کا ساگ پکا کے کھلاوے اور پرہیز کرے اور خیال
رکھے کہ پیٹ لطور پیٹ کے ہوا اور سیاہی ہنوا اور ایسے زخمی کو اوس جگہ رکھے جہان
آواز کسی کی نہ آوے **نوع دیگر** اور جو تلوار ہاتھ پر پڑے اور عرصہ دو گھڑی کا
ہو گیا ہو تو درست ہنوگا اور تھوڑی دیر ہوئی ہو اور ہڈی قلمی ہو گئی ہو تو ہاتھ
درست ہو جاویگا اور جو برابر کٹی ہو تو اوسی وقت علاج کرے تو ہاتھ درست ہو جاویگا
اگر کچھ بھی عرصہ ہو جائے تو اچھا ہنوگا کسواسطی کہ جبتک کٹا ہوا ہاتھ گرم ہی تب تک
علاج پذیر ہے اور جب سرد ہو گیا تو سوائے تلنے کے کوئی علاج نہین اور جو اونگلیان
تلوار سے کٹ جائین اور گرنہ پڑی ہو تو اچھی ہو جاونگی اور جو کسیکے تلوار چوتڑ پر
پڑے تو علاج اوسکا تجویز جراح پر موقوف ہے کیونکہ مقام فکر کا نہین ہے اور
اگر کسیکے تلوار فوطون پر پڑے کہ بیضہ تک کٹجائین تو مناسب ہی کہ اندر دونون ٹکڑے ہی

مفید الاجسام

ملا کر اوپر سے جلدی ٹانکے لگائے اور اسطرح باندھے کہ اندر سے بعینہ کا زخم ملا رہے
اور اوسپر وہ روغن لگائے کہ جو انگریزون کے یہان لڑائی پر لگاتے ہین اگر میسر آوے
تو مجبوری کو روغن دیودار یا روغن چھیونتا لگائے اور چوٹ سے ناخن یا تک جو زخم
ہوا اوسکا علاج اوسکے موافق کرنا چاہئے سر سے پاؤن تک جو زخم کوئی شکل کا ہو تو
اوسکا علاج وہ کرے جو کمر کے یا ہاتھ کے زخم کا حال بیان کیا ہے فوعد دیگر اور جو
کسیکے تیر لگا ہوا اور زخم کے اندر اٹک رہا ہو تو چارون طرف سے دبا کر نکالے یا زخم کو
کشادہ کر کے جب ہاتھ سے نکالے اور تیر اندر کا یون معلوم ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے
یا تیسرے دن خون دیا کرتا ہے اس سبب سے دریافت ہوتا ہے اور تیر جوڑ کی جگہ
رہجاتا ہے اور کسیکے گوشت مین لگتا ہے تو پار نکلجاتا ہے اوسکی زخم پر دونون طرف مرہم
لگائی اور درمیان مین ایک گدی باندھے اسطرح علاج مین پروردگار جلد اچھا کر دیتا ہے
اگر کسیکے سینہ یا ناف مین تیر لگے اور پار ہو جائے یا اندر رہجائے اگر لگ کر نکلجائی تو
ویسا علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے اگر اندر رہجائی تو اوزار سے نکال لے یہ روغن بھر کر
نسخہ عرق بھنگرہ عرق گومہ عرق برگ نیب عرق چھیونتا دو تولہ گل ارمنی افیون ایک ایک تولہ
سب دوائیون کو پاؤ بھر روغن کنجد مین ملائے اور چالیس روز تک دھوپ مین رکھی بروقت
ایسی زخم کے بیچ کام کے لاوے یا اور کسی طرح کا زخم ہو یہ روغن لگانا بہتر ہے خدا تعالی چاہی تو
اچھا ہو جاویگا اگر کسیکے تیر پیڑو مین لگا ہو تو علاج سمجھ کے کرے کہ یہ مقام نازک ہی اگر اسجگہ تیر
لگا ہو اور نکل گیا ہو تو بہتر ہے اگر رہگیا ہو تو مشکل سے نکلتا ہے کیونکہ یہ مقام نہ زخم چیر نیکا ہے

اور نہ تیزاب لگانیکا ہے پس اگر مقناطیس کو وہان پہونچاوے تو بہتر ہی کسواسطے آہن مقناطیس پر عاشق ہی اور اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج کرے جو اوپر بیان کیا ہے کہ جسمین عرق ہنبگر ہے اور جو کسیکے تیر ران مین لگی تو یہ مقام بھی تیر کے رہجانیکا ہے کیونکہ گوشت اور استخوان یہان کا گندہ ہی لازم ہے کہ یہان زخم چیر کر نشتر سی تیر نکالے کہ محل اندیشہ نہین ہے مگر اندیشہ یہ ہے کہ اگر زخم رہجائے تو عرصہ مین اچھا ہوتا ہے اور حال زخم جوڑون کا اوپر بیان ہوچکا ہے اسواسطے زخم کو کشادہ کرکے تیر نکالے تو ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچھ ہڈی مین تو نہین خلل آیا ہے اگر کچھ ہڈی مین خلل دریافت ہو تو کرچین نکالکر علاج کرے اور اگر گھٹنے مین تیر لگے تو اوسکا بیان بھی یہی ہے اور مین نے گھٹنے سے پانوٴن تک زخم تیر کا کم دیکھا ہے اور کسی کے اگر لگے تو علاج اسیطور کرے جو اوپر بیان ہوتا چلا آیا ہے خدا تعالی نے چاہا تو اچھا ہو جاوے گا

نوع دیگر بیان گولی کا ہی

اور جو کسیکے سر پر گولی لگے تو اوسکے دو تفریق ہین ایک تو یہ ہی کہ لگتی ہوئی چلی گئی ہو اور ایک یہ کہ دور سے لگی ہو تو وہ سر کی جلد مین رہجانی ہی اس سبب سے سر مین ورم ہو جاتا ہے اور لوگ ناقص العقل کہتے ہین کہ گولی سر کے اندر سی نکالے مگر حال اسطرح پر ہی کہ اگر گولی نزدیک سی لگے تو دونو جانب کی ہڈی کو توڑ کر نکلجاتی ہے اور جو اندکے فاصلے سے لگے تو مغز کے اندر ہجاتی ہے اور نکالنی کے وقت حال زخمی کا دریافت کرے کہ گولی نکالنے مین تو روح مفارقت نکریگی اگر ایسا دیکھے تو علاج

نکرے اگر جانے کہ زخمی متحمل ہوگا اور اقربا اوسکے راضی ہین تو نکالی اور سر کا بھی
حال دیکھا اور سنا ہے اور زخم سر کا کم سینکتے ہین اور وقت علاج کے پہلے یہ مرہم
لگائے کہ جلا ہوا گوشت نکل جائے نسخہ زنگار سبز ایک تولہ عسل خالص ایک تولہ سرکہ تند
دو تولہ ان دوا ؤنکو ملا کر کرچھے مین پکائے جبکہ قوام آئے تو سرد کر لگاوی نسخہ انڈی کی
سفیدی دو عدد شراب دو آتشہ چار تولہ ملا کر لگائے نو عدیگر اگر گردن مین گولی
لگے تو اوسکا علاج بھی یہی ہے اگر کسیکے سینے مین لگے تو حال یہ ہی کہ جسطرف کو سینہ
پھرتا ہے گولی بھی پھرتی جاتی ہے اگر کوئی زوردار ہے تو نکلجاوے گی اگر کم زور ہے
تو رہجاویگی لازم ہے کہ اوسکو خوب غور سے دیکھے کیونکہ زخم اوسکا خمدار ہوتا ہی
اور خیال رکھے کہ سینے کے برابر قلب ہی اوسکا لحاظ بھی ضرور ہی اور بعضی گولی
کپڑے سے لپٹی ہوتی ہے تو وہ گولی نکلجاتی ہے اور کپڑا رہجاتا ہی اور جسطرف
گولی نکلجاتی ہی اوسطرف کا زخم کشادہ ہوجاتا ہی تو لازم ہے کہ پہلے کپڑے کو
خواہ چیر کر خواہ زخم پکا کر نکال لے اور کوئی کہے کہ کیونکر معلوم ہو کہ اس زخم مین کپڑا ہی
تو اوسکا جواب یہ ہی کہ کپڑے کے رہنے سے زخم کی پیپ سیاہی مائل ہوتی ہی اور
پیپ پتلی نکلتی ہے پس لازم ہے کہ زخم کو خوب صاف کرے کس واسطے کہ جب
صاف ہوا اور جلا ہوا گوشت نکل گیا تو زخم اچھا ہوگا اسواسطے پہلے صاف
کر لیتی ہین کہ خطا نہو اور علاج راستی مین کرے گھبرائے نہین اگر سینے سے پیڑو تک کسیکے
گولی لگے تو اوسکے علاج کی بھی یہی صورت ہی نو عدیگر اور جو کسیکے فوطون مین یا رانسے

بیان جانور چوپایان زخم

پنڈلی تک گولی لگے تو علاج کے وقت دیکھے جو گولی نکل گئی ہو تو خیر اور رہ گئی ہو
تو گولی نکال کر خوب زخم کو دیکھے کہ ہڈی تو نہین ٹوٹی اور اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹے ٹکڑے
نکال ڈالے اور بڑے ٹکڑے وہین جما دے اور اوسکے اوپر سوت ولایتی خشک بھر دے
اور مرہم اسکن کا پھاہا لگا دے یا تھوڑا مرہم لگا دے مگر اجزا ولایتی ہون اور خوب کسکر باندھے
بعد تین دن کے کھولے اور دیکھے کہ ہڈی جمی ہے یا نہین اگر جم گئی ہو تو بہتر نہین
تو اوسکو بھی نکال ڈالے یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھے کہ زخم سفید
اور سیاہی گرد زخم کے اور بو زخم مین تو نہین آتی اور پیپ پانی سی تو نہین نکلتی کیونکہ یہ
باتین ہون تو برا عیب ہے اور گولی کے زخم مین وہ دوا لگائے جو سر کے زخم مین بیان کیا گیا
اور اوس دوا کو لگائے کہ جسمین انڈے کی سفیدی ہے اوس دوا کو پرانی روئی مین تر کرکے
لگائے اکثر یہ تجربہ مین آئی ہے خداوند تعالی چاہے تو اچھا ہو جائیگا نو عدہ مکرر اور جو کسیکے زخم
بھی تلوار یا تیر یا کٹار لگے تو حال اوسکا یون دریافت ہوتا ہے کہ زخم تو اوپر بڑھتا جاتا ہے
اور گوشت گلتا جاتا ہے اور بو آتی ہے اور روز بروز رنگ زخم کا برا ہوتا ہے اور خون اور گوشت
اوس جگہ کا سیاہ ہوتا ہے پس لازم ہے کہ پہلے تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالے اگر خون
جاری ہو تو دوا خون بند کرنے کی کہ اوپر بیان کی ہے اور دوسرے دن گیرو نمک و پھٹکری
نیم گرم کرکے باندھے اور یہ مرہم لگائے نسخہ پہلے گھی گاے کا آدھ پاؤ لیکر گرم کرے
اور موم ایک تولہ ڈالے جبکہ مل جائے بعدہ کمیلا ایک تولہ رال سفید رتن جوت ماشہ ایک
ایک تولہ ملا کر ایک جوش خفیف دے اور اوتار کر سرد کرے ایک پھاہا موافق زخم کے بنا کر

لگائے اگر کوئی کہے کہ یہ زہر باد ہے جواب دے کہ سچ ہے مگر حالت یہی کہ اسمین پانی
میلا سا نکلتا ہے اور اسمین مائل بسرخی نکلتا ہے کہ جسکو کچلھوا کہتے ہین اور زخم ہار باد
کا جلد بڑھتا ہے اور یہ عرصے مین بڑھتا ہے اور زہر باد مین جلد گلتا ہی اور
اسکا عرصے مین اور زخم زہر باد مین آدمی جلد ہلاک ہوتا ہے اور اسمین بیری
اور مریض زہر باد کو چین کسی وقت نہین آتا اور ایسے زخم والے کو جسقدر کہ درد
ہوتا ہی اوس سے زیادہ نہ کم ہوتا ہے لازم ہے کہ علاج ساتھ دانائی کے کرے تو
جلد اچھا ہو جاتا ہے اگر بعد خشک ہونے کے کوئی کرچ ہڈی کی نمودار ہو تو پھر
تیزاب لگائے تا زخم کشادہ ہو تب ہڈی نکال لے **نسخہ تیزاب** عرق لہسن عرق
لیمو کاغذی چار چار تولہ سہاگہ چوکیا توتیا سبز ایک ایک تولہ ان دونو کو پیسکر باریک
اوس عرق مین ملاوے اور چار دن تک دھوپ مین رکھے وقت حاجت کے ایک
قطرہ اوپر زخم کے لگاوے بعدہ مرہم کا پھاہا رکھے **نوع دیگر** اگر کسیکو جانور نے
مارا ہو یا وہ کوٹھے سے گر پڑا ہو یا دیوار کے نیچے دب گیا ہو اور بسبب اوسکے زخم آگیا
تو علاج اوسکا موافق اوسکے کرے کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے اور جو کسیکی
ہڈی ٹوٹ جائے تو یہ لیپ لگائے **نسخہ** پرانا کھوپرا آنبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ
موم سفید ایک تولہ لیکر اور پیسکر لیپ کرے اور زخم اوپر آگیا ہو تو وہ مرہم کہ
حال اوسکا اوپر بیان کر چکا ہون اوسکا پھاہا بنا کر لگائے خدا تعالی چاہی تو اچھا
ہو جائیگا **نوع دیگر** اور اکثر لوگون کے ہاتھ مین جاڑے کے موسم مین پھانس

سفیدۃ الاجسام

گھی کی لگ جاتی ہے اور بسبب اوسکے ہاتھ تک جاتا ہی اوسکا علاج یہ ہی کہ پہلی ہاتھ کو خوب سینکے اور یہ دوا لگائے نسخہ اجوائن خراسانی گوگل بھینسیا صابون ولایتی نمک لاہوری قند سیاہ ان سبکو وزن برابر لیکر پانی میں پیسے جبکہ مثل مرہم ہو جاے تب اوس زخم پر لگائے اگر بر تقدیر اس سے بھی اچھا نہو تو وہ مرہم لگائے کہ حال اوسکا اوپر بیان کر چکا ہوں اور اگر اوس سے بھی اچھا نہو تو یہ مرہم لگائے نسخہ صابون قند سیاہ میدہ گندم ایک ایک تولہ پانی میں پیسے اور پھایا بناکر لگاوی بعد ایک پان گرم کرکے باندھے اور سب سینکے اگر زخم ہاتھہ کا اچھا ہوا اور پانی نکلنا موقوف نہو تو زخم پر یہ تیزاب لگاکر کشادہ کرے نسخہ تیزاب گندھک توتیا دو دو تولہ پھٹکری سفید نوسادر دو دو تولہ ان سبکو باریک پیسکر آدھہ پاؤ دہی میں ملاکر ایک ہانڈی میں رکھے اور مثل چوئے کے مقطر کرلے وقت حاجت کے ایک قطرہ زخم پر لگائی مثل غار کے وہ زخم ہو جائیگا بعد اوسکے اوسی مرہم کو لگائے خدا چاہی تو اچھا ہو جاویگا

باب تیسرا علاج سوزاک اور آتشک میں

جان تو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک صورت یہ ہی کہ کسی طوائف کی یہ عارضہ ہوتا ہے جو مرد کہ اوس سے بسبب تقاضای جوانی کے ہمبستر ہوتا ہے چنانچہ نقل مشہور ہے کہ جوانی دیوانی اور جبکہ وہ شخص حرکت کر چکتا ہی تو چند روز کے بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہے یعنے ایک دانہ پیڑو یا ڈنڈی پر یا فوطوں پر برنگ زرد ہوتا ہے اوس میں جلن ساتھہ خارش کے بہت

مفید الاجسام

ہوئی ہے اوسکو وہ شخص کھجا ڈالتا ہے تو اس باعث وہ زخم بڑا ہو جاتا ہے تو
نادانی سے وہ شخص اوسپر سنگ جراحت یا کتھہ لگاتا ہے جبکہ زخم پیسے کے برابر ہو جاتا ہے
تب لوگون سے ظاہر کرتا ہے لوگ اوسکو دوا حقے مین پینے کی دیتے ہین اوس سے
یا منھ آگیا یا دست آئے اور کوئی کھانے کو دودھ بتاتا ہی اوسمین بھی دست
اور منھ آتا ہے اگر وہ چند روز کے واسطے اچھا ہو گیا تو اوسکا اعتبار نہین ہی
لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرائے اور جراح کو لازم ہی کہ اول دیکھے کہ زخم
کتنا بڑا ہی مگر یہ زخم فقط دوا لگانے سے اچھا نہین ہوتا ہی اور علاج کی صورت یہ ہی
کہ پہلے یہ مسہل دے نسخہ مسہل مغز حب السلاطین سہاگہ چوکیا خام ہو بز منقی انکو برابر
وزن لیکر پیسے اور ماشہ بھر کی گولی بنائے اور کھانے کی یہ ترکیب ہی کہ پہلے تین روز
یہ دوا پلائے نسخہ گل سرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ بادیان چھہ ماشہ مکوی خشک
چھہ ماشہ سنای مکی دو ماشہ ان سبکو پاؤ بھر پانی مین بھگو کر ایک جوش دے اور گلقند
ایک تولہ ملا کر ملائے اور پلائے اور تینون دن کھچڑی کھلائے بعدہٗ گولیان
دو ٹکڑے کر کے کھلاوے اور اوپر اوسکے گرم پانی پلاوے اور وقت تشنگی کی بھی
گرم پانی پلاوے شام کے وقت کھچڑی مع روغن اور دہی کھلاوے دوسرے
دن بعد اوسکے دو ماشہ ریشہ خطمی چار ماشہ مصری ایک دوا ملائے اور اول اسبغول
چھہ ماشہ کھلا کے یہ دوا پلائے اس طور سے تین جلاب دے بعدہٗ یہ گولیان
کھلاوے نسخہ اجوائن خراسانی اجوائن دیسی عقرقرحا گجراتی قاقلہ سفید نو نو ماشہ

بهلاوان سات ماشه کنجد سیاه دو توله سیماب بنگلون چهه ماشه قند سیاه کهنه ایک توله
سبکو تین روز تک خوب گهوٹے اور ماشه بهر کی گولی بنائے اور کهلائے اور غذا
گوشت روٹی کهلائے اور تشفی مریض کے واسطی یه مرہم لگائے نسخه بیلے گهی
گائے کا ایک توله دهوئے شنجرف ایک ماشه رسکپور تین ماشه مردار سنگ تین ماشه
رسوت تین ماشه عقر قرحا گجراتی دو ماشه سفیده کاشغری تین ماشه ان سبکو باریک پیسکر
ملائے اور لگا کر دیکهے که مسهل دینے سے کیا صورت ہے اگر کچهه کم ہو تو مرہم لگانا موقوف
کرے اور وه گولیان که حال اوسکا اوپر بیان کیا ہے ہفته بهر کهلا کر دیکهے که کیا طور ہے
اگر صورت اچهی ہو تو دو یا تین گولیان اور کهلائے اور کچهه فائده نہو تو بدل دے
اسطرح سے که مریض کو معلوم نہو اور یه دوا دے نسخه رسکپور نو ماشه قرنفل گلدار کبیس
عدد فلفل گرد کبیس عدد اجوائن خراسانی ایک ماشه پیسکر ملائے دوده بکری کا ملائی مین
لت کرکے نو گولیان بنائے اور ایک گولی ہر روز کهلائے اور ترشی اور بادی چیز کا پرہیز کرے
اور اکثر یہ ہوتا ہے که بعد دو چار دن کے یه عارضه ہونے والا تها که یکایک استرے لینے مین زخم لگ گیا
اور یه خیال کیا که زخم استرے کا ہی اوسپر دوائیان لگائین جبکه اچها نہوا تب لوگون سے ظاہر کیا
اگر وه لوگ نادان ہین تو وه دهو یا گهی وغیره دوائین سنی سنائین بیفائده بتائینگے
اور جو دانا ہین اونهون نے کہا که جراح کو دکهاؤ لازم ہے که جو جراح علاج کرے تو اسی
طور سے کرے که پہلے زخم کو دیکهے که کنارے اوسکے موٹے ہین اور اندر زخم کے دانے ہین اور
اور جو تڑا کتنا ہے اور مزاج مریض کو دیکهے که کیا ہے اوسکے مزاج موافق دوا دے اگر مسہل

لینے کی طاقت ہو تو دے نہین تو یہ دوا کھلائے نسخہ توتیا دو نیم ماشہ ہلیلہ سیاہ
یک و نیم تولہ کتھہ سفید دو تولہ فلفل سفید سات ماشہ ان دواؤنکو دو سیر عرق لیموں مین
حل کرے جبکہ خشک ہو تو کنار دشتی کے برابر گولیان بنا کر ایک گولی صبح ایک گولی
شام کو کھلاوے ترشی و بادی و شیرینی کا پرہیز کرادے باقی جو چاہے کھلاوے
نسخہ اجوائن خراسانی سات ماشہ فلفل سیاہ سوا ماشہ کیجد سیاہ چھہ ماشہ جاکلوتہ
تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو تین روز تک خوب گھوٹے بعدہ برابر
کنار دشتی کے گولیان بنا رکھے اور ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کھلاوے
دال مونگ اور کدو شیرین نہ کھلاوے اور اوسکے کھانے سے ایک دو دست آکر تنگی
اگر قے ہو تو کچھ ڈر نہین ہے کیونکہ یہ مرض بغیر مواد نکلے اچھا دیر مین ہوتا ہے سو
ایسی دوا اوسکو ضرور ہے اکثر دیکھا ہے کہ اس عارضے سے حال بدن کا
یہ ہوتا ہے کہ سر سے پاؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہے لازم ہے کہ روز مرہم لگائی
ایکدن نہ لگی تو کھرنڈ جم جائیگا اور وہ شخص جہان بیٹھے وہان کیچڑ ہو جاتی ہے اور پانی سفیدی
مائل نکلتا ہے یا سرخی و زردی مائل بو دار رہتا ہے اور ہاتھ پاؤن کی انگلیون مین زخم ہو
جاتا ہے پس تمام بدن کے زخم کی یہ دوا ہے نسخہ مکھن آدھ پاؤ توتیا سفید چھہ ماشہ مردار سنگ
چھہ ماشہ ان سبکو پیسکر مکھن مین ملاکر زخم پر لگائے اور یہ دوا کھلائی نسخہ الائچی خرد کتھہ سفید
ماشی سبز ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ یک و نیم تولہ ان سبکو پیسکر سات گولی
بنا وے صبح کو ایک گولی کھلاوے پرہیز ترشی اور بادی سی کرے باقی سب چیز کھلاوے

یہ عارضہ جلد اچھا نہین ہوتا ہے چھ سات دن دیکھے کہ کچھ فائدہ ہوا تو بہتر ورنہ یہ دوا کھلاوے نسخہ سلاجیت فلفل سیاہ ہلیلہ زرد آملہ خشک پارہ نیلگون سکپور گھونگچی سفید گل بنفشہ کتھہ سفید چار چار ماشہ ان سبکو جوکوب کرکے روغن گل مین حل کرے جبکہ خشک ہو تو گولیان نخود کے برابر بنائے ایک گولی آم کے آچار مین لپیٹ کی صبح کو اور ایک شام کو کھلاوے پرہیز دال عدس اور مرچ سرخ کا کرے باقی سب چیزین کھلاوی اس دوا سی تمام بدن اچھا ہو جاویگا مگر اونگلی اچھی نہو گی اگر دوا مزاج کے موافق آئی تو شاید اونگلیان سیدھی ہو جاوینگی کتابون مین بہت حال لکھا دیکھا ہی اور سنا ہی اور اکثر ڈاکٹر صاحب بھی یہ بات کہتے تھی کہ مین نے اس عارضے والے بہت دیکھے ہین بھلے چنگے مگر کچھ فساد کسی اعضا مین باقی تھا اور باقی بہت لوگون کی اس عارضہ مین دوا کی مگر بالکل اچھی نہوئی کہ دوا کرنے سی باز رہین لیکن مین نے اتنا دیکھا ہی کہ اس عارضہ کے سبب سے کئی عارضے اور ہوتے ہین ایک یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہے کہ جسکو جذام کہتے ہین دوسرے سفید بدن ہو جاتا ہی اور ناک بھی گلجاتی ہی اکثر لوگون کے ہاتھ اور پائون رہجاتے ہین کہ جسکو گٹھیا کہتے ہین اور عارضہ شاید آگے نہ تھا کسواسطی کہ حکیم اسکی دوا نہین کرتے اگر کرتے ہین تو اچھا نہین ہوتا ہے تعجب ہی کہ حکیمون نے اسکا علاج نہین لکھا اور جراحون کے علاج سے اکثر اچھا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہ ہی کہ یہ عارضہ خود گرم ہے سرد دوائون سی اچھا نہین ہوتا یہ حال معلوم نہین کہ کیا ملا ہی واللہ علم اور اکثر ڈاکٹر صاحب نے ذکر کیا تھا کہ یہ عارضہ

بلغم سے ہوتا ہے اور ظاہر مین دریافت ہو کہ اکثر اس عارضہ والے کے بدن مین چھوٹے
چھوٹے پھوڑے باد انے رطوبت دار مائل بزردی ہوتی ہین اور اکثر لوگونکو یہ عارضہ
لاحق ہوا اور دوا کھانے سے جاتا رہا مگر دو چار برس کے بعد طاقت جسم کی کم ہونی
کچھ خلل پھر ہوتا ہے اوسکے سبب سی بھی زخم تازہ پھر ہو جاتا ہے اور ملر دوا کرنے
سے دور ہو جاتا ہے پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہے کرے یا دوا یہ کرے نسخہ
توتیا بریان مردار سنگ سفیدہ کاشغری کتھہ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب
دوائونکو عرق لیمون حلکرے کڑاہی مین نیب کے خشک سونٹی سے گھوٹے جبکہ
خشک ہو تو برابر نخود کے گولیان بناوے ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کھلاوے
ترشی اور بادی سے پرہیز کرے اگر اس سی فائدہ نہو تو اس طرح کی دوا دی کہ منہہ
خفیف آوی اور اگر منہہ آنے سی درد اعضا جاتا رہی تو بہتر ہے نہین تو ایسی دوا دی کہ
جسمین منہہ کثرت سے آوے اور زخم کوان دوائون سے بھپارا دیوی نسخہ بیخ نرگل
رام سر تخم سویا اجوائن خراسانی صابون برگ نرما برگ شہتوت ان سبکو برابر وزن
کرکے بھپارا دے اور شب کو اس تیل کی مالش کری نسخہ شبر بیش شیر گاؤ چار چار تولہ
سورنجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدھہ پاؤ ان سبکو گرم کرکے مالش کری اور منہہ
اچھی ہونے کی یہ دوا دی نسخہ پوست کچنال پوست کلچکان یعنی درخت مہوہ یا پوست
کوندنی چھٹانک بھر برگ چنبیلی جو مسلم ایک ایک تولہ کتھہ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کرکے
کلی کراوے اگر خدا نخواستہ ایسے علاجون سی اچھا نہو تو جانے کہ یہ اچھا نہوگا علاج

مفید الاجسام

موقوف کرے اور اس عارضہ کو حکیمون نے بھی سات طرح لکھا ہے اور مزاج اسکا
اکیس طرح پر یہ عارضہ تین اشپت تک رہتا ہی اور نزدیک ڈاکٹر صاحب کے یہ عارضہ اکیس
طرح پر اور مزاج چھتیس طرح کا تھا اور چار پشت تک رہتا ہے اور حکیمون نے اس
عارضے کے واسطے فصد جائز رکھی ہے مگر ڈاکٹر صاحب نے منع لکھا ہی مگر مجھ عاصی کو
آج تک دریافت نہوا کہ اکیس طرح اور چھتیس طرح مزاج کون سی ہین مگر البتہ اتنا دیکھا ہے
کہ اگر مزاج آدمی کا زبردست ہو تو چودہ پندرہ دن مین یہ عارضہ دفع ہوا اگر مزاج عارضہ کا
زبردست ہی تو ناک گلکر بیٹھ جاتا لو پھوٹ گیا اگر سانس آنے لگی تو اوسکو ضیق کہتے ہین
اور اس عارضے کی حال دریافت کرنے مین ڈاکٹر صاحب نے قصدا کی اور آج تک کوئی تعلیم
کرنیوالا نہ ملا اگر مجھکو ملتا تو حال معلوم کرتا اس سبب سی ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ کے
باعث آدمی کے تمام بدن مین چھوٹے چھوٹے دانے مثل چیچک کے ہو جاتے ہین اور دوا
اوسکی یہ ہے نسخہ شنگرف تین ماشہ رسکپور چھہ ماشہ عقرقرحا کتھہ الائچی سفید ایک ایک تولہ
ان سبکو پیسکر وساوری پان کے عرق مین لت کرے اور گولیان برابر نخود کے بنا صبح
کے وقت ایک گولی کھلائے اور غذا چنے کی روٹی اور گھی دے اکیس دن یہی
گولی یہی غذا دے اور کچھ نہ کھلاوے اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دی نسخہ رسکپور
شنگرف قرنفل سہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ سبکو باریک پیسکر سات پڑیان بنائی وقت
صبح ایک پڑیا بالائی مین لپیٹ کر کھلائے اور غذا دودھ یا شیر برنج کھلائی باقی سب چیزون کا
پرہیز کرائے اور کسی کے دھبی سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑ جاوین یا تمام بدن نیل گون

ہوگیا ہو تو اوسکا علاج یہ ہے کہ پہلے مسہل دے مگر اول تین دن کھچڑی مونگ کی
کھلائے بعدہ یہ مسہل دے نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ نیم پختہ کرکے برابر اوسکے شکر خام
ملاکر تین پڑیان بنائے ایک پڑیا صبح کو گرم پانی کے ساتھ پلائے وقت پیاس کے
بھی گرم پانی پلادے شام کو کھچڑی اور اچار کھلائے اور جو کسیکے منہہ کے اندر سوراخ
دار پار ہوگیا ہو یا نصف کوا گل گیا ہو تو اوسکا بھی یہی علاج کرے جو اوپر بیان کیا
اور اگر کوئی شخص اس مرض کے ہونیکا انکار کرے تو پہلے اوسکا علاج یون کرے
کہ جسمین منہہ نہ آئے نہ دست جبکہ کچھ فائدہ معلوم ہو تو کہے کہ اگر مسہل تمکو ہوگا تو جلد
اچھا ہوگا اور بغیر مسہل کے چند مدت کی بعد غل پھر ہوگا اور اگر موافق کہنے کے علاج کروائے
کامل اچھا ہوگا اور اگر منظور کرے تو یہ مسہل دے نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کھوپرہ
کہنہ مغز مکھانہ کشمش کہنہ مغز جمالگوٹہ مقشر ان سبکو برابر وزن کرکے پانی مین پیسے اور
گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور تین دن پہلے کھچڑی ارہر کی یا پلاؤ قلیہ خشک کھلائے بعدہ
دو گولیان بالائی مین لپیٹ کر کھلائے اوپر گرم پانی پلائے اور وقت پیاس کی بھی
گرم پانی پلائے اور شام کو کھچڑی ارہر کی اور گھی اور دہی یا ملاکو دے اور دوسرے دن
یہ پلائے نسخہ بہدانہ دو ماشہ ریشہ خطمی چھہ ماشہ اسبغول چھہ ماشہ مصری ایک تولہ
شب کو بھگو دے صبح ملکر اور چھان کر پلا دے بعد مسہل کے وہی دوا دے یا یہ دوا کھلاوے
نسخہ آتشک مردار سنگ زرد ایک تولہ گل ارمنی یک و نیم تولہ قند سیاہ کہنہ
ہفتہ سالہ ان سبکو بیسکر برابر چھوٹے بیر کے گولیان بنائے صبح کو ایک گولی بالائی

مین پیسکر کھلائے ترشی اور بادی کا پرہیز کرائے اگر کبھی اس عارضہ والی کو کسی ؎
جراح یا تجربہ کار نے شنگرف کثرت سی کھلایا ہو اوس سبب سی تمام بدن بگڑ گیا ہو پہلی
یہ دوا دے **نسخہ آتشک** گنگی تاخ ایک تولہ بجلی انبہ دو تولہ حماالگوٹہ تین تولہ
تخم خیارین دو تولہ مصری سفید تین تولہ سبکو باریک پیس چہان کر قند سیاہ کہنہ
موافق ان دواؤن کے ملائے اور بارہ پہر تک کوٹے بعد اوسکے گولیان برابر
بیر جنگلی کے بنائی اور کھلائے اوپر اوسکے تازہ پانی پلائے اگر دست لگے تو بہتر
اگر قے آوے تو بہتر اور جو فائدہ نہو تو پھر یہ مسہل دے پہلے تین روز یہ دوا پلائی
اور کھچڑی کھلائے **نسخہ منضج فساد خون** بادیان سبز ایک تولہ مکوہ خشک
ایک تولہ مویز منقی پانزدہ دانہ تخم خطمی ایک تولہ تخم خباری ایک تولہ گلقند دو تولہ
ان کو پانی مین بھگودے صبح کو جوش کرکے پلائے بعدہ یہ مسہل دے **مسہل سبب
آتشک** گل سرخ دو تولہ تخم خطمی ایک تولہ غاریقون چھہ ماشہ تربد سفید چھہ ماشہ
تخم ارند تین تولہ مصبر سیاہ ایک تولہ زنجبیل کلان چھہ ماشہ تخم قرطم دو تولہ سقمونیا
چھہ ماشہ آملہ خشک تولہ بھر سنا مکی دو تولہ بسفایج ایک تولہ ہلیلہ کابلی
زرد ایک تولہ ان سبکو پیسکر چہان کر گولیان برابر بیر جنگلی کے بنائے اور
کھلائے بعد دو پہر کے آب مونگ دے اور شام کو کھچڑی مونگ اس طور سے تین
مسہل دے بعد اوسکے اگر ان دوائیون سی فائدہ ہو تو بہتر نہین تو یہ عرق تیار
کرکے پلائے **نسخہ عرق فساد خون سبب آتشک** بادیان سبز

پاؤ آثار مکوی خشک پاؤ آثار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ سنا مکی بربارا پاؤ برنگ شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ تیرہ سینک برم ڈنڈی چھکنی پاؤ پاؤ آثار فوفل کہتہ آملہ خشک تخم کاسنی تخم جامن پھلی ببول منڈی پوست کچنال آدھ آدھ سیر پوست خیار شنبر برگ حنا صندل سرخ برگ جھاؤ پاؤ پاؤ آثار سبکو جو کوب کرکے آب دریا مین بارہ پہر بھگو رکھے بعدہ عرق نکالے صبح کو پانچ تولہ عرق اور ایک تولہ شہد ملا کر پلائے اور ہر روز یہی دوا کرے اور بدن بگڑے ہوئی کو تین برس نگذرے ہون تو انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائیگا اگر اس عرق کو چالیس روز تک پلائے اور جوان دواؤن سے کچھ بھی فائدہ نہو تو پھر ناچار ہو کر آخر کے درجے مین یہ دوا کھلائے **نسخہ** ایک غوک کلان گوشت بز یا دیھران دونون کو پکا کر کھلائے ملا کر مسلمانون ایسی دوا کھلانا لازم نہین ہے کیونکہ پاس ایمان ضرور ہے اور شہرت کے واسطے اور نام کے واسطے جو لوگ کرتے ہین اوس منع چیز مین نہ ایمان کا بھلا نہ مریض کا بھلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہو کے جاتا رہا ہو اور اس عارضے مین حمل رہگیا ہو اور پھر اوس عارضے نے زور کیا ہو تو مشکل سے جائے گا کیونکہ اقربا اوس عورت کے یہ فرمایش کرتے ہین کہ حمل بھی قایم رہے اور عارضہ بھی جائے تو اوسکا علاج کرنے مین دیر ہو تو کوئی بدنام نکرے اور علاج کرے تو یہ دوا کرے **نسخہ آتشک** مردار سنگ ایک تولہ گیرو نرم ایک تولہ نخود چست دو تولہ ان تین چیزون کو خوب باریک کرکے قند سیاہ کہنہ

بارہ برس کا موافق اوسکے ملاکے گولیان برابر چھوٹے بیر کے بنالے اور ایک گولی بالائی مین لپیٹ کر کھلائے اگر اس قدر مین گرمی ہو تو ایک گولی سکے دو ٹکڑے کرکے دے اور پانچ سات دن مین اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقے مین پلائے نسخہ آتشک برگ گنگھی دس تولہ شنگرف تین ماشہ راج سفید چھ تولہ ان سبکو پیسکر تین ماشہ کی گولی بناکر ایک کو چلم مین رکھے حقے کو تازہ کرکے پلائے اور پھر فقط نیچہ بھگوئے اور پانی دور نکرے اس طور سے سات دن تک پلائے اور کھانا جو جی چاہے وہ کھائے اور اس دوا سے وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پھر اوسکو سہل ہوگی دوا کھلانی اور وہ لڑکا بھی اس عارضہ مین پیٹ سے گرفتار نکلا ہو تو وہ بھی اس دوا کا دودھ پئے گا تو اچھا ہو جائیگا بر تقدیر یکہ اچھا نہو تو لڑکیکو یہ دوا دے نسخہ آتشک برای طفل گل بادنجان صحرائی یعنی کنتائی دو ماشہ باؤ برنگ دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تین چیزون کو پیسکر آدھ سیر پانی مین پکائی جبکہ دو تولہ باقی رہے تو رکھ چھوڑے ایک رتی بھر لیکے ماں کے دودھ مین پلائی اور اوسکی ماں کو وہی دوا دوا دے یا جیسی صلاح وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا در بیان سوزاک اور جو کسیکے سوزاک خود بخود ہو جائے تو اوسکا یہ سبب ہی کہ شب کو سوتے لین نہانے کی احتیاج ہونیکی وقت آنکھ کھل گئی اور منی نکلنے مین رک جاتی ہی اس سبب سے بھی ہو جاتا ہی اوسکو یہ دوا پلائے نسخہ سوزاک تخم کتان دو تولہ لیکر رات کو بھگو دے صبح کو آدھ سیر پانی مین

لعاب اوسکا خوب نکالے اور چھان کر کچی شکر ایک تولہ ملا کر پلائے اور پرہیز
مرچ سرخ اور ترشی کا کرے اور اس طور سے بھی ہوتا ہے کہ پہلی کسی طوالف کے
پاس رہے تو اوسوقت یہ نہیں معلوم ہوتا ہے کہ اسی سوزاک ہے یا نہیں جسوقت
سے جسم اندر گیا تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جیسے کسی عضو پر پھوبھل آن پڑتی ہی اگر اوسوقت
بھی نکال لے تو بھی بہتر ہے اور اگر اوسوقت نہ سمجھے اگر ایک مرتبہ کیا تو خیر بہتر ہے
نہیں تو دو یا تین روز کے بعد پیشاب نہیں ہوتا ہے اور مشکل سے ہوتا ہی اور اوسکا
سبب یہ ہی کہ عورت کو بھی سوزاک ہو جاتا ہے اور عورت کے سوزاک کا حال
آگے چلکے بیان ہوگا انشاءاللہ تعالی اور پھر آخر کو پیپ نکلتی ہے اگر پیپ کا رنگ
سفید مائل بزردی ہو تو یہ نسخہ دے نسخہ سوزاک تخم سرس ایک تولہ مغز تخم کپاس
ایک تولہ مغز تخم بکائن ایک تولہ ان تین چیزوں کو پیسکر برگد کے دودھ مین تر کر کے
گولیاں برابر چھوٹے بیر کے بنائے ایک تو گولی صبح کو چار ٹکڑے کر کے کھلا دے اور
اوپر اوسکے پاؤ بھر دودھ گاے کا پیے اور ترشی اور بادی نہ کھائے اور اگر پیپ مائل
بسرخی ہو تو یہ دوا دے نسخہ سوزاک کباب چینی چھ ماشہ دارچینی قلمی گل
گلاب موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ اسگند ناگوری سنگجراحت چھ چھ ماشہ
ان سبکو باریک پیسکر ایک تولہ ہر روز کھائے اور گاے کا دودھ پاؤ بھر
پیے اگر کچھ بھی فائدہ معلوم ہو تو کیس دن کھائے اور پرہیز ترشی اور بادی
اور مرچ کا کرے اور سوزاک ہو جانے کی صورت ایک اور بھی ہے کہ بعض لوگ

بیان حمل رہنے کا عورت کے

چند عرصے مین دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتے ہین ہر دفعہ پیشاب کرکے سوتے
ہین اور خواہ مخواہ لیٹے جاتے ہین تو یہ صورت ہوتی ہو کہ خفیف سی منی اونکے
نائزے مین جم جاتی ہو اور اوسمین گو نہ تاثیر تیزاب کیسی ہے بس صبح تک زخم
ڈالدیتی ہے اس صورت سے اسمین بھی پیشاب نہین ہوتا ہے لوگ کہتے ہین
کہ سوزاک ہو گیا اس طرح سے یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہے اور جو اس سے زیادہ
خارج العقل ہو تو بیان یہ ہے کہ وہ بھی چار مرتبہ ملاقات کرتے ہین تو پیشاب تک
نہین کرتے اور لیٹے جاتے ہین اور اونکے نائزہ مین ایک تو پہلے کی کسر اور
ایک ساسبات کی کسر جمع ہو کر زخم ڈالدیتی ہے اور لوگ کہتے ہین کہ ہمکو سوزاک
ہو گیا ہے حماقت اپنی تو بیان نکی اور نام سوزاک کا خراب کیا اس طرح کے
سوزاک کے واسطے جراح یا عطائی پچکاری دیتے ہین **نسخہ سوزاک کی**
پچکاری کا توتیا سبز خرمہرہ زرد نیل ولایتی دو دو تولہ انکو باریک پیسکر رکھے
جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی مین ملا کر شیشے مین ڈالکر خوب ہلائے
اور پچکاری لے اور پرہیز کرے اور یہ نسخہ جو پچکاری کا لکھا ہے اسواسطے ہے کہ بالفعل
رواج بہت ہے لیکن ڈاکٹر صاحب کے نزدیک جائز نہتھا اور نزدیک مؤلف کے
بھی جائز نہین ہو کس لئے کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایک تو یہ کہ فوطون مین پانی
اوتر آتا ہے تو باد خائے ہو جاتی ہین اور نائزہ کا منھ کشادہ ہو جاتا ہی اور یہ عارضہ بھی نہین
اچھا ہوتا لازم ہے کہ دوا کھلائے یا پلائے لیکن پچکاری ندے ورا یک دم اسوزاک کی

مفید الاجسام

عارضہ اول

نسخہ سوزاک کتیرا تخم تالمکھانا ایک ایک تولہ ان دونون چیزون کو پیسکر
شکر خام برابر ملاکر کف دست کھائے اور پاؤ بھر دودھ گاے کا پئے اور جو
کوئی شخص رنڈی کے پاس اسطرح سے رہے کہ ملاقات سی پہلے پیشاب کرے
جبکہ سب بات سے فراغت کر چکے تو پیشاب کرکے نزدیک ملکی سو رہے
اور جب ملاقات کرے تو یون کرے تو سوزاک نہوگا اگر ہو جائے تو یہ جانے
کہ اس رنڈی کو سوزاک تھا تو اوسکو پہلے اندری جلاب دے **نسخہ جلاب**
اندری کباب چینی شورہ قلمی زراج سفید الائچی خرد ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر
چھانکر رکھے وقت صبح چھ ماشہ کھلائے اور اوپر اوسکے دودھ گائی کا سیر بھر
اور پانی تازہ چار سیر ملاکر اوسکو پلائے جبکہ پیشاب کرکے آئے تو پھر اوسکو پئے
اسطور سی جب سب ہو چکے تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کھائے ایک روز یہ دوا
دے دوسرے روز یہ دوا دی **نسخہ** خارخسک تخم خیار منڈی چھ چھ ماشہ انکو بھگو دے
صبح ملکر چھانکر پئے اور غذا وہی کھائے اگر فائدہ نہو اور یا کچھ فائدہ ہو بہرصورت
اوسکے بعد وہ دوا دی جسمین کتیرا ہے اور بعضے آدمی کو یہ عارضہ یون بھی
ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کری تو یہ عارضہ ہو جاتا ہے
اگر مزاج مرد کا غالب ہی تو یہ عارضہ نہ ہوگا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہی تو
جلد ہو جائیگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دی **نسخہ سوزاک** بہلی
بہدانہ تین ماشہ سبکو پانی مین بھگو دی صبح کو لعاب نکال کے گائے کا دودھ

مفیدالاجسام

سوا سیر ملائے بعدہ سنگجراحت دو ماشہ سبوس اسبغول چھہ ماشہ پھانک لی
اور اوپر سے وہ پی لے بعد دوپہر کے یہ غذا کھائے دال مونگ اور روٹی اور
یہ عارضہ سوزاک کا اسطور سے بھی ہوتا ہے کہ کسی طوالفت کے پاس گئے ہے
بعد اثر کا ہونے کے تو اوسمین دو سبب ہوتے ہین ایک تو یہ کہ وہ عورت
گرم اجزا بہت سے کھاتی ہے اور دوسرے یہ کہ دوائی دودھ پلاتی ہی اور
وہ کسب کرتی ہے تو بخارات جسم کے اور حرارت دودھ کی اور گرمی اجزا کی مرد
کے واسطے ضرر رکھتی ہی اوسوقت تک کہ اثر کا ہونے کی بعد ایک مرتبہ عورت
حیض سے فرصت پا جائے تو مرد کے کام کی ہوگی اور جو اوسکو یاد نہو تو جب
تک وہ عورت مرد کے کام کی نہوگی اور ایسے عارضہ کو یہ دوائی **نسخہ سوزاک**
تخم بالنگا بہدانہ خیارین تخم خرفہ تخم کاسنی بادیان سبز مصری سفید چھہ چھہ ماشہ
سکو پیسکر چار چار ماشہ ہر روز دونون وقت کھلائے اوپر سے دودھ گائے کا
پلائے اور جو اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر دوا آنکھہ مین لگانے کی دے
نسخہ سوزاک شاخ بچہ گاو لے کر پرانی روئی مین لپیٹ کے فتیلہ بنائے
اور چراغ نو گلی مین بتی رکھے اور تیل رینڈی کا بھر دے اور اوسکی اوپر سر پوش
گلی خام اونچا کر کے رکھے جبکہ کاجل خاطر خواہ ہو جاوے تو صبح و شام دو
وقت آنکھہ مین بطور سرمے کے لگاوے ترشی اور بادی سے پرہیز کری اور
اور یہ عارضہ عجب طرح کا ہوتا ہے کہ عورت سی مرد کی اور مرد سی عورت کی ہو جاتا ہے

اور اوسکو یون دریافت کرنا چاہیے کہ جس وقت اوسکا پاس مرد رہتا ہے تو اوس عورت کی ناف مین درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی مرد کی صحبت سے نطفہ ہوتی ہے اور اوسکی دوا یہ ہے **نسخہ** تخم جرپا کا پتہ گالی مرغی کا پتہ پیس کر اوسکا کان تیلون عرق کو ایک جا کر سکا بیج فن سے رکھے بعد دو پہر کے تھا لڑائے اور اوس دن اوسکا شوہر بھی صحبت کرے اسی طور سے تین ہفتہ تک اس دوا کو کرے یہ عارضہ دفع ہو جائے گا اور حمل بھی رہیگا

نوع دیگر اور چوتھا عارضہ یہ ہے کہ کسی عورت کا مقام رحم پر ٹیڑھا ہو جاتا ہے

نسخہ مفید الاجسام اور اوسکے سبب سے وہ عورت منی کا مرد کی اندر نہین جا سکتا ہے اور اسکو یون جاننا چاہیے کہ جس وقت اوس عورت سے صحبت کرتا ہے تو اوسکی ناف مین درد ہوتا ہے

نسخہ ...

باب چوتھا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین

فصل پہلی بیان وجع مفاصل مین ہے اور اوسکی صورت کئی سبب سے ہوتی ہے اور ایک وجہ یہ ہے کہ کسی شخص کو بخار آئے اور اوسکے واسطے پاشویہ کیا جائے اور اتفاقاً ہوا لگ جائے تو پانوٗن مین درد یا اوٹھنے بیٹھنے مین فرق آجاتا ہے تو اوسکے واسطے وہ تیل لگاتے ہین جو اکثر جابجا ہے اور بخار ہو جب تیل کی مالش کرے اور عورتون کی اضطرابی سے حکیم عاجز ہوتی ہین تو وہ روغن گل یا روغن بابونہ دیتے ہین اور اگر بخار بھی ہو اور تیل کی مالش ہو تو اکثر ورم ہوجاتا ہے اور لازم یہ ہے کہ جو کچھ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہے اور فقط یہی باقی ہو تو اوسکے واسطے اس تیل کی مالش کرے **نسخہ وجع مفاصل** پہلے چالیس انڈون کو جوش کرے اور اونکی زردی نکال لے اور سفیدی دور کرے عقرقرحا دارچینی مال کنگنی کائفل قرنفل ایک ایک تولہ سمندر کھار ایک ماشہ ان سبکو ایک ہانڈی مین نیچے سوراخ کرکے وہی زردی اور اوپر اوسکی میٹھا تیل چھڑک دے دو تولہ اور گڑھا کھود کے رکھے اور ایک پیالہ اوسکے نیچے رکھے اور اوپر اوپلی جوڑکر آگ لگادے جبکہ اوس پیالے مین تیل نکل آئے تو پانوٗ مین مالش اور پرہیز کرے اور رہوانہ لگے خدا چاہے تو اچھا ہوجائے گا اور صلاح مین خشک دوا ملنے کی تجویز ہو تو یہ دوا ہے **نسخہ ادویہ خشک** برگ ببول خشک برگ املتاس خشک برگ سہجنا خشک دو دو تولہ تخم سویا اجوائن

وہ عورت اپنے شوہر کی دنیاداری کی صحبت سے فارغ ہوتی ہے تو اوسکے رحم مین درد ہونے لگتا ہے اور اوسکے حیض کا رنگ سفید ہوتا ہے یا زرد یا بعض وقت اوس کا خاوند حرکت کرتا ہے تو اوس وقت خون سمع جسم سے نکلتا ہے اوسکی دوا یہ ہے نسخہ پوچل گوشت کا پتہ کالی گاے کا پتہ بیل کا ان تینون کا عرق نکالکر اور اوس مین پرانی روئی کا پھاہا بناکر تر کرکے درمیان جسم کے رکھے اور بعد تین پہر کے نکالڈالے اور اپنے شوہر کے پاس جاوے اور اوسکا خاوند اوس روز صحبت

[illegible] مفید الاجسام [illegible]

[illegible]

خراسانی سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چھ چھ ماشہ ان سبکو پیسکر چھان کر
مالش کرے اور پرہیز ضرور ہے **نوع دیگر** اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اسطرح
بھی ہوتا ہے کہ کوئی شخص سفر مین ہو اور تشنگی کے وقت وہ کیا کام برا کرتا ہے
کہ پہلے منھہ اور ہاتھ اور پانوں دہوتا ہے اور پھر پانی پیتا ہے اور اکثر اثناء راہ
مین ندی اور نالہ ملتا ہے تو پانی مین گھڑا رہتا ہی اور یہی مضر ہے جو ابھی بیان
کیا اور جبکہ وہ شخص سر اوس مین بھگوتا ہے تو موسم گرما کے سبب سے سرد پانی
لیکر پھر وہی حرکت کرتا ہے اگر کسیکے مزاج مین ناطاقتی زیادہ ہوتی ہے تو سردی
وگرمی کے سبب سے وہ آدمی وہین بیمار ہو جاتا ہے اور ہاتھ پانوں مین ٹیس
ہو جاتی ہے اور لوگ ناقص الرای یہ کہتے ہین کہ گھی اور نمک کی مالش کرو
یا ٹٹو پر سوار ہو کر چلتا ہے تو تمام پانو ورم ہو جاتا ہے تو اوسکو واسطے بھپارا
ان چیزون کا چاہیئے **نسخہ بھپارا وجع مفاصل** برگ بید انجیر اجوائن خراسانی
تخم سویا ٹیسو کی پھول بابونہ برنگ ایک ایک تولہ نمک لاہوری نمک شور چھ چھ ماشہ
ان سبکا بھپارا دے اور اگر ورم بھی ہو تو بعد بھپارے کے یہ دوائیان خشک
ملے **نسخہ اجزای خشک** آرد مونگ بریان چھوٹی بڑی مائین دو تولہ
کالی زیری بھنگ زنجبیل کائفل اجوائن ولیسی ایک ایک تولہ ان سبکو باریک
پیسکر ان اعضاؤن پر ملے اور جو شخص گرم پانی کی مہارت رکھتے ہین اونکو
عارضہ کم ہوتا ہے **نوع دیگر** اوس عارضہ کے ہو جانی کی ایک صورت

[illegible]

یہ بھی ہے کہ دو چار برس گذرے ہون کہ کوئی شخص کوٹھی پر سے گر پڑا ہو یا کسی
اور طرح سے چوٹ لگی ہو تو اکثر بدپرہیزی سے یا سرد گرم دوا سے یا پروائی ہوا کے
سبب سے درد ہر ایک اعضا مین ہونے لگتا ہے اور اسی صورت سے آخر درجہ ہاتھ
اور پانون پھیلنے اور بیٹھنے مین کمی کرتے ہین تو اوسکے واسطے ایک ریندی وز
کھلائے اور اس تیل کی مالش کرے نسخہ **روغن برائے وجع مفاصل**
و درد ہر اعضا مال کنگنی دو تولہ کائفل ایک تولہ بکائن زنجبیل بہتیر اجوہ بوا
عقرقرحا گجراتی قرنفل زرد چوب کول سمندر کھار کچلہ زہر مغز بادام گری کرنج
زنجبیل بسر مورکلیجن عرق دھتورہ سیاہ عرق مدار عرق پوست سہجنا عرق گومہ
عرق بکوی سبز عرق پوست املی عرق بھنگرہ ایک ایک تولہ روغن تلخ پندرہ تولہ
روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن ریندی پانچ تولہ ان سبکو ملا کر جوش کرے
جبکہ اجزا جلنے پر آوین تو چھان کر رکھے اور استعمال مین لائے بر تقدیر
اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ تیل لگائے نسخہ **روغن برائے وجع مفاصل**
و ہر درد پہلے روغن کنجد سیاہ پاو بھر لیکے گرم کرے بعدہ موم سفید ایطا کی جزئی
ایک ایک تولہ مال کنگنی دو تولہ سنبل سفید چھ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف
دیکے اور آگ سے جدا کرکے خوب جلکرے اور پھر اوسکی مالس کرے اور پرہیز یہ ہے
کہ مونگ کی دال مقشر یا قلیہ روٹی سوای اسکے اور کچھ نہین اور جو آتشک کے
سبب سے اس طرح کا حال ہو تو اوس کے واسطے بھی اسی صورت

ایسے بیمار کو کھلاوے اور اپنے شوہر کے پاس سووے تو وہ عورت بار دار ہوگی

نوع دیگر

نوع دیگر

قول حضرت امام ناطق جعفر صادق علیہ السلام

نوع دیگر

نوع دیگر

تو وہ عورت اوسی مین

سی علاج کرے اوراس مقدمی مین بھی جلاب پہلے دے بعدہ مالس کرے اور
کھانیکی دوابھی ویسی ہو اور پرہیز بھی ویساہی چاہیے جو بیان ہوتا جاتا ہے
اور کسیکے ہاتھہ یا پاؤن یا کمر مین درد کی قسم سے ہو تو یہ دوا کرے نسخہ روغن
برای وجع مفاصل و یا درد کمر شراب دو سیر گوشت بیخ دو تولہ اسلیخہ چار ماشہ
قرنفل دو ماشہ فلفل سیاہ پانچ ماشہ جائفل ایک ماشہ آب دریا ایک سیر ان
سبکو جوکوب کرکے ملاکے بھگو دے اور جوش دے جب پکنے لگے تو روغن تلخ
ایک آثار ملاکے اور نرم آنچ مین جوش ہو جب فقط تیل رہجائے تو چھان رکھے
اور مالش کرے اور علاج سے دریافت کرکے مناسب ہو تو کھانیکی یہ دوا دے
نسخہ برائے وجع مفاصل مردار سنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ
روغن زرد دو ماشہ چونہ سفید چھہ سرخ ان کو باریک کرکے قند سیاہ کہنہ موافق
اوسکے ملاکر تین گولیان بنائے پہلے دن ایک گولی کھلائے اور اوپر اوسکے
غذا گندم بریان کھلائے اور دوسرے دن غذا یہ دے نان گندم اور گوشت
میش نر اور اوسکے سوا کچھہ اور نہ کھلائے خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا اگر
وجع مفاصل کے عارضے مین دوا کھلانے کی بھی ہو تو بہتر ہے یا ان دوائیون
مین سے دیجائے تو بہتر ہے یا کوئی اور تجویز کرکے دے یا ان اجزاؤن سے
اچھا ہو جاوے تو بعد اوسکے کوئی معجون بناکے کھلائے یا اس
کتاب مین سے تجویز کرکے دے اور اس تیل کی مالش کرے

قیوم قیوم قیوم حی حی حی وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

نوع دیگر

جنگل میں ایک گھاس ہوتی ہے اور اوسکو جوگی بوٹی کہتے ہیں اگر اوس گھاس کو کسی عورت کا خاوند لا دے اور

مفید الاجسام

درخت میں باندھ دے

تو وہ بھی خوب اچھا ہو جاویگا

نسخہ روغن برای وجع مفاصل بھلاوان زنجبیل کلان سورنجان تلخ دو ماشہ ان سبکو آدھہ پاؤ تیل مین ملاکر جلائے اور چھان کر رکھے وقت شب کے مالش ہوا اور اوپر سے دھتورے کے پتے گرم کرکے باندھے ایک ہفتے کے بعد فائدہ خاطرخواہ ہو تو مالش کئے جائے اور نہین تو پھر اس تیل کی مالش کرے نسخہ روغن برای وجع مفاصل کھکوندن نیچھلنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ لیکے جوش کرے جبکہ یہ چیزین جلنی پر توچھان کر رکھین اور استعمال مین لائے اور پرہیز ایسا کرے کہ کوئی نکرے

فصل دوسری بیان احوال باہ مین

اور صورت باہ کے مقدمہ مین یہ ہے کہ اول تو نسخہ پیدا نہین اگر ہے بھی تو اوسکی اجزا پیدا نہین اور بر تقدیر اگر دو چار دوائیان ایج الوقت پیدا کین تو لوگ یہ کہتے ہین کہ ہمکو پہلے ہونہ کے واسطے دو اگر فائدہ ہوگا تو پھر ہم امیر نسی کہین گے اور وہ امیر بادشاہ سے کہین گے تو کمال تمہارا روشن ہو جائیگا اور مرتبہ بھی بڑھیگا پس اگر بسبب مروت کے دیا تو کبھی صورت نہین دکھاتے کہ حال اوسکا معلوم ہو کہ اچھا بنا یا برا اور جو کہین راہ مین مل گئی تو کہا مین آؤنگا اور اسی واسطے نہین آیا کہ فائدہ خاطرخواہ ثابت نہین ہوا مگر بندے کو دو چار نسخے ڈاکٹر صاحب کی زبانی معلوم ہوئے تھے وہ اس مین لکھہ دئے ہین بیان اوسکا یہ ہے کہ باہ کے کم ہو جانے کی صورت کئی طرح پر ہے اور اکثر لوگون کا

نوع دیگر

پوست درخت انار برگ انار مسلم گل انار ... ایک ایک برابر وزن کرکے پیسکر ... ہی مین ڈالے اور اوسمین چند روغن بیخ نرگس ملا کر ... تیل بنجائے

حال یہ ہے کہ کوئی شخص ہاتھہ سی جلق لگاکے باہ کھو دیتا ہے اور ہاتھہ سے
کرنے مین بھی فرق ہے ایک یہ جاڑے کے دلنون مین شب کے وقت یہ کام
کرتے ہین تو بھی کچھ آسایش ہے اور اوسکی دوا ہوسکتی ہی اور بعض آدمی کیا
کرتے ہین کہ جاضرور مین یا کسی میدان مین یہ حرکت کرتے ہین ایک کمی تو وہ
ہوتی ہے دوسرے پانی سے دھوتے ہین گرم رگین سرد پانی پرجو ہوا لگتی ہے
تو رگ پٹھا غارت ہو جاتا ہے اور پھر اوس امر کو بعض لوگ ہر روز کرتی ہین
اور بعضے لوگ آٹھوین دسوین کرتے ہین جب تک جوش جوانی دو چار برس زیادہ
ہے تو اوسی کو کئی جاتے ہین باز نہین آتے اور آخر کو محتاج باہ ہو جاتی ہین
اور ہر ایک سی دوا پوچھتے پھرتے ہین بس اس عارضہ کے لئے دوا سینکنے کی یہ ہے
نسخہ سینگک برای قوت باہ برادہ دندان فیل برادہ دندان ماہی ایک
ایک تولہ قرنفل آٹھہ ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایک عدد ان سبکو
باریک کرکے دو پوٹلیان بنائے اور آدھہ پاؤ بھیر کا دودھہ لے کے اوسپر
سنکنا شروع کرے تمام پیڑو اور تمام رانین اور قضیب کو سینکے بعدہ پان بنگلہ
گرکے باندھے اور پرہیز پانی کا کرے پھر یہ دوا کھلائے نسخہ برائے
قوت باہ مغز چلغوزہ خشخاش سفید موصلی سیاہ کلیجن قرنفل گلدار
ثعلب مصری جاوتری بھون بھلی تالمکھانہ خرد بیخ بند ستاور برہم ڈنڈی
تخم مریم چار چار تولہ کا کنج نو ماشہ یہ دوائیان باریک کرکے پاو بھر

نوع دیگر

اگر کسی عورت کے لڑکا ہونے کا سبب ... اوسکا ... ہو گیا ہو تو چاہی ...

نوع دیگر

... پانی مین ... پیسکر ...

نوع دیگر

... جو ... لگاوے ...

گھی مین چرب کرکے اور شہد آدھ سیر لیکے قوام کرے اور وہ دوا چرب کی ہوئی
ملاوے جبکہ بطور معجون کے ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کھلائے
اور جو اس دوا سے کچھ تخفیف ہو تو یہی کھلائے چالیس دن تک اور اگر فائدہ
نہو تو کھانے کی دوا وہی ہو اور لگانے کی دوا بناکے لگائے نسخہ باہ
لگانے کا بیج کنبر سفید جوز گجراتی افیون قاقلہ سفید بیج سنبل پیپلا مور چھہ
چھہ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملائے اور خوب
حلکرے جب مثل مرہم کے ہو جائے تو قضیب پر لگائے اور بنگلہ پان گرم کرکے
باندھے اور اگر کچھ اوس کے سبب سے جریان ہو تو پہنچے یہ دوا دے
نسخہ سفوف برای قوت باہ وانجماد منی موصلی سیاہ سگند ناگوری
گل دہاوا نخود خستہ زنجبیل بیرانجم زردک تخم انگن گل پستہ تالمکھانہ ایک
ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر برابر ملاکے ایک تولہ ہر روز کھائے
اور پاؤ بھر دودھ گائے کا اوپر سے پئے اور ترشی اور بادی ہرگز نہ کھائے بعد
یہ علاج کرے جو ابھی بیان کیا ہے اور جو کسی کے تئین لونڈے سے
رغبت ہو تو وہ اس سبب سے زیادہ خراب ہوتا ہے اوسکی کثرت زیادہ
بچاہئے کیونکہ اس عارضہ والا عورتون کے کام کا نہین رہتا ہے اور
باہ مین بھی فرق آجاتا ہے تو کسی حکیم سے یا جراح سے یا کسی اور غیر سے
یہ کہتا ہے کہ میرے اس عارضہ کی دوا کردو اور جو کوئی دوا کرے تو وہ بڑا

نادان ہے کس لئے کہ جب اوسکو شہوت ہوگی تو پھر وہ لونڈے کی خواہش کریگا
احیاناً اگر کوئی اوستاد اوسکی دوا کرے تو پہلے توبہ کروائے پھر وہ دوا کرے
جس مین کھال جاتی رہے اور وہ دوا یہ ہے نسخہ بیخ پوست مال
رہر سنکھیا جاکلوتہ کنجد سیاہ دودھ مدار کا ایک ایک ماشہ ان سکو باریک
پیسکر قدری پانی مین لت کرکے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے جبکہ آبلہ
پڑ جائے تو گھی دھوکے لگائے اور اگر اس دوا کو منظور نکرے تو یہ دوا کرے
نسخہ روغن قوت باہ پیر بہوٹی عقرقرحا دو لانبی خراطین خشک مغز ناخون
اسپ جوان کلیجن ست ہر ایک ایک تولہ ان سکو جوکوب کرکے ایک آتشی
شیشے مین بھر کر تیل نکالے ایک قطرہ اوپر جسم کے لگاوے اور بنگلہ پان گرم
کرکے باندھے جبکہ فائدہ ہو تو چالیس دن تک کوئی بات نکرے تو اچھا ہوگا
اور جو کسی شخص نے لڑکپن مین گاندمروائی ہو تو جبکہ سن تمیز کو پہونچا اور لین
خواہش آئی اور کسی دانا یا کسی اوستاد سے قصد استعلاج کا کرے تو پہلے توبہ
کرائے بعدہ دوا کرے اور دوا بھی جب کارگر ہوگی کہ اپنی آلت کو ملا ہو اپنی ہاتھ
سے یا کسی اور شخص کے ہاتھ سے ملوایا ہو اور اگر ملا گیا ہو تو دوا ناحق ہے
اور جو کسی کو غیرت دامنگیر ہو تو کسی اوستاد کی منت سماجت بہت کرے
تو وہ علاج اس طرح سے کرے کہ پہلے سینک کی دوائی سے تمام پیڑو اور
رانین اور جسم کو خوب سینکے اور وہ دوا جو پہلے بیان ہوگی ہے جس مین

طلسم دیگر

طلسم دیگر

اگر کوئی شخص

طلسم دیگر

دندان قبل ہے صبح بعدہٗ یہ دوا کھلاوے **نسخہ قوت باہ** میدہ گندم پانچ
تولہ آرد نخود مقشر سات تولہ پہلے ان دواؤن کو پانچ تولہ گھی مین بریان کرے
بعدہٗ مغز بادام مغز پستہ چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چھہ چھہ ماشہ ثعلب مصری
ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چھہ ماشہ عنبر اشہب
دارچینی قلمی تین تین ماشہ انکو باریک کوٹ کرادسمین ڈالدے و سفید مصری
دس تولہ شہد خالص پانچ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان
چیزون کو قوام کرکے اون اجزا کو ملا کے بطور معجون کے تیار کرے اور جو حلوے
کی طرح سے ہو تو زعفران دو تولہ عود غرقی دو ماشہ ملا رکھے اور ہر روز دو تولہ
کھلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کرے اور اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ کوئی
شخص جوانی کے موسم مین کسی رنڈی کو بلائے اور شہوت کثرت سے ہوتی ہے
اور انجاد منی زیادہ ہوتا ہے تو بسبب اس کے جماع کرنے کی دیر ہوتی ہے اور
اس عرصہ مین کسیلو طلب حقہ کی ہوئی اور آدمی بھی موجود نہو تو پھر آپ اوٹھکر
حقہ تیار کرلاتے ہین اور پھر اوس شغل مین مشغول ہوتے ہین اور خیال نہین
کرتے کہ ہم اس طور سے اوٹھکر جاوینگے تو ہمارے جسم مین ہوا لگجاوے گی
تو کیا حال ہوگا اور جوانی کے زور مین عقل کی مار ہوتی ہے تو کچھ نہین سوجھتا
جبکہ باہ کمی کرنے لگتی ہے تو پھر ہر ایک سے دوا پوچھتے ہین تو اوسکی واسطے
کھانے کے یہ دوا ہے **نسخہ برائے قوت باہ** گھیگوار ...

لیکر ایک پھول پر سات بار یہ دعا پڑھ کر دم کرے اپنی ماں کا نام اور اپنا نام اور اوسکے دونوں نام اور اون پھولون کو اوس عورت کو دے تاکہ وہ سونگھے اور اوسی وقت وہ عاشق ہو

لقد فتنا سلیمان والقینا علی کرسیہ جسدا ثم اناب

اور جو پرانی قبر کی مٹی ایک
اور اوسپر سات بار سورہ
فاتحہ پڑھکر دم کرکے اور
طہر مین ڈالدے تو وہ شخص
عشق مین دیوانہ ہو جاویگا

ترکیب دیگر

اور جو اس شکل کو اپنے ہاتھ
سے لکھکر اوسکو کسی صورت
سے دیکھا جاوے تو وہ بھی وقت
عاشق ہو جاویگا وہ نقش یہ ہے

ترکیب دیگر

اور جو کوئی شخص کسیکا
قصور مند ہو تو یہ تعویز لکھکر
اپنی پگڑی مین رکھے

دس تولہ آرد مونگ دس تولہ ان دونون کو جدا جدا بریان کری بعدہ یہ دوا
بلیلائے خارخسک خرد کلان مغز پستہ تالمکھانہ کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سکو
کوٹ کر شکر سفید پاؤ بھر لیکے قوام کرکے سب چیزون کو ملا کر بطور حلوی کے بناکر دو تولہ
ہر روز کھلائے اور لگانے کی یہ دوا ہے **نسخہ طلا براے قوت باہ**
عقرقرحا پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی سوہن مکھی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہڑتال
طبقی گھونگچی سفید تخم ترب تخم شلغم بیربہوٹی کباب چینی آرد چربی شیر ایک ایک
تولہ تلخہ گاؤ ایک عدد ان سکو جو کوب کرکے شیشہ آتشی مین رکھکر تیل نکالے
اور شب کے وقت ایک قطرہ جسم پر لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے
اوسکو ایک ہفتہ بھر لگائے اور پرہیز کرے اور پھر دریافت کرے کہ اوسمین
انتشار کی صورت پیدا ہوئی یا نہین اور جو خفیف سی بھی ہو تو اکیس دن تک
لگائے اور پرہیز کرے اور اس دوا سے فائدہ نہو تو پھر اوستاد کو لازم ہے
کہ پہلے وہ دوا لگائے کہ جسمین دانے پڑجاتے ہین اور وہ دوا یہ ہے
نسخہ ضماد براے قوۃ باہ عقرقرحا قرنفل خراطین جند بیدستر ایک
ایک تولہ بیربہوٹی مردارسنگ چار چار ماشہ تلخہ ماہی رو ہو چار عدد
شنجرف جمالگوٹہ چار چار ماشہ چربی زاغ تین تولہ موم خام دو تولہ
پارہ ایک تولہ ان سکو حل کرے جبکہ سب ادویہ مثل مرہم
ہون تو رکھہ چھوڑے وقت شب کے اوسکی موافق لیکر گرم کرکے لگائی

اوپر بنگلہ پان گرم کرکے باندھے اور پانی کی احتیاط کرے بعدہ یہ دوا کرے
نسخہ طلا برای قوت باہ پوست بیخ دھتورہ پوست بیخ کنیر سفید پوست
بیخ مدار عقرقرحا گجراتی بیربہوٹی دودھ گائے کا ایک ایک تولہ ان سبکو پیسکر
ملاکر روغن کنجد سیاہ مین جلاکر چھان کر رکھے ورلگائے اور پان بنگلہ گرم
کرکے باندھے اور احتیاط پانی کی کرے اور پرہیز بھی ہو اور کبھی ایسا اتفاق
ہوتا ہے کہ طوائفون مین کوئی رنڈی مزیدار ہوتی ہے یا کوئی مرد یہ حرکت
کرتا ہے کہ عورت اوپر ہو اور مرد نیچے ہو یا جماع کے وقت رنڈی کو مرد
گود مین لے کے کھڑا ہو جاتا ہے اور جسم اندر ہو جاتا ہے تو یہ بڑی نادانی
ہے کیونکہ اس مقام پر ہڈی نہین ہے اور لوگ کیا سمجھ کر یہ حرکت واہیات
کرتے ہین اور ایسی باتین اپنی بھی دیکھکر یہ معلوم ہوا کہ جوانی مین اندھا
ہوتا ہے اور اس عرصہ مین ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہے جو اس طور کا
علاج کرے تو یہ دوا پہلے کھلائے نسخہ غذا برائے قوت باہ
مغز بادام گیارہ دانہ لیکے تازے پانی مین پیسکر دو تولہ شہد ملاکر
ہر روز پلائے گیارہ روز یا اکیس روز لغو عدیگر نسخہ باہ چڑے چالیس
عدد لے کے صاف کرکے گھی مین بریان کرے اور شہد اوسکے موافق
لیکر قوام پکاکر اون چڑون کو اوسمین ڈالکر رکھے صبح کو دو بادام پلائے
اور سوتے وقت ایک چڑا مع شہد کھلائے اور لگانے کے واسطے دوا یہ ہے

ترکیب دیگر

نسخہ روغن برای قوت باہ پوست بیخ کنیر سفید مالکنگنی دودو ماشہ
تخم کونچ پیاز سفید عقرقرحا اسپند سوختنی چودہ ماشہ ان سبکو جوکوب کرکے
روغن کنجد سیاہ دس تولے سے گرم کرکے ان دواؤن کو ملاکر پکائی جبکہ
وہ جلنی پر آئین توچھان کر رکھے شب کو لگائے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور
سو رہے ان دواؤن سے اگر بخوبی فائدہ ہو تو بعد چند روز دون کی یہ دوا پلائے
کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہو گئی ہو تو گاڑھی ہو جاویگی نسخہ انجماد
منی و قوت باہ نخود خام پانچ تولہ پاؤ بھر پانی مین بھگو دے صبح آب زلال
لیکر شہد دو تولہ ملاکر پلائے نسخہ دیگر برائے قوت باہ صبح کو چنے کا
پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار نیم بریان نیم خام دونون کو ملاکر
کوٹ ڈالے اور شکر خام برابر ملاکے ہر شب کو ایک تولہ کھلائے اوپر سے دودھ
پاؤ آثار پلائے پرہیز چالیس روز تک رہے نوع دیگر اور جو کوئی شخص مان کے پیٹ سے
پیدا ہوتا ہے تو کئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہے
تو اوسکو صندلی خواجہ سرا کہتے ہین دوسری حقیقت یہ ہے کہ اوسکے کچھ جسم ہوتا ہے
اور اوسکو بادامی کہتے ہین مگر اوسکو قدرے باہ ہوتی ہے اور اوسکے اولاد بھی
ہوتی ہے مگر اوسکو کوئی مرد نہین کہتا خوجہ کہتے ہین تیسری طرح یہ ہے کہ کسیکے یہ عضو
ہوتا ہے مگر اوسکو حرکت نہین ہوتی تو اوسکا علاج نہین ہے اور کسیکے جسم کو حرکت بشباب
کے وقت ہوتی ہے اور اوسکا علاج یون کرے کہ پہلے سینگنے کی دوا کرے بہت عرصے

ترکیب دیگر

اگر کسی عورت کے درد زہ ہو تو یہ تعویذ لکھکر دیوی اور وہ اپنی ران بائیں میں باندھے تو اوسیوقت درد زہ دفع ہو

ترکیب دیگر

ترکیب دیگر

اگر کسی کو بیمار کرنا چاہے تو اس تعویذ کو ... وہ شخص ... وقت اچھا ہو جاوے

تک پھر اوس عضو پر یہ دوا باندھے **نسخہ سینک برای قوت باہ** بیربہوٹی تودری خراطین خشک اسگند ناگوری زرد چوب آنبہ ہلدی نخود بریان چھہ چھہ ماشہ ان سبکو باریک کرکے روغن گل مین چرب کرکے دو پوٹلیان بناکر کسی برتن مین اگ پر رکھے اور تمام رانین اور پیڑ خوب سینکے بعدہ یہ دوا اوس عضو پر باندھے **نسخہ دیگر برای قوت باہ** عاقرقرحا بیربہوٹی برنج دو دو ماشہ قرنفل بیس عدد گوشت گردن گوسفند نر دس تولہ ان سبکو باریک کرکے موافق اوس جسم کے کباب بناکر سیکا کر درمیان سے چیر کر اوس جسم پر باندھے اور پانی کی احتیاط کرے اور جبکہ اوس دوا سے فائدہ ہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ روغن برای قوت باہ** چربی شیر مالکنگنی عاقرقرحا بیربہوٹی زنجبیل بیر اجاوتری ہر کچلہ سلیخہ قلمی لوبان کوڑیا قرنفل سرتیلیہ ہرتال طبقی جمالگوٹہ پارہ نیلگون برادہ دندان فیل گندک آملہ سار بادنجان صحرائی گھونگچی سفید خراطین خشک جوز گجراتی بیخ کنیر سفید اجوائن خراسانی پختہ و خام تخم پیاز اسبند سوختنی سنبل سفید مغز تخم رینڈی کالا زیری ایک ایک تولہ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ان سبکو کوٹ کر ایک شیشے آتشی مین بھر کر ساتھ ترکیب کے تیل نکال کر رکھے ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے ضماد کرے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز پانی اور ترشی اور بادی کا کرے اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہرگز کوئی امر نکرنا چاہیے جب تک کہ چالیس دن ہون اور کھانے کی دوا بھی اس علاج کے ساتھ

ترکیب دیگر

اگر کسی کو یہ منظور ہو کہ ... مین جدائی ہو جاوے ... گوسفند ... مفید الاجسام

اوپر لکھ کر کسی کو ہین میں ڈالدے تو ان دونوں مین جدائی ہو جاوے گی اور وہ ... والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ ... فلان بن فلان وجدائی و فراق

ترکیب دیگر

اور جو اس تعویذ کو لکھ کر ... گوسفند ... دفن کرے ... قبر ... اور وہ تعویذ ... بھی جدائی ہو جاوے گی ... والقینا بینہم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ فراق ... فلان

فلان بن فلان علی عداوت
فلان بن فلان اور ایسی
فلان بن فلان کی جگہ مرد کی مان کا
بن فلان اور عورت کی مان کا نام
نام لکھنا چاہیے جو اس طور سے
اور بیان کی ہے اور یہ تعویذ
اوس شخص کی کام آسکے جو ہین جو
اسی کام کو کتاب کسی سے نہ
کہ وہ نقش لکھنا جانتا ہو
اور جو یہ کتاب کسی کے پاس
ہو اور اس نقش کا لکھنا منظور
ہو تو کسی نقش کے لکھنے والے
سے دریافت کر کے آپ لکھے
یا اوس سے لکھوا لے اور
اس کام میں لائے یہ نقش
بڑے کام کے ہین بہت
ان کا تجربہ کیا ہے یہ تعویذ
خطا کرنے کے نہین ہین اگر یہ

ساتھ ہوتی چلی جاے اور کھانے کی دوا یہ ہے **نسخہ برای قوت باہ**
عرق گھگوار میدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک آثار
پہلے ان تینون چیزون کو جدا جدا بریان کرے گھی مین اور شکر کا قوام کرکے
بعدہٗ خار خسک ایک چھٹانک جوز بوا ایک تولہ مغز پستہ کھوپرا سفید مغز
چلغوزہ مغز اخروٹ پاؤ بھر ان کو بھی اوس مین ڈالے اور وہ قوام ملا کر بطور
حلوے کے پکا کر رکھے پانچ تولہ ہر روز کھلائے یہ حال جو بیان کیا ہے کوئی
اوستاد چاہے اس طور سے کرے تو بہتر ہے یا اپنی رای پر اوسکو کرے لیکن اس
مرض کا علاج ڈاکٹر صاحب کے روبرو کیا پھر کسی نے اس قدر خرچ نکیا
جو پھر مین دیکھتا اوس وقت مین لوگ اشرفیان خرچ کرتے تھے اب
کوئی روپیہ بھی نہین دیتا مفت مین دوا مانگتے ہین اور وہ دوا اس زمانے
مین پیدا نہین ہے کوئی بنا کر کہان سے دے اور جو کسی نے اپنی گھر مین
بی بی سے جماع کثرت سے کیا ہو اور طاقت بھی کم ہوئی ہو تو اوسکے واسطے
کھانیکی یہ دوا ہے **نسخہ معجون براے قوت باہ** خولنجان سونٹھ
دو دو تولہ جوز بوا مصطگی رومی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک
ایک تولہ ان سبکو باریک پیسکر شکر سہ چند کا قوام کرکے وہ اجزا ملا کر جب بطور
معجون کے ہو جائے تو چھ ماشہ ہر روز کھلائے اور جو منی پتلی ہو اور اوسکے
سبب سے باہ کم ہو تو یہ دوا کھلائے **نسخہ قوت باہ مع جریان**

تا ممکن ہانہ آدھہ پاؤ اسبغول مسلم برگد کے دودھہ مین ترکر کے خاطر خواہ اور سایہ مین خشک کرے اور خرمے چالیس لے کے خالی کرکے وہ کہ ترکیا ہوا دودھہ کا ہو اوسمین بھر دے پھر موافق اونکے دودھہ گاے کا ایک آثار لے کے پکاے جبکہ دودھہ قدرے رہجاے تو رکھہ چھوڑے ایک خرما ہر صبح کو کھلاے اور غذا دودھہ روٹی اور دوسرے وقت جو چاہے سو کھاے اور لگانے کی دوا یہ ہے،

نسخہ طلا براے قوت باہ عقرقرحا دکھنی قرنفل گلدار بیر بہوٹی جدوار ختائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سبکو روغن گل یا روغن کنجد سیاہ پاؤ آثار مین ملا کر ایک ہانڈی گلی مین رکھہ کر کے منھہ بند کرکے چولھے کے اندر گڑھا کھود کر اوس ہانڈی کو گڑھے مین رکھہ کر پوشیدہ کر دے اور اگ آٹھہ پہر برابر سات دن تک دو سیر جلاوے بعد ایک ہفتہ کے نکال کر ایک قطرہ اوپر حشفہ کے خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکے باندھے اور پرہیز کرے بفضلہ تعالی صحت ہوگی

فصل تیسری بیان جریان مین

اگاہ ہو کہ یہ عارضہ کسیکو سوزاک کے سبب سے ہوتا ہے یا آتشک کے سبب سے ہوتا ہے تو علاج سے کم ہو جاتا ہے مگر جاتا نہین ہے اور اور کم ہو جانے کی یہ دوا ہے **نسخہ جریان سبب سوزاک** مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیار ڈیڑھہ تولہ مغز تخم کدو کا کنج ∴ بذر البنج طباشیر کبود اسبند تخم خرفہ سیاہ نشاستہ مغز بادام

کتیرا سفید رب السوس تخم خشخاش گل ارمنی تخم کرفس سات سات ماشہ
ان سبکو باریک پیسکر چھان کر سات ماشہ بہدانہ کے لعاب مین لت کرکے
بندق بناکر رکھہ چھوڑے اور شب کو خار خسک کشنیز خشک چھہ چھہ ماشہ بھگو دے
صبح کو آب زلال پہلے پیکر ایک بندق کھلائے اور اوپر سے وہ دودھ پلادے
بر تقدیر اس سے فائدہ نہو تو پھر یہ دوا دے نسخہ جریان سبب سوزاک
تخم کتان پاؤ آثار تو اکھیر چار تولہ اسبغول سنگجراحت ایک ایک تولہ ان
سبکو باریک کرکے شکر کچی ملائے اور ایک کف دست ہر روز صبح کو کھلائے
اوپر سے پاؤ بھر دودھ گاے کا پلائے اور پرہیز کرائے اور سوزاک کے سبب سے
جو عارضہ ہوتا ہے تو بند کشاد بھی ہو جاتا ہے تو اوسکے لئے مرہم یہ ہے نسخہ مرہم
بند کشا دروغن زرد گاو دو تولہ رسکپور سفیدہ کاشغری سنگجراحت ایک ایک
ماشہ زاج سفید ایک رتی ان سبکو پیسکر گھی مین ملاکر خوب دھوئے اور بتی معرق
اوسکے بنائے اور لت کرکے نالی مین رکھے اور سوزاک کی سبب سے جو عارضہ ہو جاتا ہے
تو اوسکے دریافت کرنے کا نشان یہ ہے کہ اوس وقت مین پیپ نکلتی ہے اور
اوسکے جریان مین منی پتلی ہوکر جاری رہتی ہے اور یہ جریان تین طرح پر ہوتا ہے
ایک تو رطوبت کی زیادتی سے منی پانی سی ہو جاتی ہے اوس کے واسطے
دوا یہ ہے نسخہ جریان سبب سوزاک ڈارھی برگد کی پاؤ آثار
لے کے اوسی درخت کے دودھ مین تر کرکے اور سائے مین خشک

کرے اور گوند ببول لُعاب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سیاہ موصلی
سفید پانچ پانچ تولہ ان سبکو پیسکر چھان کر شکر خام نصف وزن ملائے ہر روز ایک
ایک تولہ کھلائے اور دودھ گاے کا اوپر سے پلائے اور ترشی اور بادی کا پرہیز
کرے اور جو صفرے کی زیادتی سے جریان ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہے اوسکے
واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب سوزاک** پھلی ببول خام سنبل خام
کوپل درخت پلاس کیری انبہ خرد منڈی انجیر خار گلنار ناشگفتہ لسبا سہ خام
ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکے شکر خام نصف وزن ملاکر ہر صبح کو ایک
تولہ دودھ کے ساتھ کھلائے اور صفرا سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی
ہو تو فصد باسلیق کی لے اور اندری جلاب دے بعد اوس کے یہ دوا دے **نسخہ**
جریان سبب سوزاک آرد ماش نیم آثار رسیدہ خستہ تمر ہندی نیم آثار
سنگجراحت تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چھانکر کچی شکر تین پاؤ ملاکر پانچ تولہ صبح کو
روز کھلائے اور دودھ گاے کا پاؤ بھر اوپر سے پلائے ترشی نہ کھلائے
اور اگر فائدہ خاطر خواہ نہو تو پھر یہ دوا دے **نسخہ جریان**
سبب سوزاک آرد نخود خستہ پاؤ آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیغال
چھ ماشہ زیرہ سفید چھ ماشہ ان سبکو پیس کر شکر خام تین تولہ ملائی
ہر روز چار تولہ صبح کو کھلائے اور دودھ گاے کا پاؤ بھر پلائے
اور پرہیز کرائے **نوع دیگر بیان جریان سبب**

آتشک اور جو یہ عارضہ جریان کا سبب آتشک سی ہو تو دریافت کرنیکی
علامت یہ ہی اول نائزہ کے منھ پر زخم خفیف سا ہوتا ہے اور منی نیلی ہو کر
مائل بسرخی نکلتی ہے کیونکہ ایک تو گرمی مزاج کی ہے اور دوسری گرمی
آتشک کی اور تیسری گرمی اوس دوا کی جو پہلے شاید کھائی ہو اور جو زیادتی
خون کی اور صفرے کی ہوتی ہے تو اوس سبب سی بھی منی سرخی مائل نکلتی
ہے تو اوسکے واسطے دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب آتشک** عقرقرحا
گل فوفل موصلی سفید بھون پھلی اندرجو شیرین خارخسک کلان ست گلو تخم
کوانچ تخم اوٹنگن اجوائن اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین ثعلب مصری
شقاقل مصری تخم کتان ستاور توا کھیر دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ
ان سبکو باریک کرکے شکر سات تولہ ملائے ایک تولہ ہر روز کھلاؤ اور
دودھ گاے کا پاؤ آثار یا تازہ پانی پلائے اور اوس مین بھی سودا ملا ہوا ہو
تو منی سرخ مائل سیاہی نکلتی ہے تو اوسکے واسطے وہ دوا ہو جو آتشک کو
بھی فائدہ کرے اور جریان کو بھی وہ دوا یہ ہے **نسخہ جریان سبب
آتشک** عقرقرحا گجراتی تخم اہلسل خارخسک خرد کلان گل فوفل موصلی
سیاہ موصلی سفید موصلہ سنبھل اندرجو شیرین ست گلو سپستان تخم کوانچ
تخم اوٹنگن تالمکھانہ خرد کباب چینی سورنجان شیرین ایک تولہ تخم قلمی ست بہروزہ
لودھ پٹھانی نو نو ماشہ ان سبکو پیسکر نصف وزن شکر خام ملاکر ایک تولہ ہر روز

ہمراہ دودھ کے کھلاوے اور پرہیز بخوبی کرائے تو اچھا ہو جاوے انشاءاللہ
تعالی اور اس عارضہ کے ہو جانیکی صورت اسطرح بھی ہوتی ہے کہ اکثر لوگونکی
غذا مین مرچ اور ترشی کثرت سے ہوتی ہے اور رغبت طبع گرم کھانیکی طرف بہت
ہوتی ہے اس سبب سے جریان کی شدت ہو جاتی ہے تو اوسکے لئے دوا یہ ہے
نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکے
شکر خام ملاوے ہر روز ایک تولہ دودھ کے ہمراہ کھلاوے اور جو اس دوا
فائدہ نہو تو یہ دوا دے الفاگو ندکند ر پندرہ تولہ لے کے پیس کے کچی شکر
دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بھر پھانکے اور دودھ پیچھے پلاوے اور وہ پرہیز کرے جو بیان کیا ہے

فصل چوتھی بیان فتق مین

یہ عارضہ فوطون مین تین طور پر ہوتا ہے اور پہلی صورت یہ ہے کہ کسی وجہ سے
چوٹ لگ جاتی ہے تو اندر سے بیضہ بڑھ جاتا ہے اوسکے علاج مین
اکثر ضماد ہوتی ہے ہین اور بھپارے بھی دیتے ہین اور یہ عارضہ اس دوا سے
بھی اچھے ہوتے دیکھا ہے وہ دوا یہ ہے نسخہ فتق بادیان سبز کوٹی خشک
اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مورد گل ارمنی تولہ بھر ان سبکو پیس کر پانی
میں رکھے جس وقت لگانا منظور ہووے اوس وقت سوئے کے
ساگ مین پکا کر بھپارا دے بعدہ وہ لیپ لگاوے اور پھر وہی ساگ
باندھے اس دوا کو دو وقت لگاوے اور پانی سے پرہیز کرے

یہ مصالح اور تین تولہ آٹا جو کا ملا کر کھلاوے اور بس
[illegible] وہ عارضہ دفع ہو جائیگا

نوع دیگر

اور اس عارضہ کا دوسرا علاج یہ ہے

نسخہ

بادیان آملہ خشک نبات سفید پانچ پانچ تولہ ان تین چیزون کو کوٹ کر چھان کر کے ہر روز پانی سے پلاوے یہ دوا چھ تولہ لیکر معجون مین ملا کر کھلاوے

اور قوطو نین عارضہ یون بھی ہوتا ہی کہ پہلے کسی کے مزاج مین رطوبت یا برودت کی
کثرت ہو تو ان دو خلطون کے سبب سے ریح کا خلل ہر ایک اعضا مین پیدا
ہوتا ہے اسی صورت سے تمام شکم کے اعضاؤن مین ریح فوطون کی طرف
رجوع ہوتی ہے تو وہ حال ہوتا ہے جو پہلے بیان کیا ہے کہ اندر سے بیضہ
بڑھ جاتا ہے تو لوگ نا تجربہ کار سے اوسکا علاج پوچھتے ہین کسی حکیم سے
نہین بیان کرتے ہین کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کرے ضماد یا بھپارا بتاوے
اور نا واقف کی دوا یہ کہ تنباکو کا پتا یا ٹیسو کے پھول بتاتے ہین اور شے
اور ترقی ہوتی ہے لازم یہ ہے کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سے کہے کہ وہ دوا
مزاج کے موافق کرے یا کسی جراح سے کہے اور وہ بھی آزمودہ کار ہو نہ
اوسکو چاہیے کہ وہ بھی علاج یون کرے کہ پہلے فصد اور جلاب تجویز
کرے اور لیپ اور بھپارا بتائے تو یہ ہے نسخہ لیپ براے
فتق ناخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد مکوے خشک سرگین
موش ایک ایک تولہ ان چیزون کو پانی مین پیسکر گرم کرکے لگاؤ اور
اگر اے اوس وقت مین یہ ہو کہ پہلے بھپارا دے تو یہ ہے نسخہ بھپارا
براے فتق تخم و برگ سویا برگ چنبیلی برگ املی مکوے سبز شہترہ
دو تولہ ان سب کو جوش کرے جبکہ وہ پانی مین پکنے لگے تو بھپارا
دے کے وہی باندھے اور جو اس دوا سے فائدہ ضعیف سا بھی ہو تو ی

نوع دیگر

اور تیسرا نسخہ اس عارضہ کا یہ ہے نسخہ نشاستہ پانچ تولہ لیکر پانی مین گھول کر پلاوے بعد ایک ساعت کے [illegible]

ہمیشہ مفید الاجسام [illegible] عارضہ دفع ہو جائیگا

پانی پلاوے تو یہ [illegible]

نوع دیگر

[illegible]

نسخہ [illegible]

[illegible]

نوع دیگر

اور دوسرا علاج اس عارضہ کا یہ ہے

نسخہ

[illegible] اجوائن

رہے اور ان بیجون کو بھی جو بست ہیں پیلے [illegible]
یہ بہ وزن [illegible] ہارا ورد [illegible]
وقت [illegible] پہلے آدھ پاؤ [illegible]
مصالح اور [illegible] کھلاوے خدا چاہے
[illegible] تو وہ [illegible] اچھا ہو جائے
اور دوا [illegible] بھی [illegible]

رکھے یا یہ بھپارادے نسخہ بھپارا برائے فتق گلہچگان خشک گ
سنبھالو دو دو تولہ ان دونون چیزون کو پانی مین جوش کرے پہلی بھپارا دی
بعدہٗ وہی باندہے اور پرہیز کرے اور فوطے بڑھ جانے کا ایک سبب یہ بھی
کہ اکثر لوگ پانی پیکے دوڑتے ہین یہ خیال نہین آتا کہ اس سے کیا عارضہ
پیدا ہوتا ہے اور یہ حرکت مضر ہے اور اس حرکت کے سوا ایک امر اور بھی ہے
کہ کسیکے مزاج مین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت مین بعضے آدمی پانی
روکے ہوئی پیتے ہین اور کوئی شخص کثرت سے پیتا ہے تو دو یا تین عارضے
ہوتے ہین ایک تو یہ کہ نلے بڑھ جاتے ہین اور دوسرے یہ کہ فوطون مین
پانی اوترتا ہے اور ایسی حرکتون سے بادخایہ قسم آبی کا بھی ہو جاتا ہے اور
علاج اس عارضے کا حکیمون کی کتابون مین اکثر لکھا ہے اور ڈاکٹر صاحب سے
یون سنا تھا کہ کوئی اوستاد علاج کرے تو یون کرے کہ پہلی نشتر دیکر سب
پانی نکال کر اوس زخم مین کوئی چیز ایسی لگائے کہ وہ زخم جاری رہے سات آٹھ
دن کے بعد مرہم اچھا ہونیکا لگائے اور یہ دوا کھلائے کیونکہ اندر سے پانی کی
رقت موقوف ہو تو زخم خشک ہو کر اچھا ہوتا ہے اور پھر خلل نہوگا اور وہ دوا
یہ ہے نسخہ فتق آبی کندر گوند طباشیر کہربا مہرہ خطائی زعفران ریشہ اصل السوس
ایک ایک تولہ تخم کتان تخم خطمی چھ چھ ماشہ ان سبکو باریک پیس کر چار ماشہ
ہر روز کھلائے اور شہد ایک تولہ تازہ پانی چار تولہ ملا کر اوسکے اوپر پلاوے

نوع دیگر

اگر کسی کے فوطے پر [illegible] گھوڑے نے مارا ہو تو یہ دوا کرے [illegible] کو پانی [illegible]

نسخہ

سنبل الطیب سنبل سفید ایک ایک ماشہ زرنیخ زنجبیل [illegible]
سنگرف [illegible] روغن خالص

مفید الاجسام

[illegible] سفید اکو برابر لیکر باریک کرکے گائے کے [illegible] مین اوس دوا کو [illegible] پھر رکھے بعدہ برابر [illegible] بنا رکھے وقت صبح کے یا شام کو دو دانہ کھلائے [illegible] ایک [illegible] کی روٹی [illegible] پیٹ سے کھلاوے تو [illegible] مارا ہو گھوڑا اچھا ہو جائیگا

نوع دیگر

اور جو پھوڑا ہو تو تخم انگور [illegible] کی پتی مین [illegible] وہ بھی پاس [illegible] لگاوے

نسخہ

سنگرف قلمی سفیدہ [illegible]
سفیدہ کاشغری [illegible]
[illegible] سیاہ زنگار [illegible]
چربی

اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ کسیکے سوراک ہوتا ہے وہ مرد اوسکے واسطی بچکاری
لیتا ہے تو نادانی سے فوطون مین پانی اوتر جاتا ہے پس پانی مثل تراب کی
اندر جسم کے کاٹتا ہے جبکہ وہ آدمی چت لیتا ہے تو وہ پانی پیڑو کی جانب ٹھہرتا ہے
تو پھر وہ بسبب اس کے اندر کٹ کے اندر آنت اوتر آتی ہے تو وہ لاعلاج ہے
اور ایک صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی کھانا کھاکر پانی پیکر زور کرے یا کسی
دیوار پر چڑھے اور کود پڑے اور کچھ ایسے ہی سبب ہو جاتے ہین کہ اوسکی
آنت اوتر آتی ہے اور صورت سے بھی یہ صدمہ ہوتا ہے کہ اول ایک
کشملی سی پیر دپر ہوتی ہے بعد کچھ دنون کے جب آدمی چلتا پھرتا ہے
تو وہ آنت فوطون مین رہتی ہے جبکہ دلیتا ہے تو وہ آنت پیٹ مین چلی
جاتی ہے اور اوس کے اوٹھنے بیٹھنے یا لیٹنے مین آواز آتی ہے اور اوسکی
دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کرہ انگریزی باندھے تو بہت مفید ہے
یا خام خیال سمجھکر وہ علاج کرے جو پانی کے عارضہ مین بیان کئی ہین شاید
خداوند کریم اس دوا سے اچھا کردے اور ایک عارضہ فیلپا کا ہوتا ہے تو میں نے اوسکا
علاج نہ کیا نہ دیکھا اور اسی صورت سے گھینگا بھی ہوتا ہے اوسکا بھی علاج
نہین دیکھا اور نہ کیا **بیان فصد تاریخ و روز و موسم و فصل و سال آگاہ ہو**
کہ حال فصد کا اور آنکھ بنانیکا اور ہڈی جوڑنیکا اور زخم تلوار کا وہ کہ جسمین جار انگل کا
غار ہو وہ صبح کا زخم شام تک اچھا ہو جائے شام کا زخم صبح تک اچھا ہو جاوے اور کوئی

مفید الاجسام

زخم جا ہے چیرا نجاے اور گولی نکل آئی خواہ کتنی دور ہو اسمین جو نہین لکھا
اسکا سبب یہ ہے کہ یہ کام بغیر دیکھے اور بغیر کئے نہین آتے اور ناقص الراے
ہڈی کو کاٹ ڈالتی ہین یہ نہین سمجھتے ہین کہ یہ قابل کاٹنے کے ہے یا نہین لیکن
قول ہمارے ڈاکٹر صاحب کا یہ ہے کہ ہڈی کو کاٹ ڈالنا ناقص عمل ہے مفید ورنہ

بیان تاریخ و روزہای فصد

آگاہ ہو کہ حضرت امام علیہ السلام سے چاند کا احوال یون منقول ہے کہ غرۂ کے
دن فصد کھلوانا ضرور ہے اور دوسری تاریخ کو زردی رخ دور ہوتی ہے
اور تیسری تاریخ کو زردی رخ پیدا ہوتی ہے اور چوتھی تاریخ کو بدن مین جو
دھبے دھبے ہون تو وہ دور ہو جاتے ہین اور پانچوین تاریخ کو خوش
رہتا ہے اور چھٹی تاریخ کو رنگ رخ پیدا ہوتا ہے اور ساتوین تاریخ کو فربہ
ہوتا ہے اور آٹھوین تاریخ کو ضعف ہوتا ہے اور نوین تاریخ کو خارش پیدا
پیدا ہوتی ہے اور دسوین تاریخ کو قوت پیدا ہوتی ہے اور گیارھوین تاریخ کو غش
جاتا رہتا ہے اور بارھوین تاریخ کو منع ہے اور تیرھوین تاریخ کو درد بدن ہوتا ہے
اور چودھوین تاریخ کو نیند جاتی رہتی ہے اور پندرھوین تاریخ کو بیمار نہین ہوتا
اور سولھوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتے اور سترھوین تاریخ کو دل رنجیدہ نہین
ہوتا اور اٹھارھوین تاریخ کو قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخ کو قوت
دماغ بہت ہوتی ہے اور بیسوین تاریخ کو ہر مرض رفع ہو جاتا ہے

اور مریض کو چاہیے کہ علاج
اوس شخص کا کرے جو کار
آزمودہ ہو اور کامل نافع
کے علاج میں اگر نقص نہ ہو

فائدہ بہم نہ پہنچے
بسبب نسخہ ہوئی ہیں اپنی ہو
ودستو سہو خطا کر نا معاف
نقص رکھتی ہو اگر میری کتاب
بحکم تحقیق جو باتیں صحیح ہیں
در یافت کیا چاہیے کہ اکثر
کتابیں علم طب اور فن جراحی
کی اور اگر نسخہ جات بیچ عبارت
اور دو اور فارسی و عربی کے
قلمی اور چھاپے کی اکثر ہیں
ہیں لیکن عوام کو لازم ہے
کہ بغیر کسی تجربہ کار کے اور بغیر

اور اکیتسوین تاریخ کو بھی خوش رہتا ہے اور بائیسوین تاریخ کو درد گلو و دندان
دفع ہو جاتا ہے اور تیئیسوین تاریخ کو ناتوان و حقیر زیادہ ہوتا ہے اور چوبیسوین
تاریخ کو غمگین نہین ہوتا ہے اور پچیسوین تاریخ کو خفقان جاتا رہتا ہے اور
چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو دفع ہوتا ہے اور ستائیسوین تاریخ کو
بواسیر جاتی رہتی ہے اور اٹھائیسوین تاریخ کو ہر ایک درد کو فائدہ ہوتا ہے
اور انتیسوین تاریخ کو ہر ایک عارضہ اور ہر ایک درد کو فائدہ بہت
ہوتا ہے اور تیسوین تاریخ کو پریشان نہین رہتا ہے رباعی
رگہای دست و پای کہ مفصود میشوند ؛ از روی دست و پای تو گویم ای رفیق
عرق النسا و صافن و دیگر او سلیم ست ؛ حبل الذراع اکحل و قیفال و باسلیق

بیان ہفتہ بھر کا یہ ہے

ہفتہ روز جنون کے واسطے مفید ہے اور اتوار کو ہر درد ہر مرض کو مفید ہے اور
پیر کو فساد خون کو بہتر ہے اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہے اور بدھ کو منع ہے
اور جمعرات کو خفقان ہوتا ہے و جسم بادی ہو جاتا ہے اور جمعہ کو بھی جنون ہوتا ہے آگاہ
ہو جو لوگ فصد ہر سال کھلواتے ہین یا مسہل لیتے ہین تو اوس بات کی عادت ہو جاتی ہین
اور یہ عادت اچھی نہین ہے اور نہ کھلوانا فصد کا اچھا ہوتا ہے کیونکہ سال کی موسم تین
ہوتی ہین او خون بھی تین طرح پر ہوتا ہے جسم کے اندر اور وہ طرح یہ ہے کہ جاری ذہوین
کسی عارضے کے واسطے حکیم فصد تجویز کرے تو وہ پہر کے وقت کھلوائی کسلیئے کہ جاری

وسم میں اوسوقت خون گردش میں ہوتا ہے بعدہ ٹھہر جاتا ہی اور بعضے
لوگ کہتے ہیں کہ خون جم جاتا ہے اگر بشر کے جسم میں خون جم جائی تو زندگی
ہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہے اور خون نکلنے میں یہ تمیز نہیں ہوتی کہ یہ خون اچھا ہے
یا بُرا ہے اور اوس عرصے میں فصد کھلوانے سے آدمی لاغر ہو جاتا ہے
اسواسطے بُرے کے ساتھہ اچھا بھی نکلتا ہے اور گرمی کے موسم میں خون جدا جدا
ہوتا ہے اور اس موسم میں لازم ہے کہ اخیر کے وقت فصد کھلوائے ور جو اول وقت
کھلتی ہے تو عیب یہ ہے کہ خون کم ہو جاتا ہے بلکہ زیادہ خشکی ہوتی ہے اخیر وقت
بہتر ہے اور بعضے آدمی عادی ہوتے ہیں اور نہیں کھلواتی ہیں تو ایک ایک عارضہ
پیدا ہوتا ہے اور موسم برسات میں خون موافق سے ہوتا ہے فصد کھلوانا نچاہئیے
لیکن اگر کوئی عارضہ پیدا ہوتا ہے اور حکیم کی راے میں آوے تو کھلائے
ور جن روزون میں خون کم ہوتا ہے تو بسبب خشکی کے کئی عارضے
ہوتے ہیں اور درد بھی ہر ایک طرح کا ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب
ور وقت ضرورت کے ہر روز و ہر تاریخ و ہر موسم و ہر وقت جائز ہے

بیان خاتمۃ الکتاب

آگاہ ہو کہ اس فقیر حقیر نے اس فن کو نو برس کے سن سے شروع کیا اور
تیس برس کے سن تک پہونچا لیکن ابتک حال ہی کہ پھوڑا نئی صورت کا
ہر روز دیکھنے میں آتا ہے اور ہر وقت پھوڑے کی صورت دوسری

مفید الاجسام

قطعہ تاریخ مؤلف

خاتمۃ الطبع

صورت پر نظر آتی ہے اور جو نسخہ اس کتاب مین ہر مرض کے موافق لکھی ہین
لازم ہے صاحب علاج کو کہ مریض کے مزاج کے موافق مرہم لگاوے اور شفا
دینے والا حکیم مطلق ہے کس لئے کہ اکثر دیکھا اور سنا کہ دوا مزاج کی موافق
نہین ہے اور اوس نے فائدہ بخشا پس لازم یہ ہے کہ شافی برحق جل شانہ کو
اسمین شریک کرے یعنی کہا کرے لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم
اور مریض سے کہو کہ جب تک حق تعالے صحت نہ بخشیگا کچھ نہوگا کس لئے کہ اسمین
کچھ اجارہ نہین ہے لا تتحرک ذرۃ الا باذن اللہ اور آگاہ ہو کہ یہ کچھ موقوف نہین
کہ حق تعالے میرے ہاتھ سے صحت بخشے یہ اختیار اوسی کے ہے کس لئے
کہ تعز من تشاء و تذل من تشاء بیدک الخیر انک علے کل شئی قدیر ﴿ اور
یہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کے طالبون سے یہ ہے کہ جس وقت
ان اوراقون سے فائدہ اوٹھائین تو اس عاجز کو ساتھ دعای خیر کے
یاد کرین اور لازم صاحب علاج کو یہ ہے کہ مریض کو سمجھائے کہ جسوقت
کوئی مرہم یا کوئی دوا کھانے یا لگانے کی بنوائے تو چہارم حصہ راہ خدا
دیوے کہ حق تعالے اوسکے سبب سے اوسپر رحم کرے اور اپنی قدرت
کاملہ سے صحت کامل اور شفاے عاجل عطا فرماوے اور مریض کو بھی یہی
لازم ہے کہ جس وقت علاج شروع کرے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہے کس لئے
کہ معنی اسکے یہ ہین کہ شروع کرتا ہون مین ساتھ نام اللہ کے اور وہ کون ہے

کہ رحمٰن اور رحیم ہے اور معالج کو بھی یہی چاہیے کہ اوسکے نام کی برکت
سے شفا ہوگی کہ حدیث شریف مین وارد ہے کہ ایک شخص حضرت
امام فروالاحترام صادق کی خدمت مین آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک
یا ابن رسول اللہ آپ نے زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا تھا کہ جس
امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سے شروع کرے تو حق تعالے
برکت عطا فرماتا ہے اور کوئی چیز خلل نہین کرتی یا حضرت علیہ
السلام شب کو مین نے کھانا کھایا بسم اللہ کہی اور خلل کیا حضرت
امام علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز پہ تو نے بسم اللہ نہین کہی ہوگی
او چیز نے خلل کیا اوسنے عرض کیا یا حضرت آپ سچ فرماتے ہین
اور دوسری دلیل یہ ہے کہ قرآن شریف کے سرے پر بسم اللہ ہے
اور ہر سورہ پر بھی بسم اللہ ہے پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کے
شروع مین لازم ہے اور حکم پروردگار عالم کا بھی رجوع کرنا طرف
طبیب کے ہے چنانچہ نقل کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ کے ہاتھ مین
پھوڑا ہوا اوس وقت اونھون نے درگاہ باریتعالے مین عرض کی
کہ اے عالم السر والخفی اب کیا حکم ہوتا ہے حکم ہوا کہ اے موسے اسپر
پیاز گرم کرکے باندھو اوسکے باندھنے سے صحت کامل حاصل ہوئی
بار دیگر پھر ہوا اوس وقت موسے نے پھر پیاز گرم کرکے باندھا

اوراس سے صحت نبوی عرض کی کہ اے مالک جزو کل یہ کیا ہے
کہ اب شفا نہین ہوتی حکم ہوا کہ اے موسے جاؤ یہان سے طرف پچھم
کے وہان ایک بید رہتا ہے اوس سے رجوع کرو کہ ہمنے ان لوگونکو
اسی واسطے پیدا کیا ہے اور تعلیم کیا ہے علم حکمت کو پس معلوم ہوا
کہ حکم پروردگار کا بھی رجوع کرنا طبیب سے ہے اور اس کتاب کے
لکھنے مین بہت عوارض درپیش آئے خداوندکریم نے اپنی قدرت
کاملہ سے محفوظ رکھا ہے اور زندگی بھی رہی کہ کتا تمام ہوئی یہ برکت
بسم اللہ تھی اور عاقلونکو چھپا نرہی کہ اس فقیر نے جو اجزا جمع کیے
آسان عبارت سے اور سہل ترکیب علاج کی دیکھکر واسطے تعلیم
متبدی کے لکھا اگر ان اجزاؤن کو دقیق کر کے لکھتا تو فہم متبدی مین
نہ آتا اور اگر سب حال جراحی کا اسمین داخل کرتا تو طول بہت ہوجاتا
اور قدر فن جراحی کی جاتی رہتی اور مجھے منظور تھا کہ مختصر واسطے مبتدی
کے ہواس واسطے قدرے احوال اس فن کا لکھا ہے قطعہ آرزو ہے
سب سے مجھکو طعن سے رکھین معاف ؛ مین نے لکھا ہے یہ سب
احوال از روے کتاب ؛ جو کتابونمین پڑھا ہے یا سنا اوستاد سے
چاہتا ہون کچھ نہین واللہ اعلم بالصواب ؛ اور یہ کتاب بشہر دہلی
مین تاریخ دسوین روز دوشنبہ سن بارہ سو انسٹھہ ۱۲۵۹ ہجری مطابق سن

سن بارہ سو اکاون فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت
اونتیس ہندی مین تمام ہوئی دوشاعر مجھپر نہایت شفقت فرماتے
تھے اونھین نے اس کتاب کی تاریخین کہین اور مجھکو عنایت فرمائین
اس مین لکھدی ہین **قطعہ تاریخ تصنیف طور سلمہ**

جو دانا ہو تو صفحہ دل پہ لکھے ؛ کتاب ایسی لکھی ہے فضل علی نے
ہر اک نسخہ مرہم کا ہے لاجواب ؛ مشقت بڑی کی ہے فضل علی نے
کوئی ایسی چیزون کو یون لکھ دیگا ؛ یہ سب سے نئی کی ہے فضل علی نے
کہی اسکی تاریخ اے طور مین نے ؛ عجب چیز لکھدی ہے فضل علی نے

قطعہ تاریخ تصنیف ایجاد

جناب فضل علی نے فن جراحت مین ؛ بکمال شوق سے نسخے جو سب لکھے اچھے
کہا سروش غیب نے وقت ختم کتاب ؛ معالجات جراحت یہ اب لکھے اچھے

تمت

خاتمۃ الطبع

للہ الحمد والمنۃ کہ نسخہ مفید انام الموسوم بعید الاجسام جو عدیم المثل و لاجواب و انتخاب ہے مطبع فیض منبع عالیجناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای واقع کانپور ماہ جولائی ۱۸۹۱ء مین منشی بھگوان دیال صاحب الجنٹ مطبع کے انتظام سے ساتوین مرتبہ حلیہ طبع سے محلی ہوا

لغت مختص بمفردات طبیہ

مخزن الادویہ اردو - صفحہ کے تین کالم ہر لغت آغاز سطر سے مترجمہ حکیم نور کریم

ضروری المطب مسمی بہ مخزن منفعت از منشی مہتاب رائے

مقالات احسانی - ہندی میں نام دواؤں کے اور خواص از حکیم احسان علی

تحقیقات نادرہ طبی معروف بہ مفردات ہندی از حکیم بشیر احمد گوپاموی

کتب طب فارسی

اکسیر اعظم - اعلیٰ درجہ طب کی کتاب چار جلد میں کلیات ومعالجات امراض از سرتاپا بعد نظر ثانی بر مطبوعہ مطبع نظامی بہ اضافہ مقاصد مفیدہ بتوجہ خاص حضرت مصنف حکیم محمد اعظم خان المخاطب بناظم جہان بہ عطائے حق تالیف بمطبع طبع ہوئی -

دستور العلاج - از حکیم سلطان علی خراسانی -

مفرح القلوب - فارسی شرح قانونچہ طب از حکیم محمد اکبر ارزانی

خلاصۃ التجارب از حکیم علوی خان

تکشیف الحکمت - از حکیم سلیم الدین خان -

کفایہ منصوری - مع رسالہ چوب چینی از حکیم منصور بن حکیم یوسف -

ضیاء الابصار - از حکیم محمود خان دہلوی -

مجربات رضائی - امراض ضعف مثانہ از حکیم سید صاحب حسین

میزان الطب - مع رسائل نبض و قارورہ وغیرہ از حکیم محمد اکبر ارزانی -

مطب علوی خان - از حکیم علوی خان -

رسالہ نافعہ طب - از حکیم شریف خان -

طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف با چند رسائل -

ترجمہ ملخص فصول بقراطی مترجمہ مولوی غلام حسنین

علاج الامراض - از حکیم محمد شریف خان -

طب اکبر از حکیم محمد اکبر ارزانی -

مجربات اکبری مصنفہ ایضاً -

زاد غریب - معالجات ہر موسم کے از حکیم صادقہ علیخان

قرابادین قادری - فارسی از حکیم محمد ارزانی -

علاج الابدان - از حکیم عبد الحق -

کنز الاسرار - از حکیم ہادی حسین مرادابادی

نہج الحذاقت - از حکیم قدرت -

رسالہ جنۃ الواقیہ لسہام الامراض الوبائیہ از حکیم شفاء الدولہ بہادر مختص بعلاج وبا -

رسالہ ارارہ سواء الطریق لطالب مناہج التحقیق مباحثہ ڈاکٹری ویونانی -

رسالہ دافع المنیہ و نافع البریہ فی احکام التغذیہ لاصحاب التخمۃ والہیضۃ بدہضمی کا علاج

اتم العلاج - از حکیم امان اللہ فیروز جنگ

لغات مختص بہ مفردات طب فارسی

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین - از حکیم سید محمد حسین علوی -

مجموعہ الفاظ الادویہ - مشمولہ چار کتاب (۱) الفاظ الادویہ (۲) میزان الادویہ (۳) فرہنگ نصیریہ (۴) انیس المعالجین

اختیارات بدیعی - بڑے پایہ کی کتاب بلغت طب کی از حکیم علی بن منصور الحسن الانصاری المشتہر بحاجی زین عطار -

معدن الشفا سکندر شاہی - از حکیم بہوہ خان

ناصر المعالجین - از حکیم ناصر علی غیاثپوری

مفردات ناصری - ایضاً

کتب علوم متفرقات نایاب بے مانند

۴

دات

عجائب المخلوقات

مؤلفہ مولوی محمد ... سہیل

رسالہ علم موسیقی - از مولوی محمد عثمان سہیل

رسالہ آفرآبدہ - فن معماطین از مولوی محمد عثمان